Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir
روزنامہ
شہنشاہ
سرینگر کشمیر
www.dailyshahanshah.net

DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo (Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir (Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar (Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact: 9906531185

جرمن وزیر خارجہ: جنیوا مذاکرات سے یورپیوں کو 'فیصلہ کن کامیابی' ملی P 3

پانجلی پرشانت نے سونے کا تمغہ جیتا P 8

ESSCO PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 262 | 27 نومبر 2025 جمعرات | بمطابق 06 جمادی الثانی 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Thursday 27 November 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

یوم آئین کے موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے آئین کو مساوات آزادی اور انصاف کا مینار قرار دیا

دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کا خاتمہ ہمارا مشن

جموں وکشمیر یوٹی میں آئین کی مکمل عمل آوری سے امتیاز ختم ہوا اور ترقی انصاف اور قومی یکجہتی کی نئی راہ ہموار ہوئی / سنہا

جموں/26 نومبر/انفو

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز کہا، "76 برسوں سے آئین مساوات، آزادی اور سماجی انصاف کا مینار اور اس عظیم ملک کے شہریوں کے لئے رہنما روشنی رہا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر جموں میں 'یوم آئین' کی تقریبات سے خطاب کر رہے تھے۔ اُنہوں نے 'آئین کی تمہید' کو پڑھا اور ہندوستان کے آئین کے بانیوں اور معماروں کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اُنہوں نے اپنے خطاب میں پالیسی سازوں اور افسران پر زور دیا کہ وہ آئین کی اَقدار کو برقرار رکھیں اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ اور پاسداری کے لئے پُرعزم رہیں۔ منوج سنہا نے کہا، "ہمارا آئین/16

صدرِ جمہوریہ ہند نے آئین کو قومی شناخت اور وقار کی مقدس کتاب قرار دیا

ہندوستانی پارلیمنٹ آج دنیا کے کئی جمہوری نظاموں کیلئے قابل تقلید مثال بن چکی / مرمو

نئی دہلی (یواین آئی)

صدرِ جمہوریہ دروپدی مرمو نے آئین کو قومی شناخت اور قومی وقار کی عظیم کتاب قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ دہائی میں ہماری پارلیمنٹ نے اس کی اقدار پر عمل کرتے ہوئے عوام کی امنگوں کے اظہار کے لیے متعدد کام کیے ہیں۔ محترمہ مرمو نے بدھ کے روز یہاں یومِ آئین کے موقع پر ایوانِ دستور کے سنٹرل ہال میں اپنے خطاب میں کہا کہ آئین ساز اسمبلی نے پارلیمانی نظام کو اپنانے کے حق میں جو مضبوط دلائل پیش کیے تھے، وہ آج بھی پوری طرح معتبر اور موزوں ہیں۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت میں عوامی تمناؤں اور خواہشات کی ترجمانی کرنے والی ہندوستانی پارلیمنٹ آج دنیا کے کئی جمہوری نظاموں کے لیے ایک قابلِ تقلید مثال بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارے آئین ساز چاہتے تھے کہ آئین کے ذریعہ ہمارا اجتماعی اور انفرادی وقار ہمیشہ محفوظ رہے۔ مجھے یہ کہتے ہوئے بہت خوشی محسوس ہوتی ہے کہ گزشتہ دس برسوں میں ہماری پارلیمنٹ نے عوامی امنگوں کو ظاہر کرنے کی نہایت مؤثر مثالیں پیش کی ہیں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ آئین سازوں کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے وہ تمام/1

مرکز نے غیر منظم آن لائن گیمنگ کو قومی سلامتی کیلئے بڑا خطرہ قرار دیا

سپریم کورٹ میں دہشت گردی کی معاونت اور مالی دھوکوں سے روابط کا انکشاف

نئی دہلی، 26 نومبر: نیوز ڈیسک

مرکز نے سپریم کورٹ کو بتایا ہے کہ غیر منظم آن لائن گیمنگ ایپس کا تعلق دہشت گردی کی مالی معاونت، منی لانڈرنگ اور بڑے پیمانے پر مالی دھوکے سے جڑا ہوا ہے، اور اسی لیے ورچول پلیٹ فارمز کے ضابطے کے لیے قانون لانا ناگزیر ہو گیا تھا۔ جسٹس جے بی پردیوالا اور جسٹس کے وی وشواناتھن پر مشتمل بنچ نے کہا کہ وہ معاملے کی سماعت جمعرات کو لینے کی کوشش کریں گے۔ مرکز کی طرف سے جمع کرائے گئے حلف نامے میں کہا گیا ہے کہ "آن لائن منی گیمنگ کے بے قابو پھیلاؤ کا تعلق مالی دھوکہ دہی، منی لانڈرنگ، ٹیکس چوری اور بعض معاملات میں دہشت گردی کی مالی معاونت سے بھی جوڑا گیا ہے، جو قومی سلامتی، عوامی نظم اور ریاست کی/17

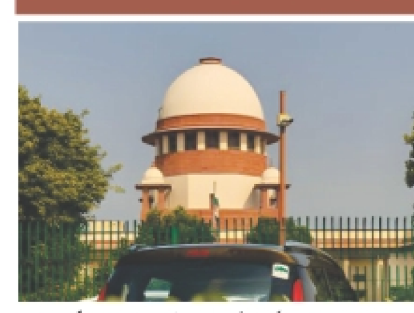

وادی میں سردیوں کے ایام کیلئے سیکریٹری سطح کے افسران کا روسٹر جاری

سرینگر سیول سیکریٹریٹ میں افسران کی ذمہ داریاں یکم دسمبر سے شروع ہوں گی

سرینگر/26 نومبر/اے پی آئی//

دربار موجموں منتقل ہونے کے بعد وادی کشمیر کیلئے افسران کے سلسلے میں نیا روسٹر جاری کر دیا گیا تاکہ وادی کشمیر کے لوگوں کو سردیوں کے ایام میں کسی بھی طرح کی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے اور انتظامیہ اپنی خدمات انجام دیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سیول سیکریٹریٹ سرینگر میں سردیوں کے ایام کے دوران سیکریٹری سطح کے افسران کیلئے نیا روسٹر جاری کر دیا گیا ہے۔ سوربھ بھگت یکم دسمبر سے 7 دسمبر تک، سرمد حفیظ 8 سے 12 دسمبر تک، سنتوش وردیا 15 سے 19 دسمبر تک، زبیر احمد 22 سے 26 دسمبر تک، پرسنا راما سومی 29 سے 2 جنوری تک اپنی خدمات سیول سیکریٹریٹ سرینگر میں انجام دینگے۔ انتظامیہ کی جانب سے اس سلسلے/4

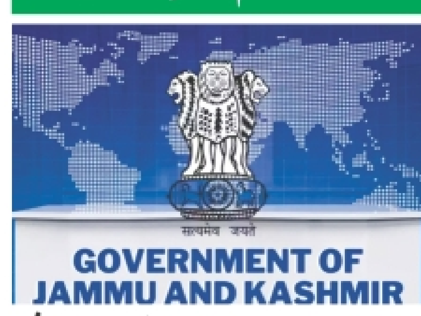

پونچھ میں وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت ترقیاتی جائزہ میٹنگ میں منصوبوں کی بروقت تکمیل پر زور

ضلع میں بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن اور دور افتادہ علاقوں کی ہمہ جہتی ترقیاتی منصوبوں کو اولین ترجیحات

پونچھ، 26 نومبر: انفو

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج پونچھ ضلع کے ترقیاتی منظرنامے کا تفصیلی جائزہ لیا، جس میں جاری منصوبوں کی رفتار، فنڈز کے استعمال اور اہم بنیادی ڈھانچے اور فلاحی اسکیموں کی مجموعی پیش رفت کا جائزہ شامل تھا۔ ہائی لیول میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے فنڈز کے بروقت استعمال، مقررہ وقت کی پابندی اور زمین پر واضح نتائج کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ منصوبوں کی تکمیل میں تیزی لائی جائے تاکہ فوائد فوری طور پر عوام تک پہنچ سکیں۔ میٹنگ میں وزیران سکینہ اتو، جاوید احمد رانا، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ضلع ترقیاتی کونسل کی چیئر پرسن، اور پونچھ کے اراکینِ اسمبلی بھی موجود تھے۔ اضافی چیف سیکریٹری دھیراج گپتا، ڈویژنل کمشنر جموں رمیش کمار، ڈپٹی کمشنر پونچھ، سینئر ضلع افسران اور دیگر متعلقہ اہلکاروں بھی شریک ہوئے۔ پونچھ سے نمائندوں، بشمول ڈی ڈی سی چیئر پرسن/3

لیفٹیننٹ گورنر نے ممبئی حملوں کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا

سری نگر: ۲۶، نومبر: جے کے این ایس: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کو ممبئی دہشت گردانہ حملے میں اپنی جانیں گنوانے والے متاثرین اور سیکورٹی اہلکاروں کو ان کی 16 ویں برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ ایک پیغام میں، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ قوم مربوط حملوں میں ضائع ہونے والی جانوں کو یاد کرتی ہے اور سیکورٹی فورسز کی مقروض ہے جنہوں نے/2

فنانس ڈیپارٹمنٹ میں 600 اکاؤنٹس اسسٹنٹ نوکریوں کا اعلان

سرینگر، 26 نومبر: نیوز ڈیسک

جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ نے یونین ٹریٹری کی کیڈر کے تحت فنانس ڈیپارٹمنٹ میں 600 اکاؤنٹس اسسٹنٹ کے عہدوں کا اشتہار جاری کیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق آن لائن درخواست فارم 8 دسمبر 2025 سے دستیاب ہوں گے جبکہ درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 6 جنوری 2026 مقرر کی گئی ہے۔ ان 600 عہدوں میں مختلف زمروں کے مطابق/5

جموں وکشمیر کے 3 نومنتخب راجیہ سبھا ممبران یکم دسمبر کو حلف اٹھائیں گے

شمی اوبرائے سجاد احمد کچلو اور چودھری رمضان 5 سال بعد جموں وکشمیر کی نمائندگی کریں گے

سرینگر/26 نومبر/سی این آئی//

یکم دسمبر سے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کی شروعات کے پہلے روز جموں کشمیر کے تین نومنتخب ممبران راجیہ سبھا کی حلف برداری ہوگی۔ سی این آئی کے مطابق نیشنل کانفرنس سے حال ہی میں منتخب ہونے والے تین راجیہ سبھا ممبران پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے پہلے دن یکم دسمبر کو حلف لیں گے۔ تفصیلات کے مطابق، تین ممبران پارلیمنٹ، شمی اوبرائے، سجاد احمد کچلو، اور چودھری محمد رمضان کو نائب صدر اور راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن حلف دلائیں گے۔ تقریب حلف برداری تقریباً پانچ سال کے وقفے کے بعد جموں وکشمیر کیلئے راجیہ سبھا کی نمائندگی کی واپسی کی علامت ہوگی۔ سابقہ ریاست کی تنظیم نو اور 2019 میں دفعہ/6

دہلی کار بم حملے میں دہشت گردی کی مدد کرنے والا ملزم گرفتار /NIA

فرید آباد ہریانہ کا رہنے والا سویاب گرفتار ہونے والا ساتواں ملزم

سری نگر، 26 نومبر (یواین آئی)

قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے فرید آباد کے ایک رہائشی کو دہلی کار بم دھماکے سے فوراً پہلے عمر النبی کو پناہ دینے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ سویاب، جو دھوج فرید آباد (ہریانہ) کا رہنے والا ہے، اس مقدمے میں گرفتار ہونے والا ساتواں ملزم ہے۔ ایجنسی کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ این آئی اے نے فرید آباد کے ایک رہائشی کو دہلی میں ہونے والے دہشت گردانہ بم دھماکے سے فوراً قبل دہشت گرد عمر النبی کو پناہ دینے میں گرفتار کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سویاب، جو دھوج فرید آباد (ہریانہ) کا رہنے والا ہے، اس مقدمے میں گرفتار ہونے والا ساتواں ملزم ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ این آئی اے کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس نے 10 نومبر کو ہونے/7

ناظم اطلاعات نتیش راجورا نے یوم آئین کی تقریب کے دوران آئین کو جمہوریت کی روح قرار دیا

ملک کی آئین کے بانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنا اور آئینی اقدار کو برقرار رکھنا ہمارا فریضہ ہے

جموں/26 نومبر/انفو

ڈائریکٹر انفارمیشن نتیش راجورا نے آج یہاں میڈیا کمپلیکس کے کانفرنس ہال میں 'آئین کی تمہید' پڑھ کر محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) میں 'یومِ آئین' کی تقریبات کی قیادت کی۔ تقریب میں جوائنٹ ڈائریکٹر اِنفارمیشن (ہیڈکوارٹر) ڈاکٹر ظہور احمد، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن جموں دیپک دوبے، ڈپٹی ڈائریکٹر پی آر اور اے وی جاوید احمد راتھر، ڈپٹی ڈائریکٹر اِنفارمیشن جموں آشو کماری، ایڈمنسٹریٹیو آفیسر رینو شرما، اکاؤنٹس آفیسر، انفارمیشن اَفسران اور محکمہ کے اَفسران و ملازمین نے بھی شرکت کی۔ اِس موقعہ پر ڈائریکٹر اِنفارمیشن نے خطاب کرتے ہوئے اِس بات پر زور دیا کہ آئین ہماری جمہوریت کی روح ہے اور ہماری قومی شناخت و فخر کا اہم دستاویز ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اِس دن کی یاد منانا دراصل ہمارے آئین کے بانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنا ہے۔ ڈائریکٹر موصوف نے محکمہ کے/8

سرینگر میں ایک اور سرد رات ریکارڈ

وادی کے بیشتر علاقوں میں شدید سردی

سری نگر، 26 نومبر (یواین آئی)

وادی کشمیر میں ٹھٹھرتی سردیوں کا زور تیز تر ہوتے ہوئے سری نگر میں رواں موسم کی اب تک کی ایک اور سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے اور رواں موسم کی اب تک کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی ہے۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ/9

رامبن میں 18 ڈائیگنوسٹک سینٹرز اور لیبارٹریاں قوانین کی خلاف ورزیوں پر بند

بار بار نوٹس کے باوجود متعلقہ لیباریٹری مالکان قانونی اجازت نامے حاصل کرنے میں ناکام رہیں /JKPCC

بانہال، 26 نومبر: نیوز ڈیسک: ماحولیاتی اور صحت کے قوانین کی خلاف ورزی کے خلاف ایک بڑے اقدام کے طور پر جموں وکشمیر پولوشن کنٹرول کمیٹی (JKPCC) نے رامبن ضلع میں غیر قانونی طور پر کام کرنے والے 18 ڈائیگنوسٹک سینٹرز اور کلینیکل لیبارٹریوں کو فوری بند کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ ادارے بایومیڈیکل ویسٹ اور آلودگی کنٹرول قوانین کی سنگین خلاف ورزی کر رہے تھے۔ سرکاری حکم کے مطابق، جو 24 نومبر 2025 کو جاری ہوا، یہ طبی ادارے بایومیڈیکل ویسٹ مینجمنٹ رولز 2016 کے تحت ضروری اجازت نامے کے بغیر کام کر رہے تھے اور واٹر ایکٹ 1974 اور ایئر ایکٹ 1981 کی دفعات کی بھی خلاف ورزی کر رہے تھے۔ پولوشن کنٹرول کمیٹی کے حکام نے بتایا کہ بار بار نوٹسز کے باوجود، جن میں 7 فروری 2025 کو آخری نوٹس بھی شامل تھا، متعلقہ لیبارٹری مالکان قانونی اجازت نامے حاصل کرنے میں ناکام رہے اور قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کام جاری رکھا۔ حال ہی میں JKPCC رامبن کے ڈویژنل آفیسر/10

کشمیر میں اسکولوں کو غیر منظور شدہ کتابیں فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی

ناظم تعلیم نے والدین کی شکایات پر کارروائی کرنے کے علاوہ ضلعی مانیٹرنگ کمیٹیوں کے قیام پر زور دیا

سرینگر/26 نومبر/سی این آئی//

کسی بھی اسکول کو حکومت کی جانب سے منظور شدہ نصاب سے باہر کتابیں فروخت کرنے کی اجازت نہیں ہے کی بات کرتے ہوئے ناظم تعلیم کشمیر نصیر احمد وانی نے کہا کہ والدین کی جانب سے جہاں کہیں بھی شکایات موصول ہوتی ہے تو اس پر کارروائی کی جاتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ناظم تعلیم کشمیر نصیر احمد وانی نے کہا کہ جو اسکول حکومت کی طرف سے تجویز کردہ این سی ای آر ٹی کی نصابی کتب کے بجائے پرائیویٹ پبلشروں سے کتابیں فراہم کرتے ہیں، ان کے والدین کو معاوضہ ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی خلاف ورزیوں کے ذمہ داروں کو کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وانی نے کہا کہ والدین کی شکایات کو سنجیدگی سے لیا گیا ہے اور کسی بھی اسکول کو منظور شدہ NCERT نصاب سے باہر کتابیں لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ انہوں نے/11

ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ میں نئے تبادلے اور تقرریاں عمل میں لائی گئی

سری نگر، 26 نومبر: نیوز ڈیسک

جموں وکشمیر حکومت نے بدھ کو ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ میں تازہ تبادلہ اور تقرریوں کا حکم جاری کیا۔ اس کے تحت کئی ARTO اور I/C ARTO کو مختلف اضلاع میں تعینات کیا گیا ہے۔ آرڈر کے مطابق، کپل دیول جو پہلے ایڈجسٹمنٹ کے منتظر تھے، اب ARTO ڈوڈا کے طور پر تعینات کیے گئے ہیں۔ اسی طرح، شیخ منظر، I/C ARTO جو اس وقت I/C ARTO گندربل کے طور پر خدمات انجام/12

سری نگر میں ای رِکشہ پر پابندی کے باوجود ٹریفک بحران کے باعث مشکلات برقرار

MA روڈ اور ریذیڈنسی روڈ پر لوگوں کی بھیڑ، ناکافی پبلک ٹرانسپورٹ اور ناکارہ ٹریفک لائٹس سے شہریوں کی پریشانیوں میں اور اضافہ

این اے شاہ

سرینگر کے سب سے مصروف راستوں ایم اے روڈ اور ریذیڈنسی روڈ پر ای رِکشہ پر پابندی کے چھ دن گزرنے کے باوجود ٹریفک کا بحران کم نہیں ہوا۔ پیک آور کے دوران شہری اب بھی لمبی گاڑیوں کی قطاروں میں پھنسے نظر آتے ہیں، اور ایسا لگتا ہے جیسے کسی نے بھی واقعی نظام میں بہتری لانے کی کوشش نہ کی ہو۔ شہر کے مختلف مقامات پر ٹریفک پولیس تعینات ہونے کے باوجود، گاڑیوں کی روانی بُری طرح متاثر ہے۔ ایم اے روڈ پر ٹریفک لائٹس اکثر غیر فعال رہتی ہیں، کچھ اوقات میں روشنی مدھم یا بظاہر غلط سگنل دیتی ہیں اور بعض اوقات مکمل طور پر بند رہ جاتی ہیں۔ آئی ٹی ایم ایس کے دعوے بھی عملی طور پر ناکام نظر آتے ہیں کیونکہ کسی کو اس کا کوئی چالان ڈیٹا دستیاب نہیں۔ نشات کے رہائشی اور ویمنز کالج کے طالب علم فردوس نذیر کا کہنا ہے کہ انہیں بتایا گیا تھا کہ ای رِکشہ کی پابندی سے ٹریفک آسان ہو جائے گی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ صورتحال بدتر ہوئی ہے۔ شہریوں اور طلبہ کے مطابق ناکارہ ٹریفک لائٹس، ناکافی بس سروس اور ناکام نظام نے اس پابندی کو بے اثر کر دیا ہے۔ شہریوں/15

اودھم پور میں منشیات فروش کی 70 لاکھ مالیت کی جائیداد ضبط

جموں، 26 نومبر (یواین آئی)

منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں میں اودھم پور پولیس نے ایک منشیات فروش کی لاکھوں روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر دی۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ پولیس اسٹیشن ریہام بل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت درج ایف آئی آر زیر نمبر 135/2025 کی تحقیقات کے دوران یہ بات/14

کرن نگر سرینگر میں ایک عدم شناخت خاتون کی نعش پائی گئی

پٹن میں دھان کے کھیتوں سے کم عمر لڑکا مردہ حالات میں برآمد

سرینگر/26 نومبر/سی این آئی//

سرینگر کے کرن نگر علاقے میں ایک عدم شناخت خاتون کی نعش برآمد ہونے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کر دی۔ سی این آئی کے مطابق کرن نگر سرینگر میں ایک نامعلوم خاتون کی پراسرار حالت میں مردہ پائی گئی۔ عین شاہدین کے مطابق نعش کو کچھ مقامی لوگوں نے ایس ایم ایچ ایس اسپتال کے احاطے میں پایا جس کے بعد انہوں نے پولیس کو مطلع کیا۔ انہوں نے کہا کہ اطلاع ملنے کے ساتھ ہی پولیس کی ٹیم جائے واردات پر پہنچ گئی جس دوران انہوں نے نعش کو اپنی تحویل میں لیا اور اس کی شناخت کرنے کیلئے کارروائی شروع کر دی گئی۔ پولیس کے ایک/13

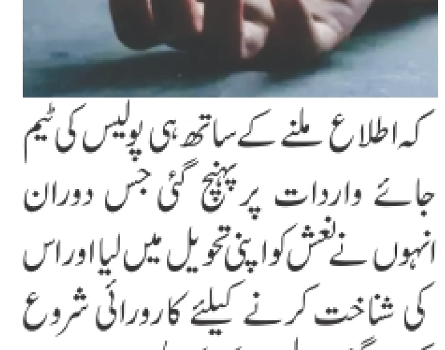

وزیر اعظم مودی نے حیدر آباد میں سفران ایئر کرافٹ انجن ایم آر او سہولت کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 26 نومبر (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جی ایم آر ایئرو اسپیس اینڈ انڈسٹریل پارک-ایس ای زیڈ، راجیو گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے، حیدر آباد میں واقع سفران ایئر کرافٹ انجن سروسز انڈیا (ایس اے ای ایس آئی) سہولت کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ آج سے ہندوستان کا ہوابازی کا شعبہ ایک نئی پرواز بھر رہا ہے۔ سفران کی نئی سہولت ہندوستان کو عالمی دیکھ بھال، مرمت اور اوور ہال (ایم آر او) کے مرکز کے طور پر قائم کرنے میں مدد کرے گی۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ یہ ایم آر او سہولت ہائی ٹیک ایئرو اسپیس سیکٹر میں نوجوانوں کے لیے نئے مواقع بھی پیدا کرے گی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ انہوں نے 24 نومبر کو سفران بورڈ اور انتظامیہ سے ملاقات کی تھی اور اس بات/18

نوجوانوں کی ہمت اور تازہ نظریات ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد/لیفٹیننٹ گورنر

جموں میں یوو ترنگ کے اختتام پر نوجوانوں کو انقلابی اختراعات کی طرف بڑھنے کا مشورہ

جموں/26 نومبر/انفو

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز نوجوانوں سے انقلابی اختراعات پر زور دیا۔ اُنہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ صرف اپنی تقدیر بدلنے کے لئے نہیں بلکہ دُنیا کی نئی تقدیر بنانے کے لئے بھی لگن اور عزم کے ساتھ کام کریں۔ اُنہوں نے کہا،"مقصد کو حاصل کرنے والا مرکوز اور نڈر جذبہ صرف نوجوانوں میں پایا جا سکتا ہے۔ یہ بے خوفی اور نوجوانوں کی ہمت راکٹ کے ایندھن کی مانند ہے جو نمایاں سماجی تبدیلی اور ٹیکنالوجی کے نئے آلات کی تیز رفتار ترقی لاتی ہے۔"لیفٹیننٹ گورنر جموں کی کلسٹر یونیورسٹی کے زیر اہتمام ثقافتی اور اَدبی میلہ 'یوو ترنگ' کے اِختتامی پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ اُنہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نئی اَقدار پیدا کریں اور ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے تازہ نظریات اور اُن کی اِختراعی صلاحیتیں روشن مستقبل کی تعمیر کے لئے ایک طاقتور قوت ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"نوجوانوں کو تبدیلی کے محرک کے طور پر اخلاقی ہمت، توانائی اور یقین کے ساتھ تاریخ کا رُخ بدلنا چاہیے اور آنے والی نسل کے لئے نئی راہیں تیار کرنی چاہئیں۔"اُنہوں نے مختلف زُمروں میں شاندار کارکردگی دِکھانے والے طالب علموں کو اعزاز سے نوازا۔ پدم شری پدما سچدیو حکومت کالج برائے خواتین، گاندھی نگر نے یوو ترنگ۔2025 کے لئے رولنگ ٹرافی حاصل کی۔ اِختتامی پروگرام میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شانت منو، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں پروفیسر کے ایس چندر شیکھر، ڈین سٹوڈنٹس/18

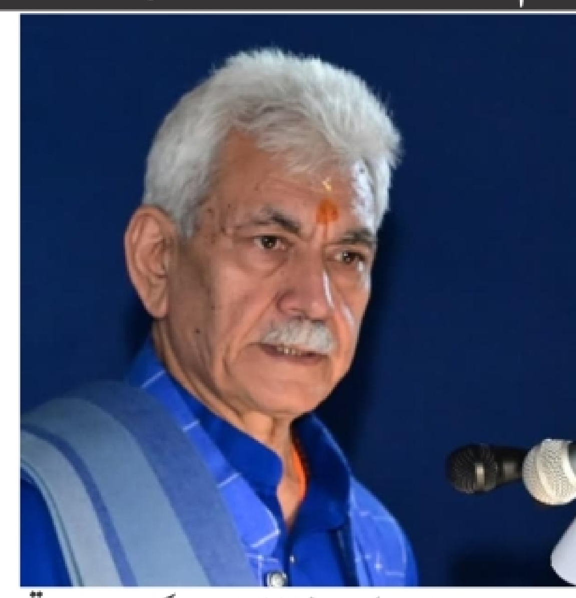

بھارت سیکولر ملک، ہر مذاہب کے لوگ پُرامن طور پر رہتے ہیں

وقف بورڈ کو ترقی کی منزلوں پر لیجانے کا عہد پورا کریں گے/ درخشاں اندرابی

سرینگر/26 نومبر/اے پی آئی//

ملک آئین کے تحت چلنے کا عندیہ دیتے ہوئے وقف بورڈ کی چیرپرسن نے کہا کہ بھارت ایک سیکولر ملک ہے جہاں ہر مذہب کے ماننے والے لوگ رہتے ہیں، جنہیں پورا پورا تحفظ حاصل ہیں۔ وقف کو اونچائیوں پر لیجانے، زیارتوں، خانقاہوں میں سہولیات بہم پہنچانے کے اپنے موقف کو دہراتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم نے مستحکم ارادہ کیا ہے کہ اس ادارے کو ترقی کی منزلوں پر لے جا کر ہی دم لیں گے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پیران پیر دستگیر صاحب کی زیارت میں ذائرین کی سہولیات کیلئے نورخانہ کا افتتاح کرنے کے موقعہ پر وقف بورڈ کی چیرپرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے کہا کہ بھارت ایک سیکولر ملک ہے جہاں مختلف مذاہب کے ماننے والے لوگ رہتے ہیں۔ ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی اتحاد ملک کا ہمیشہ سے ہی دستور رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ایک شہری کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ آئین کے اندر رہ کر اپنی زندگی پُرامن طریقے/20

نائب وزیر اعلیٰ نے خانیار اور حضرت بل علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا، ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

حکومت تمام وعدوں کو پورا کرے گی اور تمام زیر التوا پروجیکٹوں کی تکمیل کو یقینی بنائے گی

سری نگر/26 نومبر/انفو

نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ حکومت اَپنے وعدوں کو پورا کرے گی اور جموں وکشمیر میں شروع کئے گئے اور طویل عرصے سے زیر اِلتوا تمام منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنائے گی۔ اُنہوں نے اِن باتوں کا اِظہار سری نگر کے خانیار اور حضرت بل علاقوں کے ایک تفصیلی دورے کے دوران کیا جس کا مقصد مختلف جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لینا تھا۔ نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ رُکن قانون ساز اسمبلی حضرت بل سلمان ساگر بھی تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے معائینے کے دوران کہا،"اِس حکومت کو پانچ سالہ مینڈیٹ ملا ہے۔ ہم اَپنے تمام وعدوں کو پورا کریں گے اور جموں وکشمیر میں جاری اور طویل عرصے سے زیر اِلتوا تمام منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنائیں گے۔"اُنہوں نے خانیار اور حضرت بل کے اندرونی علاقوں کے دورے کے دوران سڑک کو چوڑا کرنے اور عوامی بنیادی ڈھانچے کے/23

جموں وکشمیر میں 3.81 لاکھ اسمارٹ میٹر نصب، ہدف کا 40 فیصد مکمل

آر ڈی ایس ایس اسکیم کے تحت 9.50 لاکھ میٹر لگانے کا منصوبہ

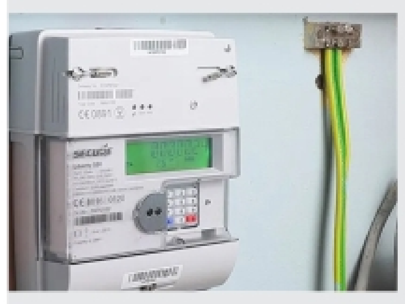

سرینگر/26 نومبر/وی او آئی// جموں وکشمیر نے بجلی کے شعبے میں اصلاحات کے تحت اسمارٹ میٹرز کی تنصیب میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ حکام کے مطابق ریویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر اسکیم (RDSS) کے تحت اب تک 3.81 لاکھ اسمارٹ میٹر نصب کیے جا چکے ہیں، جو مجموعی ہدف کا 40 فیصد ہے۔ پہلا مرحلہ نومبر 2020 میں شروع ہوا تھا، جس میں جموں اور سری نگر کے منتخب علاقوں میں 20 ہزار میٹر لگانے کا ہدف تھا۔ یہ مرحلہ 2022 میں مکمل ہوا اور اس دوران 1.5 لاکھ اسمارٹ میٹر نصب کیے گئے۔ دوسرا اور تیسرا مرحلہ 2024 میں شروع ہوا، جس کے تحت 2026 تک 9.50 لاکھ میٹر لگانے کا ہدف مقرر ہے۔ چیف سیکریٹری اتل دولو کی صدارت/22

ڈی سی سری نگر نے دیہی علاقوں میں سرکاری فلیگ شپ اسکیموں کا جائزہ لیا

محکمہ جاتی افسران کو ہدایت کہ وہ دیہی علاقوں کے ہر گھر تک پہنچیں اور ہر مستحق کو اسکیموں کا فائدہ دلائیں

سری نگر، 26 نومبر: انفو

سری نگر کے ڈپٹی کمشنر اکشے لبرو کی صدارت میں ضلع کے دیہی علاقوں میں مختلف سرکاری فلیگ شپ اسکیموں کی 100 فیصد کوریج یقینی بنانے کے لیے ایک جامع ایکشن پلان پر میٹنگ منعقد کی گئی۔ یہ اجلاس ڈی سی آفس کے میٹنگ ہال میں ہوا جس میں متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں چیف پلاننگ آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر ڈویلپمنٹ، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسرز، تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز، KPDCL کے ایگزیکٹو انجینئرز اور دیگر افسران و انجینئرز شامل تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے زور دیا کہ دیہی اور دور دراز علاقوں میں سرکاری اسکیموں کی مکمل کوریج کے لیے پیش قدمی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت اور متعلقہ شعبہ جات، صحت، JAKEDA، سوشل ویلفیئر، روزگار اور دیگر مالی شمولیت کی اسکیموں کے تمام اہل گھرانوں کو فائدہ پہنچانا ضروری ہے۔ ڈی سی نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ دروازے بہ دروازہ دورے کریں، بامعنی آگاہی اور رجسٹریشن کیمپ منعقد کریں اور مقامی اسٹیک/21

جموں وکشمیر لداخ ہائی کورٹ میں یوم آئین کی تقریب میں آئینی تمہید کا اجتماعی قراءت

چیف جسٹس ارون پلی اور ججوں کی شرکت، انصاف اور مساوات کے اصولوں پر کاربند رہنے کے عزم کا اعادہ

جموں/26 نومبر/انفو

آج 26 نومبر 2025ء کو 76 ویں 'یوم آئین' کی یاد میں جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے جموں وِنگ میں ایک تقریب کا اِنعقاد کیا گیا۔ چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس ارون پلی نے آئین کی تمہید پڑھ کر سُنائی جس کے بعد موجود ججوں، عدالتی اَفسران اور رجسٹری کے اَفسران و ملازمین نے بھی اسے پڑھا۔ تقریب میں جسٹس سندھو شرما، جسٹس راج رنجیش اوسوال، جسٹس جاوید اقبال وانی، جسٹس محمد اکرم چودھری، جسٹس راہل بھارتی، جسٹس موکشا کھجوریہ کاظمی، جسٹس محمد یوسف وانی اور جسٹس شہزاد عظیم نے شرکت کی۔ اِس تقریب میں شرکت کرنے والوں میں رجسٹرار جنرل جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ مہندر کمار شرما، ڈائریکٹر جموں وکشمیر سٹیٹ جوڈیشل اکیڈمی نصیر احمد ڈار، رجسٹرار ویجی لینس راجیو گپتا، رجسٹرار اِنسپکشن سری نگر اَجے کمار گپتا، ڈِسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج (ایل آر پی) امیت شرما، رجسٹرار رولز فیضان الحق اِقبال، رجسٹرار جوڈیشل سواتی گپتا، رجسٹرار کمپیوٹر (آئی ٹی) امیش شرما، رجسٹرار ریکروٹمنٹ بلدیو راج، رجسٹرار اِنفراسٹرکچر/اسٹیٹس پنکج کمار گپتا، جوائنٹ رجسٹرار (جوڈیشل و پروٹوکول) میانک گپتا، سیکرٹری ہائی کورٹ لیگل سروسز کمیٹی سنیل کمار اور سینٹرل پروجیکٹ کوآرڈی نیٹر اِی۔ کورٹس فیضان نظر کے علاوہ ہائی کورٹ رجسٹر کے دیگر اَفسران و ملازمین شامل تھے۔

یوم آئین کی تقریب: کلچر اکیڈمی نے آئینی اقدار کو فن اور تعلیم کے ذریعے اجاگر کیا

تمہید کی اجتماعی قراءت، انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے اصولوں سے روشناس کیا گیا

سری نگر/26 نومبر/انفو

جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز نے بدھ کے روز سری نگر کے ٹیگور ہال میں یوم آئین۔2025 منایا۔ اِس موقعہ پر ثقافتی طور پر تعلیمی سرگرمیوں کا اِنعقاد کیا گیا جس کا مقصد عوام میں ہندوستان کے آئینی اَقدار اور اصولوں کی تفہیم کو بڑھانا تھا۔ پروگرام کا آغاز تمہید کے اجتماعی پڑھنے کے ساتھ ہوا جس کی قیادت ایڈیشنل سیکرٹری (کشمیر کلچرل اکیڈمی) عدیل سلیم نے کی اور اس کے ذریعے اِنصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے عزم کا اعادہ کیا۔ 'ہندوستان کے آئین میں فن اور خطاطی' کے موضوع پر ایک خصوصی نمائش میں تصویریں، روایتی خطاطی اور آرائشی ڈیزائن پیش کئے گئے جو ہندوستان آئین کے اصل آرٹ ورک سے متاثر تھے اور اِس کی ثقافتی گہرائی اور تاریخی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ اِس موقعہ پر ایک مختصر دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی جس میں بھارتی آئین کی تشکیل کے مراحل کو اُجاگر کیا گیا اور ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اور آئینی اسمبلی کے ارکان بشمول خواتین اراکین کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ اس تقریب کی ایک بڑی دلچسپی "یوم آئین۔2025" کے موضوع پر آرٹ کا ایک لائیو مظاہرہ تھا۔ نامور فنکاروں یوسف نقشبندی اور محمد اشرف نے طلبأ کے لئے لائیو مظاہرہ پیش کیا۔

آر ای ٹی اساتذہ کی تبادلے کے اقدامات پر حکومت کام کر رہی ہے

سرینگر، 26 نومبر: نیوز ڈیسک

ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نصیر احمد وانی نے بدھ کو کہا کہ حکومت ان ری ٹی (رہبرِ تعلیم) اساتذہ کے تبادلے کے اقدامات پر فعال غور کر رہی ہے جن کے عہدے منجمد تھے۔ ری ٹی اساتذہ کی تبادلے کے بارے میں وانی نے کہا، حکومت یہ سوچ رہی ہے کہ منجمد عہدوں کو دوبارہ فعال کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جائیں۔ ہمارا فیڈ بیک حکومت کو بھیجا جائے گا اور حکومت کے احکامات پر عمل کیا جائے گا۔

نگینہ کے ادب پارے کتاب۔۔میری نظر میں۔۔

از قلم: اقراء پرواز

ادب انسانی روح کی ترجمانی کرتا ہے۔ یہ محض الفاظ کا کھیل نہیں بلکہ جذبات، خیالات، تجربات اور احساسات کا ایسا عکس ہوتا ہے جو دل کی گہرائیوں سے ابھرتا ہے اور قارئین کے دلوں میں اتر جاتا ہے۔
اسی ادبی روایت کو زندہ رکھنے اور فروغ دینے کے لیے جن شخصیات نے خاموش لیکن عظیم کام کیے ہیں، ان میں اختر معراج صاحب کا نام سنہرے حروف سے لکھنے کے قابل ہے۔ ان کی مرتب کردہ کتاب "نگینہ کے ادب پارے" اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر جذبہ سچا ہو، نیت نیک ہو اور مزاج میں ٹھہراؤ ہو تو ادب کے لیے کچھ بھی ممکن ہے۔
یہ کتاب کسی ایک لمحے کی پیداوار نہیں، بلکہ نو سال کی مسلسل محنت، تلاش، مطالعہ، انتخاب، مکالمہ اور ادبی فہم کا نتیجہ ہے۔ اختر معراج صاحب نے جو کام تنہا کیا، وہ ادارے انجام نہیں دے سکے۔ انہوں نے ایک ایک افسانہ چنا، پرکھا، اس کے معیار کو پرکھا، اس کے پیغام کو محسوس کیا، اور پھر بڑی محبت سے اس مجموعے میں شامل کیا۔ "نگینہ کے ادب پارے" دراصل اردو افسانے کا وہ عکس ہے جو مختلف رنگوں سے سجا ہوا ہے کہیں سچائی کی تلخی، کہیں خوابوں کی مہک، کہیں یادوں کی دھند، اور کہیں حقیقت کی بے رحمی۔
کتاب میں شامل افسانہ نگار ایسے نامور اور معتبر لوگ ہیں جنہوں نے اردو ادب میں اپنی انفرادی شناخت قائم کی ہے۔ ان میں نور شاہ، وحشی سید، راجہ یوسف، پرویز مانوس، بشر بشیر جیسے ادیب شامل ہیں، جن کی تخلیقات نہ صرف ادبی معیار پر پوری اترتی ہیں بلکہ قاری کے دل میں نقش چھوڑ جاتی ہیں۔
نور شاہ کے افسانوں میں مشاہدہ، جذبات کی لطافت، اور حقیقت پسندی نمایاں نظر آتی ہے۔ وہ کرداروں کو جیتے جاگتے انسانوں کی طرح ہمارے سامنے پیش کرتے ہیں۔ ان کے افسانوں میں وہ سماجی سچائیاں پوشیدہ ہوتی ہیں جنہیں اکثر لوگ نظر انداز کر دیتے ہیں۔
وحشی سید کی تخلیقات ایک الگ جہان کی سیر کراتی ہیں۔ ان کے افسانے صرف واقعات کا بیان نہیں بلکہ اسلوب اور زبان کی ایسی چاشنی رکھتے ہیں کہ قاری خود کو کرداروں کے ساتھ محسوس کرتا ہے۔ ان کی تحریروں میں ایک تہذیبی حس، فکری گہرائی، اور جمالیاتی امتزاج موجود ہوتا ہے۔
راجہ یوسف کا اسلوب دلکش ہے۔ ان کے افسانے داخلی کیفیات کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔ وہ لفظوں کی نرمی سے انسانی درد کی شدت کو قاری تک پہنچاتے ہیں۔ ان کی تخلیقات میں جو سادگی ہے، وہی ان کی سب سے بڑی خوبی ہے۔
پرویز مانوس اور صوفی بشر بشیر نے بھی افسانہ نگاری میں اپنی ایک الگ پہچان بنائی ہے۔ پرویز مانوس کے ہاں زندگی کے دکھ، اندرونی ٹوٹ پھوٹ، اور وقت کی بے رحمی کا عکس ملتا ہے، جبکہ صوفی بشر بشیر کے افسانے فکری گہرائی، علامتی طرزِ بیان، اور انسانی نفسیات کی گتھیوں کو کھولنے کا ہنر رکھتے ہیں۔
یہ تمام افسانے مختلف انداز، زاویوں اور اسالیب میں تخلیق کیے گئے ہیں، مگر ایک بات جو سب میں مشترک ہے وہ ہے انسان اور انسانیت سے جڑے جذبات کا سچا اظہار۔ یہ افسانے قاری کو جھنجھوڑتے بھی ہیں، رلاتے بھی ہیں، سوچنے پر مجبور بھی کرتے ہیں، اور دل میں دیرپا اثر چھوڑتے ہیں۔
اختر معراج صاحب کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ انہوں نے ان سب افسانہ نگاروں کی تخلیقات کو ایک لڑی میں پرو کر ایک ایسا ہار تیار کیا ہے جو اردو افسانے کی خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے۔ ان کا انتخاب نہ صرف ادبی معیار کا ثبوت ہے بلکہ ان کی فکری بالغ نظری اور تنقیدی شعور کا بھی اظہار ہے۔ جس انداز سے انہوں نے ترتیب دی، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ محض مرتب نہیں بلکہ ایک ادیب کی سی بصیرت رکھتے ہیں۔ "نگینہ کے ادب پارے" کی زبان سادہ، رواں اور دلنشین ہے۔ افسانوں کی ترتیب قاری کو بور نہیں کرتی بلکہ ہر صفحہ اگلے صفحے کی طلب پیدا کرتا ہے۔ یہ کتاب ان افراد کے لیے بھی اہم ہے جو افسانہ نگاری سیکھنا چاہتے ہیں، کیونکہ اس میں افسانے کی ساخت، کردار نگاری، مکالمے، منظر نگاری اور انجام کی تمام خوبیاں موجود ہیں۔ یہ کہنا بجا ہوگا کہ یہ کتاب اردو افسانے کے ایک دور کی نمائندہ کتاب ہے۔
اس میں شامل افسانے صرف فن پارے نہیں بلکہ اردو ادب کی وہ تصویریں ہیں جن میں وقت، سماج، انسان، محبت، نفرت، احساس، عدم تحفظ، شناخت، اور امید جیسے پہلو صاف نظر آتے ہیں۔ یہ افسانے ہمارے گرد موجود زندگی کی پرتیں کھولتے ہیں اور ہمیں اپنے ہی وجود کی گہرائیوں میں جھانکنے پر مجبور کرتے ہیں۔ اختر معراج صاحب کی نو سالہ محنت، ان کا صبر، ان کا ذوق، اور ان کی ادبی وابستگی قابلِ ستائش ہے۔ ایسے وقت میں جب ادب کو تجارتی مال بنایا جا رہا ہے، انہوں نے ایک خاموش خدمت انجام دی ہے جو قابلِ تقلید ہے۔ انہوں نے اس کام کو عبادت کی طرح انجام دیا ہے اور ادب سے اپنی سچی محبت کا عملی ثبوت دیا ہے۔
اس کتاب کو پڑھ کر محسوس ہوتا ہے کہ ہم ایک ایسے باغ میں داخل ہو گئے ہیں جہاں ہر پھول کا رنگ، خوشبو اور تاثر الگ ہے، مگر سب مل کر ایک خوبصورت بہار کا منظر پیش کرتے ہیں۔ "نگینہ کے ادب پارے" دراصل ادب کا وہ قیمتی تحفہ ہے جسے ہر ادبی ذوق رکھنے والے شخص کو اپنی ذاتی لائبریری میں رکھنا چاہیے۔
آخر میں میں اختر معراج صاحب کو دل کی گہرائیوں سے خراجِ تحسین پیش کرتی ہوں۔ انہوں نے ایک علمی اور تخلیقی ورثہ ترتیب دیا ہے جو آنے والے وقتوں میں بھی زندہ رہے گا۔ یہ کتاب نہ صرف افسانہ نگاری کی تربیت ہے بلکہ ایک قاری کی فکری تربیت بھی کرتی ہے۔

اقراء پرواز

قومی اردو کونسل میں یوم آئین کے موقع پر پروفیسر نزہت پروین خان کا لیکچر

آئین سماجی برابری، قومی ہم آہنگی اور شہری ذمہ داریوں کی بنیاد قرار

نئی دہلی، 26 نومبر (یو این آئی)

یوم آئین کے موقعے پر قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں ایک خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ یہ لیکچر پروفیسر نزہت پروین خان (سابق ڈین شعبہ قانونی مطالعات، جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے دیا۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق انھوں نے اپنی گفتگو میں دستورِ ہند کے اہم نکات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی آئین اس ملک کے ثقافتی، مذہبی و سماجی تنوع کو پیش نظر رکھ کر بنایا گیا ہے جس میں ملک بھر کے تمام سماجی طبقات کو انصاف، برابری اور حقوق فراہم کرنے کی وکالت کی گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس دستور میں بھائی چارہ اور قومی ہم آہنگی پر بھی خاص زور دیا گیا ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ تمام شہریوں کی ذمے داری ہے کہ وہ ملک میں بھائی چارہ اور قومی ہم آہنگی کو نہ صرف قائم رکھیں بلکہ اس کے استحکام پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر نزہت نے کہا کہ اس دستور میں سماجی برابری پر بھی خاص توجہ دی گئی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ کسی بھی شہری کے ساتھ ذات برادری، رنگ و نسل اور مذہب و جنس وغیرہ کی بنیاد پر تفریق نہیں کی جاسکتی۔ انھوں نے وکست بھارت میں سماجی، ثقافتی و مذہبی یکجہتی پر خاص زور دیا اور کہا کہ اگر ہم 2047 تک ہندوستان کو حقیقی معنوں

بہتر بیک ریسٹ اور جدید لومز سے قالین تربیتی مراکز کو سہولیت فراہم

کیپیکس 2025-26 کے مرحلہ اوّل میں 50 میں سے 25 قالین تربیتی مراکز کا احاطہ

سری نگر/26 نومبر/انفو

محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈ لومز کشمیر نے مرکزی وزارتِ ٹیکسٹائلز کی قالین صنعت کی بحالی کے لئے کی جانے والی کوششوں کو سراہتے ہوئے کیپیکس 2025-26 کے مرحلہ اوّل کے تحت اَپنے قالین بافی تربیتی مراکز کے لئے 25 جدید سٹیل لومز حاصل کئے ہیں۔ یہ اَقدام 100 اضافی کارپٹ لومز کے علاوہ ہے جو رواں مالی برس کے لئے فائدہ اُٹھانے والے بنکروں کو فراہم کرنے کی اجازت وزارتِ ٹیکسٹائلز نے اپنے وول پروسسنگ سکیم کے تحت جو سینٹرل وول ڈیولپمنٹ بورڈ کی ایک سکیم ہے، دی ہے۔ محکمہ کے ترجمان نے آج یہاں جاری ایک پریس بیان میں تفصیلات کا اِشتراک کرتے ہوئے بتایا کہ 50 میں سے 25 تربیتی مراکز کو یہ ترمیم شدہ لومز فراہم کی جائیں گی جس سے نوجوانوں کو بہتر عملی تربیت حاصل ہوگی۔

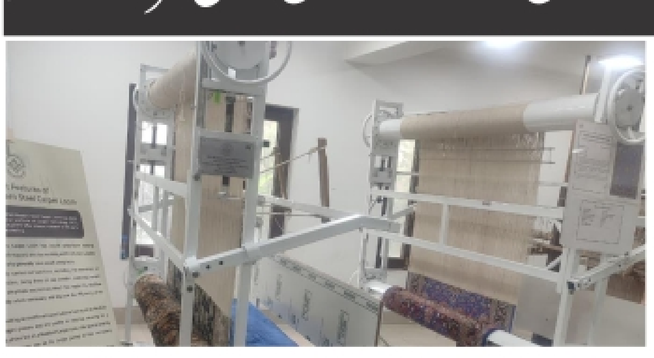

اننت ناگ میں منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام

24.50 کلو بھنگ برآمد کی گئی/ پولیس

سری نگر، 26 نومبر (یو این آئی)

منشیات کے خلاف ایک اہم کارروائی کے دوران جموں وکشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے آوورا گاوں میں منشیات اسمگلنگ کی ایک کوشش کو ناکام بنا کر بھاری مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن پہلگام کی ایک ٹیم، جو آوورا گاوں میں مردم شماری کی ڈیوٹی پر تعینات تھی، محکمے کے ایک ٹاٹا سومو میں آوورا نالے کی طرف جا رہی تھی، نے ایک مشکوک شخص کو دیکھا جو لوہے کی بنی ایک ہینڈ کارٹ کو دھکیل رہا تھا جس پر کئی تھیلے رکھے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو دیکھتے ہی اس شخص نے کارٹ کو چھوڑ دیا اور نزدیکی جنگل میں فرار ہوا۔

شیرِ کشمیر میڈیکل انسٹی ٹیوٹ نے وضاحت جاری کی

وی آئی پی یا ترجیحی علاج کی کوئی پالیسی نہیں ہے، تمام مریض برابر

سری نگر، 26 نومبر (یو این آئی)

شیرِ کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز صورہ نے بدھ کے روز ایک حالیہ انتظامی حکم نامے کو غلط طور پر پیش کیے جانے پر وضاحت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ادارہ کسی بھی مریض کو 'وی آئی پی یا ترجیحی' بنیادوں پر علاج فراہم نہیں کرتا اور علاج کا واحد معیار صرف اور صرف طبی ضرورت ہے۔ جاری کردہ بیان کے مطابق ادارے نے واضح کیا کہ تمام مریض برابر ہیں اور ہنگامی ضرورت کے مطابق ہی ٹرائج اور اسٹیریم لائننگ کی جاتی ہے۔ کسی بھی مرحلے پر علاج کسی سفارش یا ترجیح کی بنیاد پر فراہم نہیں کیا جاتا۔ ہماری اوّلین ترجیح وہ مریض ہوتے ہیں جنہیں فوری طبی سہولت درکار ہو۔

پلوامہ میں منشیات فروش گرفتار، چرس جیسا مواد برآمد/ پولیس

سری نگر، 26 نومبر (یو این آئی)

معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کے لئے کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے چرس جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس پوسٹ نیوا کی ایک ٹیم نے نیوا پلوامہ میں ناکے کے دوران ایک شخص کو دھر لیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 16.5 کلو چرس پاوڈر جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو موقع پر ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزم کی شناخت رفیق احمد شاہ ولد بشیر احمد شاہ ساکن نیوا پلوامہ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس پلوامہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 277/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پلوامہ پولیس ضلع میں منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لئے پرعزم ہے۔

آئندہ کچھ دنوں کے دوران شبانہ سردیوں میں مزید اضافہ کا امکان

11 اور 18 دسمبر کے بیچ مضبوط مغربی ہوائیں جموں کشمیر میں رواں موسم کی پہلی برفباری لا سکتے ہیں/محکمہ موسمیات

سرینگر/26 نومبر/سی این آئی//

آئندہ کچھ دنوں کے دوران سردیوں میں مزید اضافہ کی پیشگوئی کرتے ہوئے محکمہ موسمیات نے کہا کہ 02 اور 03 دسمبر کو کمزور جبکہ 11 سے 18 دسمبر تک مضبوط مغربی ہوائیں جموں کشمیر میں اثرانداز ہو رہی ہے جس دوران اچھی خاصی برفباری کا امکان ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں شدید ٹھنڈ کے بیچ محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ آئندہ کچھ دنوں تک شبانہ سردیوں میں مزید اضافہ کی توقع ہے۔ سرینگر میں مقیم محکمہ موسمیات کے ناظم ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ سرینگر شہر میں پہلے سے ہی کم سے کم درجہ حرارت 3 سے 4 ڈگری کے نیچے آیا ہے اور آنے والے دنوں میں مزید گرنے کی توقع ہے۔ ڈاکٹر مختار کے مطابق وسطی کشمیر کے کچھ حصوں میں درجہ حرارت منفی 5 ڈگری سینٹی گریڈ کو چھو سکتا ہے، جبکہ گاندربل، شوپیان، پہلگام، گلمرگ اور پلوامہ جیسے اضلاع میں رات کا درجہ حرارت منفی 6 ڈگری سینٹی گریڈ سے منفی 8 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ درجہ حرارت میں زبردست

کشمیر میں فلمی شوٹنگ کا دوبارہ آغاز، زینہ کدل اور ڈل جھیل پر کیمرے لائٹس اور ایکشن کی گونج

فلمی سرگرمیوں سے مقامی نوجوانوں کو روزگار کے مواقع ملنے کے ساتھ سیاحت اور معیشت کو فروغ ملا

سری نگر، 26 نومبر (یو این آئی)

سالہا سال تک خاموش رہنے کے بعد کشمیر کی حسین وادیوں میں ایک بار پھر کیمرے، لائٹس اور ایکشن کی گونج سنائی دے رہی ہے۔ حالیہ دنوں میں شہر خاص کے زینہ کدل علاقے کے ساتھ ساتھ مشہور ڈل جھیل کے نیلگوں پانیوں پر بھی فلمی ٹیمیں شوٹنگ میں مصروف نظر آئیں، جس سے نہ صرف سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ ملا بلکہ مقامی لوگوں میں بھی امید کی نئی کرن جاگی۔ بدھ کے روز فلم کی شوٹنگ نے ڈل جھیل پر ایک منفرد ماحول پیدا کر دیا۔ ہاوس بوٹوں کے بیچ، یخ بستہ ہواؤں اور صبح کی ہلکی دھوپ میں فلم کے اہم مناظر فلمائے گئے۔ فلم کے ڈائریکٹر اے آر وکھیات نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ کشمیر میں شوٹنگ ان کے لیے ایک خواب کے پورا ہونے جیسا ہے۔ انہوں نے کہا: 'ہم چھ ماہ سے اس دن کا انتظار کر رہے تھے۔ یہاں آنا اور کام کرنا ایک شاندار تجربہ ہے۔

یوکرین ہماری کوششوں کو نظر انداز کر رہا: ٹرمپ، ہم امریکہ کے شکر گزار ہیں: زیلنسکی

اگر امریکہ اور یوکرین کی قیادت مضبوط ہوتی تو جنگ نہ ہوتی: ٹرمپ

واشنگٹن، 25 نومبر (العربیہ اردو) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کو یوکرین پر الزام لگایا کہ وہ ان کی کوششوں کے لیے ناشکری دکھا رہا ہے۔ جواب یوکرینی صدر زیلنسکی نے کہا کہ ہم ٹرمپ اور امریکہ کے ہر کوشش کے لیے شکر گزار ہیں۔ زیلنسکی نے زور دیا کہ ان کا ملک امن کے حصول کے لیے تمام نکات اور اقدامات پر کام کر رہا ہے۔ یوکرینی صدر نے پلیٹ فارم "ایکس" پر لکھا کہ یوکرین امریکہ کا، ہر امریکی دل کا اور صدر ٹرمپ کا ذاتی طور پر اس مدد کے لیے شکر گزار ہے۔ اس مدد نے یوکرینیوں کی جانیں بچائی ہیں۔ رمپ نے پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یوکرین کی قیادت نے ہماری کوششوں کے لیے ناشکری کا مظاہرہ کیا ہے اور یورپ بھی روس سے تیل خرید رہا ہے۔ امریکہ نیٹو اتحادیوں کو یوکرین کی تقسیم کے لیے بھاری مقدار میں اسلحہ فروخت کر رہا ہے۔ بدعنوان جو بائیڈن نے بڑی رقم سمیت سب کچھ مفت، مفت مفت فراہم کیا۔ اللہ ان تمام متاثرین پر رحم کرے جنہوں نے اس انسانی تباہی میں اپنی جانیں گنوائیں۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ روس اور یوکرین کے درمیان جنگ شدید اور خوفناک ہے اور اگر امریکہ اور یوکرین کی قیادت مضبوط ہوتی تو یہ جنگ کبھی نہ ہوتی۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ جنگ میرے دوسری مدت کے عہدہ سنبھالنے سے بہت پہلے، نیند میں ڈوبے جو (سابق امریکی صدر) کی انتظامیہ کے دوران شروع ہوئی اور جنگ بدتر ہوتی گئی۔ اگر 2020 کے امریکی صدارتی انتخابات میں دھاندلی نہ ہوتی اور وہ چوری نہ ہوتے، جو کہ ریڈیکل لیفٹ ڈیموکریٹس کی واحد خوبی ہے، تو یوکرین اور روس کے درمیان جنگ نہ ہوتی۔ میرے پہلے دور میں بھی اس کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ ٹرمپ نے زور دیا کہ پوتین کبھی حملہ نہ کرتے، صرف جب انہوں نے نیند میں ڈوبے جو کو عہدے پر دیکھا تو کہا کہ اب میرا موقع ہے! مجھے ایک ایسی جنگ ورثے میں ملی جو کبھی نہیں ہونی چاہیے تھی۔ ایک ایسی جنگ جس میں سب کا نقصان ہوا خاص طور پر لاکھوں لوگ جو بلاوجہ مارے گئے۔ یوکرین اور اس کے مغربی اتحادیوں کے حکام نے اتوار کو جنیوا میں امریکی امن منصوبے پر بات چیت شروع کی ہے۔ یوکرینی صدر زیلنسکی نے امید ظاہر کی ہے کہ جنیوا میں یوکرینی، امریکی اور یورپی ٹیموں کے درمیان ہونے والی بات چیت کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ امریکی خصوصی ایلچی سٹیو وٹکوف اور وزیر خارجہ مارکو روبیو روس-یوکرین جنگ کو ختم کرنے کے لیے جاری بات چیت میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہ جنگ اب چوتھے سال میں داخل ہو چکی ہے۔

جرمن وزیر خارجہ: جنیوا مذاکرات سے یورپیوں کو 'فیصلہ کن کامیابی' ملی

واشنگٹن، 25 نومبر (دی میل) جرمن وزیر خارجہ جوہان واڈے فول نے پیر کو کہا ہے کہ روس سے جنگ کے خاتمے کے لیے ایک 28 نکاتی منصوبے میں ترمیم کی غرض سے جنیوا میں امریکہ اور یوکرین کے درمیان جو مذاکرات ہوئے، ان سے یورپیوں کو "فیصلہ کن کامیابی" حاصل ہوئی۔ "یورپ سے متعلق تمام مسائل بشمول جو نیٹو سے متعلق ہیں، اس منصوبے سے ہٹا دیے گئے ہیں - یہ ایک فیصلہ کن کامیابی ہے جو ہم نے کل حاصل کی،" واڈے فول نے Deutschland-funk ریڈیو کو بتایا۔ انہوں نے مزید کہا، "یہ بات شروع سے ہی واضح تھی، جیسا کہ ہم نے بارہا کہا ہے کہ یورپیوں اور یوکرینیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے کوئی معاہدہ نہیں ہونا چاہیے۔"

ایران اپنا میزائل پروگرام دوبارہ تعمیر کر رہا ہے: امریکی عہدیدار

واشنگٹن، 25 نومبر (دی میل) امریکہ کو ایران کے حوالے سے نازک ہفتوں کا سامنا ہے اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایرانی واپسی کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک پالیسی کا فیصلہ کرنا ہوگا۔ گزشتہ جون میں ایرانی فوجی، جوہری اور جنگی تیاری کے مراکز پر امریکہ - اسرائیلی فضائی مہم نے جوہری اور میزائل دونوں پروگراموں کو سخت نقصان پہنچایا لیکن انہیں مکمل طور پر ختم نہیں کیا تھا۔ عام اندازے یہ ہیں کہ جوہری پروگرام رک گیا لیکن ایران اب بھی 60 فیصد افزودہ یورینیم کی بڑی مقدار اپنے پاس رکھے ہوئے ہے۔ بار بار ہونے والے حملوں نے میزائل فیکٹریوں اور بہت سے لانچنگ پیڈز کو نشانہ بنایا ہے۔ تاہم یہ پانچ ماہ پہلے ہوا تھا اور حملوں کے خاتمے کے بعد امریکیوں نے کہا تھا کہ اگر ایرانی چاہیں تو وہ 12 ماہ کے اندر ایرانی جوہری پروگرام کو دوبارہ زندہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

اسرائیل کا جنوبی بیروت کے مضافات پر حملہ، 5 جاں بحق، 28 زخمی

اسرائیلی حملے میں حزب اللہ کے نائب

سربراہ ھیثم علی طبطبائی کو نشانہ بنایا گیا

ریاض، 24 نومبر (العربیہ اردو) بیروت کے جنوبی مضافات کا علاقہ ضاحیہ ایک بار پھر اس وقت سرخیوں میں آ گیا جب اتوار کی دوپہر کو اسرائیلی فوج نے اس پر دوبارہ حملہ کر دیا۔ اس کارروائی میں "حزب اللہ" کے نائب سربراہ ایرانی نژاد ہیثم علی طبطبائی کو نشانہ بنایا گیا۔ حملے میں 5 افراد جاں بحق اور 28 زخمی ہوئے۔ حزب اللہ نے ھیثم علی طبطبائی کی زندگی یا موت کے حوالے سے وضاحت نہیں کی اور صرف اتنا کہا کہ نشانہ ایک بڑا فوجی کمانڈر تھے۔ یہ نشانہ لبنان کے خلاف جاری اسرائیلی جارحیت کے تناظر میں ہوا جو حالیہ عرصے میں زیادہ تر جنوب اور بقاع پر مرکوز تھی۔ اس کے ساتھ اسرائیلی عہدیداروں کی طرف سے جنگ کے دائرے کو وسیع کرنے کی مسلسل دھمکیاں بھی دی جا رہی تھیں۔ اتوار کی صبح اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے بھی حملے کی اطلاع دی۔ نیتن یاہو نے حزب اللہ کو اپنی صلاحیتوں کی از سر نو تعمیر سے روکنے کے لیے ضروری اقدامات جاری رکھنے کی تصدیق کی۔ یہ کارروائی لبنانی صدر جوزف عون کی طرف سے اسرائیل کے ساتھ بحران کے پائیدار حل کے لیے ایک اقدام شروع کرنے کے دو دن بعد ہوئی ہے جس میں استحکام کو یقینی بنانے اور اگلے اقدامات کو عرب موقف سے جوڑنے کی تجویز دی گئی تھی۔ جوزف عون نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ یوم آزادی کے موقع پر ضاحیہ کو نشانہ بنانا ایک اور ثبوت ہے کہ اسرائیل لبنان پر اپنے حملوں کو روکنے کی بار بار کی جانے والی درخواستوں کی پروا نہیں کرتا۔ اسرائیل بین الاقوامی قراردادوں اور کشیدگی کو ختم کرنے اور پورے علاقے میں استحکام بحال کرنے کے لیے پیش کی جانے والی تمام کوششوں اور اقدامات کو لاگو کرنے سے انکار کرتا ہے۔

سوڈان میں طبی مراکز کے اندر اسلحہ لے جانے پر پابندی کے مطالبات

سوڈان کے ڈاکٹرز کی ایسوسی ایشن نے تصدیق کی کہ یہ معاملہ ملازمین

ریاض، 24 نومبر (العرابیہ) سوڈان کے ڈاکٹرز کی ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا کہ فوجیوں اور عام شہریوں کو سفید شہر، جو شمالی کردفان کی ریاست کا دارالحکومت ہے، اس کے طبی مراکز میں اسلحہ لے کر داخل ہونے سے روکا جائے۔ ایسوسی ایشن نے ایک پریس بیان میں کہا: حال ہی میں کچھ فوجیوں کا ہسپتالوں میں اپنے ہتھیار لے کر داخل ہونا معمول بن گیا ہے اور یہ رویہ طبی کام کی نوعیت کے متضاد ہے، ملازمین، مریضوں اور ان کے ہمراہ افراد کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ ایسوسی ایشن نے تصدیق کی کہ طبی مراکز سب کو بغیر کسی استثنیٰ کے خدمات فراہم کرتے ہیں، انہیں ایک محفوظ اور پرسکون ماحول کی ضرورت ہے تاکہ مریض علاج حاصل کر سکیں اور طبی عملہ اپنے فرائض بخوبی انجام دے سکے، بغیر کسی رکاوٹ یا ہسپتال میں تناؤ پیدا کرنے والے مظاہر کے۔ طبی مراکز کی حرمت کی حفاظت لازمی ہے کیونکہ یہ ریاست کے صحت کے نظام کی حفاظت کا ایک بنیادی حصہ ہے۔ ایسوسی ایشن نے سرکاری اداروں سے مطالبہ کیا کہ اس رویے کو فوری طور پر روکا جائے اور فورسز کے داخلے کو منظم کیا جائے، تاکہ اسلحہ طبی اداروں کے باہر ہی رکھا جائے، جیسا کہ موجودہ قواعد و ضوابط اور معمولات کے مطابق ہے۔ یٹ ورک نے سکیورٹی اداروں سے کہا کہ وہ تمام متعلقہ اداروں کو واضح ہدایات جاری کریں جو مسلح افراد کے داخلے کو روکتی ہوں اور ضرورت کے وقت طبی مراکز کے باہر مناسب حفاظتی انتظامات فراہم کریں، تاکہ خدمات کے بہاؤ کی حفاظت ہو، سب کی سلامتی یقینی بنے اور کسی غیر متوقع نقصان یا نتائج سے بچا جا سکے جو اس صورتحال کے بغیر مداخلت جاری رہنے پر پیدا ہو سکتے ہیں۔ سوڈان میں اپریل 2023 سے ملک کے حکام عبد الفتاح البرہان اور ان کے سابق نائب محمد حمدان دقلو (حمیدتی) جو سپیڈ سپورٹ فورسز کے کمانڈر ہیں، ان کے درمیان خونریز تصادم جاری ہے۔

خان یونس کے مشرقی علاقوں پر اسرائیلی فوج کی بم باری

تہران، 25 نومبر (واشنگٹن پوسٹ) اسرائیلی فوج نے آج پیر کے روز غزہ کی پٹی کے جنوبی شہر خان یونس کے مشرقی علاقوں پر فضائی حملے کیے جبکہ شہر کے اطراف میں راکٹ داغے گئے۔ یہ بات العربیہ اور الحدث کے نمائندے نے بتائی۔ اسرائیلی جنگی طیاروں نے رفح کے جنوب میں بھی بم باری کی۔ ہمارے نمائندے کے مطابق اسرائیلی جنگی کشتیاں رفح کے ساحلوں کی طرف فائرنگ کر رہی ہیں، جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق اور کئی زخمی ہو گئے۔ ادھر اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال زامیر نے کئی سینئر کمانڈروں کو عہدوں سے ہٹانے اور دیگر کی سرزنش کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اقدامات 7 اکتوبر 2023 کے ناکام فوجی ردعمل کے حوالے سے کیے گئے ہیں جس روز حماس نے جنوبی اسرائیل پر اچانک حملہ کیا تھا۔

بابنوسہ میں شدید لڑائی جاری

سوڈانی فوج نے ریپڈ سپورٹ فورسز کا حملہ پسپا کر دیا

لبنان، 25 نومبر (دی میل) سوڈان میں مغربی کردفان صوبے کے شہر بابنوسہ میں سوڈانی فوج اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان لڑائی شدت اختیار کر گئی ہے۔ یہ کشیدگی اس وقت پیدا ہوئی جب ریپڈ سپورٹ فورسز نے شہر میں فوج کے 22 ویں بریگیڈ کے اطراف حملے کیے۔ العربیہ / الحدث کے ذرائع کے مطابق سوڈانی فوج نے بابنوسہ میں اپنے 22 ویں بریگیڈ کے ہیڈ کوارٹر پر ہونے والے نئے حملے کا کامیابی سے مقابلہ کیا اور اپنے لڑاکا طیاروں کے ذریعے حملہ آور فورسز کے خلاف جوابی کارروائی کی۔ اس کے نتیجے میں وہ پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گئیں۔ ادھر شمالی کردفان صوبے میں بھی فوج کی جانب سے ریپڈ سپورٹ فورسز کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ دو ہفتے سے جاری ہے۔ ان کارروائیوں میں توجہ الابیض شہر پر مرکوز ہے جو شمالی کردفان صوبے کا صدر مقام ہے۔ سوڈانی فوج نے الابیض شہر کے مغرب میں ریپڈ سپورٹ فورسز کی 20 سے زائد فوجی گاڑیاں تباہ کیں۔ فوج کے ساتھ لڑنے والی فورسز نے بتایا کہ تمام یونٹ ہر محاذ پر مسلسل پیش رفت کر رہے ہیں۔ مغربی اور شمالی کردفان میں لڑائی مزید شدت اختیار کر گئی ہے۔ سوڈانی فوج نے شمالی کردفان میں اپنے حملوں کو دو ہفتوں سے بڑھایا ہے، بڑی تعداد میں فوج بھیجے اور مشرقی، مغربی اور شمال مغربی علاقوں میں کارروائیاں کیں۔ فوج کا مقصد اس کے ذریعے کردفان کے مشرقی علاقوں اور الابیض شہر کی حفاظت کرنا ہے، جو اس کے فوجی آپریشنوں کا مرکزی نقطہ ہے۔ اسی طرح شمالی کردفان میں کارروائیوں کے ذریعے ریپڈ سپورٹ فورسز کی ترسیل کاٹنے اور راستے کھولنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ جنوبی اور مغربی کردفان کی طرف پیش رفت ممکن ہو سکے۔ ریپڈ سپورٹ فورسز بابنوسہ شہر میں مسلسل حملے کر رہی ہیں تاکہ فوج کے مرکزی ہیڈ کوارٹر کو زیر کرنے کے بعد مغربی کردفان پر مکمل کنٹرول حاصل کیا جا سکے۔ یاد رہے کہ ملک کے مجموعی 18 صوبوں میں سے پانچ صوبوں پر ریپڈ سپورٹ فورسز اس وقت مکمل کنٹرول رکھتی ہیں۔

مصر نے زور دیا کہ غزہ کی تعمیرِ نو شفاف اور نگرانی کے تحت ہونی چاہیے

غزہ، 24 نومبر (گارڈین) سویڈش اخبار "ایکسپریسن" کی طرف سے ایک وسیع تحقیقات نے ایک بڑے اسکینڈل کو بے نقاب کیا ہے، جو سویڈن میں اخوان المسلمین کے گروہ سے منسلک سکولوں اور نرسریوں کے نیٹ ورک سے جڑا ہوا تھا، فنڈز کو گروہ کے کھاتے میں منتقل کیا گیا اور مشتبہ سرگرمیوں کی مالی معاونت کے لیے استعمال کیا گیا، تو غزہ کی تعمیر نو کے استعمال سے مالی فائدہ حاصل کرنے کی دیگر کوششوں سمیت گروہ کی مالی اسکینڈلز کی نئی تفصیلات سامنے آئیں۔ سب سے پہلے سویڈن میں گروہ کے اسکینڈل کی بات کرتے ہیں، اخبار نے ایسے اماموں اور مبلغین کے نیٹ ورک کا انکشاف کیا جو گروہ سے منسلک تھے اور ان کے افراد پر ٹیکس دہندگان کے پیسوں کا غبن کرنے کا الزام لگایا گیا تھا، جو نجی اسکولوں کے نظام کے ذریعے کیا گیا، جہاں غبن کی گئی رقم تقریباً 100 ملین ڈالر سے تجاوز کر گئی۔ اس واقعے میں ملوث ملزمان میں ایک سابق سویڈش پارلیمان کے رکن بھی شامل ہیں، جو صومالی نژاد ہیں، جن پر شبہ ہے کہ انہوں نے سویڈن سے لاکھوں ڈالر غیر قانونی طریقے سے تھائی لینڈ میں نائٹ کلبوں کی مالی معاونت کے لیے منتقل کیے اور اپنے اسلامی حزب کو صومالیہ میں سپورٹ فراہم کی۔ اخبار نے بتایا کہ ایک اور ملوث شخص جو اسکول کا مالک تھا، اس نے سویڈن چھوڑنے سے قبل لاکھوں ڈالر مالٹا منتقل کیے، اس کے ساتھ دیگر افراد بھی تھے جو سویڈن میں اس گروہ سے تعلق رکھتے تھے۔ سویڈش تحقیقات میں گروہ سے منسلک کئی تعلیمی اور اقتصادی اداروں کا انکشاف ہوا، جو فنڈز جمع کرنے اور انہیں تنظیم کے کھاتوں میں منتقل کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے تھے، جن میں "لیر او خلیک" نرسری بھی شامل ہے، جس نے لاکھوں ڈالر وصول کیے اور ان کا ایک بڑا حصہ اخوان سے وابستہ "جمعیت اندلس" کو منتقل کیا، وہاں سے سویڈن کے مسلم اتحاد کو بھیجا گیا، جو ایک انتہا پسند ادارہ قرار دیا گیا۔ گروہ نے غیر قانونی سرگرمیوں میں دو افراد کو استعمال کیا جو گروہ سے تعلق رکھتے تھے، یہ دونوں نرسری چلا رہے تھے اور فنڈز کو غیر منافع بخش سرگرمیوں کے نام پر منتقل کر رہے تھے۔ اخوان کی جانب سے اسکولوں اور نرسریوں کے قیام کے ذریعے فنڈز جمع کرنا اور انہیں تنظیم کے کھاتوں میں منتقل کرنا کوئی نئی بات نہیں، بلکہ یہ روایت گروہ کے بانی حسن البنا کے دور سے جڑ چکی ہے۔

حزب اللہ کے عسکری رہنما کا قتل، ایران کی اسرائیل پر تنقید

نیویارک، 25 نومبر (گارڈین) ایران نے پیر کو حزب اللہ کے فوجی سربراہ کی ہلاکت پر اسرائیل پر تنقید کی ہے جنہیں ایک دن قبل لبنان کے دارالحکومت بیروت میں حملے میں نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی وزارتِ خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وزارتِ خارجہ ایران مزاحمتِ اسلامیہ لبنان (حزب اللہ) کے عظیم کمانڈر شہید ہیثم علی طباطبائی کے بزدلانہ قتل کی شدید مذمت کرتی ہے۔ نومبر 2024 میں جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد سے طباطبائی حزب اللہ کے سینئر ترین کمانڈر ہیں جو اسرائیل کے ہاتھوں ہلاک ہوئے ہیں۔ ایرانی وزارتِ خارجہ نے کہا کہ یہ قتل نومبر 2024 کی جنگ بندی کی صریح اور لبنان کی قومی خودمختاری کی وحشیانہ خلاف ورزی ہے۔ حزب اللہ نے قبل ازیں "عظیم کمانڈر" طباطبائی کے قتل کی تصدیق کی تھی۔ لبنانی عوام کے لیے کافی حد تک نامعلوم طباطبائی ان نئے کمانڈروں میں شامل تھے جو جنگ کے بعد گروپ کی قیادت کے لیے منتخب کیے گئے۔ اسرائیل جنگ بندی کے بعد سے لبنان پر بار بار بمباری کرتا رہا ہے جس کے لیے اس نے زیادہ تر حزب اللہ کے ارکان اور انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ تہران حزب اللہ کا کلیدی حمایتی ہے لیکن یہ گروپ اسرائیل سے اپنی حالیہ دشمنیوں اور شام میں بشار الاسد کی حکومت کا تختہ الٹ جانے سے بری طرح کمزور ہو گیا ہے جن کے دور میں اسے ایران کے ساتھ زمینی رابطہ دستیاب تھا۔ حزب اللہ کے کمزور ہو جانے سے خود ایران کو دھچکا لگا۔

”مصنوعی ذہانت کی ایپس خبروں کو بڑے پیمانے پر مسخ کر سکتی ہیں“

25نومبر (العربیہ اردو)یورپی ریڈیو یونین اور برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کی حالیہ رپورٹ کے مطابق معروف مصنوعی ذہانت کی ایپلیکیشنز تقریباً نصف مواقع پر خبروں کا مواد مسخ کر دیتی ہیں۔بین الاقوامی تحقیق میں تین ہزار جوابات کا تجزیہ کیا گیا جو صارفین کے سوالات کے ردعمل میں مصنوعی ذہانت کے اسسٹنٹس نے دیے، یہ وہ ایپس ہیں جو قدرتی زبان کے احکام کو سمجھ کر صارف کے کام مکمل کرنے کے لیے AI استعمال کرتی ہیں۔ تحقیق نے مصنوعی ذہانت کے اسسٹنٹس کو زیادہ سے زیادہ 14 زبانوں میں درستگی، ذرائع، رائے اور حقائق کے درمیان تمیز کرنے کی صلاحیت کے اعتبار سے جانچا۔ان ایپس میں چیٹ جی پی ٹی (Chat GPT)کوپائلٹ (Copilot) جیمینی (Gemini) اور پرپلیکسیٹی (Perplexity) شامل ہیں۔ تحقیق سے ظاہر ہوا کہ مطالعے میں شامل مصنوعی ذہانت کے جوابات میں سے 45فیصد میں کم از کم ایک بڑا مسئلہ پایا گیا اور 81فیصد جوابات میں کسی نہ کسی شکل کا مسئلہ موجود تھا۔رائٹرز نے نتائج پر تبصرہ حاصل کرنے کے لیے کمپنیوں سے رابطے کیے۔اوپن اے آئی (OpenAI) اور مائیکروسافٹ (Microsoft) نے پہلے کہا تھا کہ وہ ہیلوسینیشن کے مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں، جب مصنوعی ذہانت کا ماڈل غلط یا گمراہ کن معلومات پیدا کرتا ہے، جو عام طور پر ڈیٹا کی ناکافی مقدار جیسے عوامل کی وجہ سے ہوتا ہے۔پرپلیکسیٹی (Perplexity) اپنے ویب سائٹ پر کہتی ہے کہ اس کے ڈیپ سرچ موڈ میں حقیقت پسندی کے اعتبار سے 93 اعشاریہ 9 درستی حاصل ہے۔

ذرائع کی غلطیاں

تحقیق میں بتایا گیا کہ مصنوعی ذہانت کے اسسٹنٹس کے جوابات میں سے ایک تہائی میں ذرائع کے حوالے سے سنگین غلطیاں پائی گئیں، جیسے کہ حوالہ جات کا غائب ہونا، گمراہ کن ہونا یا غلط ہونا شامل ہے۔ تحقیق کے مطابق گوگل کے مصنوعی ذہانت کے اسسٹنٹ جیمینی (Gemini) کے تقریباً 72 جوابات میں ذرائع کے حوالے سے بڑے مسائل پائے گئے، جب کہ باقی تمام اسسٹنٹس میں یہ شرح 25 سے کم تھی۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ مطالعے میں شامل تمام مصنوعی ذہانت کے اسسٹنٹس کے جوابات میں سے 20 میں درستگی کے مسائل پائے گئے، جن میں پرانی یا غیر اپ ڈیٹ شدہ معلومات شامل تھیں۔ تحقیق میں دیے گئے مثالوں کے مطابق جیمینی نے ایک بار استعمال ہونے والی ای-سگریٹ کے قانون میں ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں غلط معلومات دیں، جبکہ چیٹ جی پی ٹی نے بتایا کہ پوپ فرانسس موجودہ پوپ ہیں، حالانکہ وہ کئی ماہ پہلے وفات پا چکے تھے۔اس تحقیق میں 18 ممالک کی 22 عوامی سروس میڈیا تنظیمیں شریک تھیں، جن میں فرانس، جرمنی، سپین، یوکرین، برطانیہ اور امریکہ شامل ہیں۔یورپی ریڈیو یونین نے کہا کہ جیسے جیسے مصنوعی ذہانت کے اسسٹنٹس روایتی نیوز سرچ انجنز کی جگہ لینے لگیں گے، عوام کا اعتماد متاثر ہو سکتا ہے۔یورپی ریڈیو یونین کے میڈیا ڈائریکٹر جان فلپ ڈی ٹینڈر نے بیان میں کہا:جب لوگ نہیں جانتے کہ کس پر اعتماد کریں تو وہ بالآخر کسی پر بھی اعتماد نہیں کرتے اور یہ جمہوری شمولیت کو متاثر کر سکتا ہے۔رائٹرز انسٹی ٹیوٹ کی 2025 کی ڈیجیٹل نیوز رپورٹ کے مطابق آن لائن خبروں کے تقریباً سات صارفین اور 25 سال سے کم عمر کے 15 افراد خبریں حاصل کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت کے اسسٹنٹس استعمال کرتے ہیں۔نئی رپورٹ میں مصنوعی ذہانت کی کمپنیوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ جوابدہی کو یقینی بنائیں اور اپنے اسسٹنٹس کی خبروں سے متعلق سوالات کے جواب دینے کی صلاحیت میں بہتری لائیں۔

سالمن یا ٹونہ کون سی مچھلی صحت کے لیے مفید اور کون سی مضر ہے؟

25نومبر (العربیہ ارد) مچھلی صحت کے لیے کتنی اہم ہے۔ مچھلی غذائیت سے بھرپور ہوتی ہے، ان میں بنیادی غذائی اجزاء ہوتے ہیں جس میں اومیگا3- فیٹی ایسڈ، اعلی معیار کے پروٹین اور مختلف قسم کے وٹامن اور معدنیات جیسے طبی خواص شامل ہیں۔ سمندری غذا عام متوازن غذا میں صحت مند آپشن تشکیل دے سکتی ہے۔ تاہم ماہرین کے مطابق ہر قسم کی مچھلی غذائی نقطہ نظر سے اچھی نہیں ہوتی۔ ’نوراسٹ ڈاٹ کام‘ میں دل کی بیماری کی ماہر مشیل روتھسٹین کا کہنا ہے کہ جب ان کی فوڈ فائل کی بات آتی ہے تو مچھلی برابر نہیں ہوتی ہے، لہذا کچھ اقسام کا انتخاب آپ کی صحت کے لیے زیادہ فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ماہرین کے مطابق نیچے دی گئی فہرست ہماری صحت کے لیے بہترین اور بدترین مچھلی کو ظاہر کرتی ہے۔

سالمن

ہماری صحت کے لیے بہترین مچھلی سالمن ہے۔ماہرین صحت کے حوالے سے اس مچھلی کو تجویز کرتے ہیں۔ سالمن صحت مند مچھلی کے بہترین اختیارات میں سے ایک ہے۔ اس میں اومیگا3-- چربی کی کم ترین شرح ہوتی ہے جو قلبی صحت اور دماغ کی صحت کو بہتر بنانے میں مدد کرتی ہے۔ اس میں پروٹین کی وافر مقدار پائی جاتی ہے۔

صدف

صدف بھی اومیگا 3- سے مالا مال ہوتے ہیں۔ان میں آئرن کی بھی وافر مقدار ہوتی ہے۔ یہ ماحول کے لیے بھی مفید ہے لیکن ایک انتباہ ہے کہ اسے کچا نہیں کھانا چاہیے۔

سارڈین

غذائیت کے ماہرین نے ای پی اے، ڈی ایچ اے اور اومیگا3- فیٹی ایسڈ سے مالا مال سارڈائنز کی بھی تجویز پیش کی ہے۔ اینٹی انفلامیٹری اور دل کی صحت سے متعلق فوائد فراہم کرتے ہیں۔

ہال بٹ

اس کے متوازی طور پر ہالبوٹ کی موٹائی ایک اچھے آپشن ہے کیونکہ یہ سیلینیم سے مالا مال ہے۔ یہ دل کے لیے فائدہ مند اینٹی آکسیڈینٹ ہے اور سوزش اور آکسیڈیٹو تناؤ کو کم کرتا ہے۔ وٹامن ’بی 6‘ کا ایک اچھا ذریعہ جو استثنٰی اعصاب اور جگر کے لیے فائدہ مند ہے۔

لال مچھلی

سرخ جوہر کی موٹائی بھی ایک مفید آپشن ہے کیونکہ یہ پوٹاشیم سے مالا مال ایک ذریعہ ہے، جو بلڈ پریشر اور شریان صحت کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے اور پروٹین اور وٹامن بی کا ایک اچھا ذریعہ ہے۔

مچھلی کی بدترین اقسام

نعل مچھلی

ماہرین نے متنبہ کیا کہ واحد کی نعل میں آلودگیوں کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے اور یہ دل کے بہت سے صحت مند غذائی اجزاء جیسے اومیگا3- پوٹاشیم اور میگنیشیم میں بھی کم ہے۔ اس میں پوٹاشیم کے مقابلے میں سوڈیم کی ایک اعلی فیصد بھی ہے جس سے بلڈ پریشر کی سطح میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

کاشت شدہ تلپیا

دوسری مچھلی جن سے آپ دور رہنا چاہتے ہیں ان کی کاشت تلپیا ہے، جس میں آلودگی، اینٹی بائیوٹکس اور اومیگا6- فیٹی ایسڈ کی اعلی سطح ہوتی ہے جو انفیکشن کا سبب بن سکتی ہے، آپ کے صحت کے اہداف کے حصول میں منفی اثرات کا باعث سکتی ہے۔

پودے جب خطرے محسوس کرتے ہیں

25نومبر (العرابیہ اردو)پودوں کا ایک دوسرے سے رابطہ کرنے کا ویڈیو کلپ ایک خیالی تصور کی طرح لگتا ہے۔ پودے خطرہ محسوس کرنے کے بعد دوسروں کو ایک انتباہی پیغام بھیجتے ہیں۔ جب دشمن ان پر حملہ کرنا شروع کر دیتا ہے تو وہ اپنے دفاع کو متحرک کرتے ہیں لیکن اس کی وضاحت اب پہلے سے کہیں زیادہ قابل فہم ہے۔واشنگٹن پوسٹ می شائع ایک نئی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ درخت ایک دوسرے کو خطرے سے آگاہ اور خبردار کر سکتے ہیں۔ اس تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ پودے خطرہ محسوس کرنے کے بعد دوسروں سے رابطہ کرتے ہیں۔ تحقیق سے پتا چلا ہے کہ متاثرہ پودے کچھ کیمیائی مرکبات خارج کرتے ہیں، جو ایک صحت مند پودے کے اندرونی بافتوں میں گھس سکتے ہیں اور اس کے خلیوں کے اندر سے دفاع کو متحرک کر سکتے ہیں۔اس طریقہ کار کی بہتر تفہیم سائنسدانوں اور کسانوں کو پودوں کو کیڑوں کے حملوں یا خشک سالی سے بہت پہلے ان کی حفاظت میں مدد دے سکتی ہے۔ماساتسو گوٹویوٹا مطالعہ کے سرکردہ مصنف جو منگل کو نیچر کمیونیکیشنز کے جریدے میں شائع ہوا نے کہا کہ یہ مطالعہ پہلی بار اس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ محققین ”پودوں کے درمیان رابطے کا تصور“ کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ درختوں کے

”آپس میں رابطے“ کا خیال 1980ء کی دہائی میں جڑ پکڑنا شروع ہوا، جب دو ماحولیات کے ماہرین نے ولو کے درختوں کی شاخوں پر سینکڑوں کیٹر پلر اور ویب کیڑے رکھ دیے تا کہ یہ مشاہدہ کیا جا سکے کہ ان کا کیا ردعمل ہے۔ انہوں نے نتیجہ اخذ کیا کہ حملہ آور درختوں نے کیمیکل پیدا کرنا شروع کر دیا جس کی وجہ سے ان کے پتوں کو بھوک نہیں لگتی اور کیڑوں کو روکنے کے لیے وہ ناقابل ہضم ہو جاتے ہیں۔ لیکن اس سے بھی زیادہ دلچسپ بات یہ ہے کہ سائنسدانوں نے 30 یا 40 میٹر کے فاصلے پر واقع ایک ہی نوع کے صحت مند درخت دریافت کیے ہیں، جن کی جڑیں تباہ شدہ درختوں سے جڑی ہوئی نہیں ہیں، وہ کیڑوں کے حملے کے خلاف تیاری کے لیے وہی کیمیائی دفاع بھی رکھتے ہیں۔

سفید یا بھورا... کیا انڈے کا رنگ اس کی غذائیت کا تعین کرتا ہے؟

25 نومبر (فرنچ ٹدل)ہیلتھ لائن ویب گاہ کے مطابق انڈے دنیا بھر میں سب سے زیادہ عام اور استعمال ہونے والے کھانوں میں سے ایک ہیں اور سب سے زیادہ فائدہ مند اور غذائی لحاظ سے اہم بھی ہیں۔ یہ ایک مکمل اور کئی پہلوؤں پر مشتمل غذا ہیں۔ کچھ لوگ سفید انڈے کو ترجیح دیتے ہیں جبکہ کچھ دوسرے بھورے انڈے کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ لیکن کیا انڈے کا رنگ اس کی غذائیت پر اثر ڈال سکتا ہے؟ایک بڑے انڈے سے تقریباً 6 سے 7 گرام پروٹین حاصل ہوتا ہے، ساتھ ہی نو ضروری امینو ایسڈز، وٹامنز اے، ڈی، ای اور بی 12 بھی ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ کولین، زیگزانتھین اور غیر سیر شدہ چربی کا بھی ذریعہ ہے۔ انڈے کی زردی دماغ اور آنکھوں کی صحت کے لیے بہترین جزو سمجھی جاتی ہے جبکہ انڈے کی سفیدی صاف پروٹین فراہم کرتی ہے جو کولیسٹرول سے پاک ہے اور یہ پٹھوں، دماغ اور عمومی صحت کے لیے ایک مثالی توانائی کا ذریعہ ہے۔

مرغیاں پالنے کا طریقہ

چاہے آپ بھورا انڈہ کھائیں یا سفید، امکان ہے کہ آپ پروٹین، صحت مند چربی، وٹامنز اور معدنیات سے بھرپور ایک مکمل غذا حاصل کریں گے۔ تاہم ہم میں سے اکثر یہ سوچتے ہیں کہ کیا انڈے کے باہر کے چھلکے کا رنگ واقعی فرق ڈالتا ہے یا نہیں۔ حقیقت اس امر کو واضح کرتی ہے کیونکہ انڈے کے چھلکے کا رنگ جینیاتی عوامل سے طے ہوتا ہے اور اس کا خوراک سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ لیکن جو واقعی انڈے کی غذائیت پر اثر ڈالتا ہے، وہ مرغی کی پرورش کا طریقہ، اس کا کھانا اور انڈے کی تازگی کا درجہ ہے۔

خون میں شوگر کی سطح کنٹرول کرنے والی آٹھ اشیا

25 نومبر،(ٹائمز آف انڈیا)ذیابیطس ٹائپ ٹو کے مریض ہوں یا صحت مند افراد، سب کے لیے دائمی بیماریوں سے بچنے اور مجموعی صحت کو بہتر بنانے کی کوشش کرنا ضروری ہے۔ طرز زندگی کی بہت سے عادات اور حکمت عملیاں صحت کو بہتر بنانے میں کردار ادا کر سکتی ہیں۔ خاص طور پر ذیابیطیس کے مریضوں کے لیے خون میں شوگر کی سطح کو کنٹرول کرنا اہم ہوتا ہے۔ بہت سے افراد خون میں شکر کی سطح کو برقرار رکھنے کے لیے صحیح خوراک کی تلاش میں دلچسپی رکھتے ہیں۔درج ذیل رپورٹ میں ان غذاؤں کی فہرست کا جائزہ لیا گیا ہے جو ہائی بلڈ شوگر کا باعث نہیں بنتیں۔

سبز پتوں والی سبزیاں

گہرے سبز پتوں والی سبزیاں وٹامن اے، سی اور کے ساتھ ساتھ معدنیات جیسے آئرن اور کیلشیم سے بھرپور ہوتی ہیں۔ ساتھ ہی ان میں کاربوہائیڈریٹ کی مقدار کم اور فائبر کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس وجہ سے یہ سبزیاں بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

مصالحے

کچھ قسم کے مصالحے بلڈ شوگر کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ لہٰذا ان مصالحوں کو کھانے میں شامل کرنے سے کھانے کے وقت بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ کچھ ہائپو گلیسیمک مصالحوں میں دار چینی، ہلدی اور ادرک شامل ہیں۔ دار چینی کو پھلوں اور گری دار میوے کے ساتھ دلیا میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح ادرک کی چائے یا ہلدی والی چائے بھی نوش کی جاسکتی ہے۔

غیر نشاستہ دار سبزیاں

غیر نشاستہ دار سبزیوں میں فائبر کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ کاربوہائیڈریٹ کی مقدار کم ہوتی ہے اور یہ سبزیاں بلڈ شوگر کے حوالے سے دوستانہ ہوتی ہے۔ چونکہ وہ نشاستہ دار نہیں ہیں اور ان میں بہت زیادہ فائبر ہوتا ہے اس لیے وہ بلڈ شوگر میں اضافہ نہیں کریں گے۔ غیر نشاستہ دار سبزیوں کی کچھ مثالیں پیاز، مشروم، گوبھی اور اجوائن ہیں۔

کم شوگر والے پھل

کم گلیسیمک پھلوں کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے اور ان کو تناول کرنے سے بلڈ شوگر میں اضافہ بھی نہیں ہوتا۔ زیادہ تر پھلوں میں فریکٹوز اور فائبر مواد کی وجہ سے قدرتی طور

پر کم گلیسیمک انڈیکس ہوتا ہے۔ ان پھلوں میں سیب، ناشپاتی، سنتری، بیر، اور چکوترا شامل ہیں۔

خالص اناج

خالص اناج گلیسیمک انڈیکس کم ہونے کے لیے بھی جانا جاتا ہے۔ پروسس شدہ اور بہتر شدہ اناج کے مقابلے میں خالص گندم

میں چوکر کا حصہ شامل ہوتا ہے۔ یہ حصے فائبر فراہم کرتے ہیں جو خون میں شوگر کے اخراج کو سست کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

تحریر و کتابت انسانی صحت کے لیے کتنی مفید ہے، آپ جان کر حیران رہ جائیں گے!

25انومبر،(بی بی سی اردو)سائنسدانوں اور محققین نے یہ نتیجہ اخذ اہے کہ لکھنا انسان کی صحت کو بہتر بنا سکتا ہے اور مجموعی زندگی کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ شاعری اور ادب کے میدان میں کام کرنے والے لوگ لکھنے لکھانے کی وجہ سے دوسرے لوگوں کی نسبت لمبی عمر پاتے ہیں۔ آج کی سائنس بتاتی ہے کہ ہارمون کورٹیسول انسانی جسم پر منفی طور پر اثر انداز ہوتا ہے، کیونکہ یہ ایڈرینل غدود میں پیدا ہوتا ہے جب کوئی شخص تناؤ کی حالت میں داخل ہوتا ہے۔ یہ انسان کی صحت پر منفی اثر ڈالتا ہے کیونکہ اس کی زیادہ پیداوار پیٹ کی چربی میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ سوزش، جلد کی خشکی اور دیگر علامات اس کا حصہ ہیں۔ریڈرز ڈائجسٹ ویب سائٹ کی جانب سے شائع ہونے والی رپورٹ العربیہ ڈاٹ نیٹ کی نظر سے گذری ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ بات سامنے آئی ہے کہ لکھنا خاص طور پر شعر اور نظمیں لکھنا اس نقصان دہ ہارمون کی پیداوار کو کم کرنے کا باعث بنتا ہے۔ اس لیے لکھنا بہت فائدہ مند ہے۔ انسان کی صحت کے لیے اور اس کے عمومی مزاج میں بہتری کا باعث بنتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ”ہم جانتے ہیں کہ اچھی طرح سے کھانا، اچھی نیند لینا اور ورزش کرنے سے ہمارے تناؤ کی سطح اور اس طرح ہماری مجموعی صحت بہتر ہوتی ہے، لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ لکھنا بھی ایسا کر سکتا ہے؟“۔ تناؤ کو کم کرنا اس مشکل چھوٹے ہارمون کی پیداوار کو کم کرنے سے شروع ہو سکتا ہے۔ ایسا کرنے کا ایک بہت کم معلوم لیکن سائنسی طور پر ثابت شدہ طریقہ تحریر ہے۔ سائنسدان کہتے ہیں۔ ”جب آپ قلم اٹھاتے ہیں یا اپنے خیالات کو لکھنے کے لیے بیٹھتے ہیں تو آپ ایک غیر مرئی سوئی اٹھاتے ہیں جس سے اپنے دماغ سے دھاگوں کو کھینچتے ہیں۔ انہیں ایسی چیز میں سلائی دیتے ہیں جو آپ واضح طور پر دیکھ سکیں اور بہتر طریقے سے سنبھال سکیں۔ آپ افراتفری کو دوبارہ ترتیب دے رہے ہیں۔ آپ کے دماغ کے خیالات، احساسات اور ان چیزوں سے بھری ایک پُرامن کتابوں کی الماری میں جو آپ کنٹرول کر سکتے ہیں“۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دماغ ایک الجھی ہوئی جگہ ہو سکتا ہے، جہاں آپ کا اندرونی نقاد روزانہ کی خبریں اور بہت سے کام کی فہرستیں آپ کے امپوسٹر سنڈروم، پریشانیوں اور خوف سے بالاتر ہو کر سننے کے لیے جدوجہد کرتی ہیں۔ تحریر ان تمام چیزوں کو ایک منظم قطار بنانے اور ریکارڈ کیے جانے، نشان زد کرنے، خطاب، سننے، نشان زد ہونے کا انتظار کرنے کی ہدایت کرتی ہے۔ رپورٹ پچھلے سائنسی مطالعات پر مبنی ہے۔ ”اپنے زیادہ بوجھ والے دماغ سے خوف کو دور کرنا بہتر آرام، بہتر نیند اور بہتر صحت کا ایک یقینی طریقہ ہے۔ خیالات، خود کی دیکھ بھال کے خیالات اور زندگی کی کھلی دعوتوں کے لیے آپ کے اقدام کرنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے“۔

مشروبات آپ کے لیے انتہائی مفید ہیں؟

25انومبر،(کنیڈا میل)بڑھاپے، غذائیت کی کمی، وٹامن ڈی کی کمی بالآخر ہڈیوں کی کمزوری اور ٹوٹ پھوٹ کا باعث بن سکتی ہے۔ سے آسٹیوپوروسس نامی حالت قرار دیا جاتا ہے۔ ٹائمز آف انڈیا کی شائع کردہ ایک رپورٹ کے مطابق اس حالت کا علاج ایسی غذاؤں اور مشروبات کے استعمال سے کیا جا سکتا ہے جو جسم میں وٹامن ڈی کے جذب کو بڑھا سکتے ہیں اور ہڈیوں کی صحت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ ایسے بہترین مشروبات درج ذیل ہیں۔

1. دودھ

قدیم زمانے سے دودھ بچوں اور بڑوں کو اس کی صحت مند چکنائی اور کیلشیم کی زیادہ مقدار کے لیے دیا جاتا رہا ہے، جو ہڈیوں کی صحت کے لیے بہت ضروری ہے۔

2. پتوں والی سبزیوں کا جوس

پتوں والی سبزیاں قدرتی طور پر ضروری غذائی اجزا پر مشتمل ہوتی ہیں جیسے اینٹی آکسیڈنٹس، وٹامنز اور معدنیات وغیرہ۔ اپنی روزمرہ کی خوراک میں پتوں والی سبزیاں شامل کرنا قدرتی طور پر

ہڈیوں کو مضبوط کرنے والے معدنیات جیسے کیلشیم کو متحرک کر سکتا ہے جو وٹامن ڈی کو جذب کرنے میں مدد کرتا ہے اور ہڈیوں کی صحت کو بہتر بناتا ہے۔

3. ہڈیوں کا شوربہ

میمنے کے گوشت یا جانوروں کے پایوں کی ہڈیوں کا شوربہ تیار کرنے سے بھی قوت مدافعت بڑھانے اور ہڈیوں کی صحت کو بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔

ہزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
27 نومبر 2025 بروز جمعرات

نامیاتی کاشت کی روشن مثال

جموں و کشمیر کے ضلع راجوری کے سرحدی بلاکس سندر بنی اور نوشہرہ آج ایک خاموش مگر ہمہ گیر زرعی انقلاب کے گواہ بن رہے ہیں۔ وہ علاقے جو کبھی دشوار گزار پہاڑی جغرافیے، محدود وسائل اور سرحدی کشیدگی کے باعث پسماندگی کی علامت سمجھے جاتے تھے، اب مرکزی حکومت کی سرپرستی میں جاری زرعی اسکیموں کے تحت ایک نئے دور میں داخل ہو چکے ہیں۔ خاص طور پر سو فیصد نامیاتی سبزی کاشت کی مہم نے نہ صرف مقامی کسانوں کی زندگی میں نئی امید پیدا کی ہے بلکہ ان علاقوں کو خود کفالت کی طرف بھی گامزن کیا ہے۔ محکمہ زراعت کی جانب سے سرحدی اور دور افتادہ علاقوں میں نامیاتی زراعت کو فروغ دینے کا فیصلہ ایک نہایت دانشمندانہ اور دور رس نتائج کا حامل قدم ہے۔ ورمی کمپوسٹ کی ہائی ٹیک یونٹس کی فراہمی، پولی ہاؤسز کے ذریعے محفوظ کاشتکاری اور سال بھر سبزیوں کی پیداوار کے امکانات نے کسانوں کو جدید زرعی طریقوں سے روشناس کرایا ہے۔ ان اقدامات کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اب سخت سردیوں اور ناموافق موسم کے باوجود کاشت کا سلسلہ برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ سندر بنی کے فیلڈ آفیسر راجیش کمار کی جانب سے ورمی کمپوسٹ کے مؤثر استعمال کی مثال اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر رہنمائی، تکنیکی معاونت اور مارکیٹنگ کا نظام مستحکم ہو تو کسان خود اپنے وسائل کو معاشی طاقت میں بدل سکتے ہیں۔ راجیش آچاریہ کی کہانی، جنھوں نے زائد گوبر کو ورمی کمپوسٹ میں تبدیل کر کے نہ صرف اپنی آمدنی میں اضافہ کیا بلکہ دیگر کسانوں کے لیے بھی سہولت پیدا کی، ایک قابل تقلید نمونہ ہے۔ HADP اسکیم کے تحت 14 لاکھ روپے کے منصوبے پر 50 فیصد سبسڈی نے اس عمل کو ممکن بنایا اور حکومتی تعاون کی افادیت کو نمایاں کیا۔

دوسری جانب لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی جانب سے سرحدی گاؤں جھنگھر میں قدرتی آفات اور غیر اشتعال انگیز گولہ باری سے متاثرہ خاندانوں کے لیے نئے مکانات کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھنا اس بات کی علامت ہے کہ حکومت نہ صرف زرعی ترقی بلکہ انسانی بہبود کو بھی یکساں اہمیت دے رہی ہے۔ یہ اقدامات سرحدی علاقوں کے عوام کے اعتماد کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ ریاستی اداروں اور عوام کے درمیان تعلق کو بھی مستحکم کر رہے ہیں۔ زرعی ترقی کے ان منصوبوں کو محض معاشی سرگرمی کے طور پر نہیں بلکہ ایک سماجی تبدیلی کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ جب کسان جدید ٹیکنالوجی، تربیت اور مارکیٹ تک رسائی حاصل کرتا ہے تو وہ محض کاشتکار نہیں رہتا بلکہ ایک خود مختار معاشی اکائی بن جاتا ہے۔ یہی خود کفالت کسی بھی خطے کی پائیدار ترقی کی بنیاد ہوتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت ان منصوبوں کا دائرہ مزید وسیع کرے، مارکیٹنگ نیٹ ورک کو مضبوط بنائے اور کسانوں کو مستقل تربیتی پروگراموں کے ذریعے بااختیار بنائے۔ اگر یہی رفتار برقرار رہی تو وہ دن دور نہیں جب راجوری کے یہ سرحدی علاقے نہ صرف ریاست بلکہ پورے ملک کے لیے نامیاتی زراعت کی مثالی شناخت بن جائیں گے۔ یہ زرعی انقلاب دراصل اس حقیقت کا عکاس ہے کہ صحیح پالیسی، مضبوط ارادہ اور عوامی شمولیت کے ذریعے پسماندہ علاقوں کو بھی ترقی کی شاہراہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے — اور راجوری آج اسی سفر کی روشن مثال بن چکا ہے۔

امریکہ میں ڈیزائن کردہ مگر 'میڈ اِن چائنا'

تحریر: مشتاق مرانی

دنیا میں موجود ہر آئی فون پر ایک لیبل چسپاں ہوتا ہے جس پر تحریر ہوتا ہے کہ اِس پراڈکٹ یعنی آئی فون کو امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا میں ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اگرچہ آئی فون کو ڈیزائن تو امریکہ ہی میں کیا گیا ہوتا ہے مگر اِس کو تیار کیلیفورنیا سے ہزاروں کلومیٹر دور چین میں کیا جاتا ہے، یعنی ایک ایسے ملک میں جو امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے عائد کردہ محصولات یا اضافی ٹیرف سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ یاد رہے کہ امریکہ کی جانب سے اب تک کچھ چینی درآمدات پر 245 فیصد تک ٹیرف (ٹیکس) عائد کیا جا چکا ہے۔ ایپل ہر سال 22 کروڑ سے زیادہ آئی فون فروخت کرتا ہے اور زیادہ تر اندازوں کے مطابق فروخت ہونے والے ہر دس میں سے نو آئی فون چین ہی میں تیار ہوتے ہیں۔ چمکدار سکرین سے لے کر بیٹری تک: آئی فون میں استعمال ہونے والی بہت سی اشیا نا صرف چین ہی میں تیار کی جاتی ہیں بلکہ انھیں اسمبل کر کے یعنی جوڑ کر آئی فونز، آئی پیڈز اور میک بکس بھی یہاں ہی تیار کی جاتی ہیں۔

چین میں بننے والی ایپل کی یہ مصنوعات اِس کے بعد امریکہ بھیج دی جاتی ہیں۔ امریکہ چین میں تیار ہونے والی اِن مصنوعات کا سب سے بڑا خریدار ہے۔ اب اسے ایپل کی خوش قسمتی کہیے یا کچھ اور، مگر ٹرمپ نے چند روز قبل اچانک چین سے درآمد کیے جانے والے سمارٹ فونز، کمپیوٹرز اور کچھ دیگر الیکٹرانک آلات کو اضافی ٹیرف سے مستثنیٰ قرار دے دیا ہے۔

مگر یہ استثنیٰ شاید قلیل مدت ثابت ہو۔ کیونکہ صدر ٹرمپ حال ہی میں دوبارہ کہہ چکے ہیں کہ وہ مزید چینی درآمدات پر اضافی ٹیکس نافذ کریں گے۔ سوشل میڈیا پر اُن کی جانب سے پوسٹ کیے گئے ایک پیغام میں کہا گیا ہے کہ ٹیرف سے کسی کو استثنیٰ حاصل نہیں ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ وہ سیمی کنڈکٹرز اور امریکہ پہنچنے والی تمام تر الیکٹرانکس سپلائی چین کی چھان بین کر رہے ہیں۔ وہ عالمی سپلائی چین، جسے ماضی میں ایپل کی ایک طاقت گردانا جاتا تھا، اب اس کی کمزوری بن کر سامنے آ رہی ہے۔ امریکہ اور چین دنیا کی دو بڑی معیشتیں ہیں اور ان دونوں بڑی معیشتوں کا ایک دوسرے پر بڑی حد تک انحصار ہے مگر ٹرمپ کی جانب سے چینی درآمدات پر عائد کردہ حیران کن محصولات نے راتوں رات اس رشتے میں بگاڑ پیدا کیا ہے۔ اور اس کے بعد ایک ناگزیر سوال یہ پیدا ہو گیا ہے کہ چین اور امریکہ میں سے کس کا انحصار دوسرے پر زیادہ ہے؟ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں اس میں دو رائے نہیں ہیں کہ چین دنیا کی سب سے بڑی اور قیمتی کمپنیوں کی اسمبلی لائن کا مرکز ہے یعنی سادہ الفاظ میں بہت سے بڑی کمپنیوں کی پراڈکٹس چین ہی میں بنتی ہیں۔ اور ان بڑی کمپنیوں کی میزبانی کر کے چین نے بہت سے فوائد حاصل کیے ہیں۔

اپنی معیاری مینوفیکچرنگ کے باعث چین مغربی ممالک کی ایک بڑی منزل بنا اور اسی وجہ سے چین کی مقامی انڈسٹری میں جدت آئی اور وقت کے ساتھ یہ پھلی پھولی۔ معروف کمپنی 'ایپل' 1990 کی دہائی میں چین میں اُس وقت پہنچی جب تھرڈ پارٹی سپلائرز کے ذریعے اس نے یہاں اپنے کمپیوٹرز فروخت کرنے کا آغاز کیا۔

مگر 1997 میں جب ایپل کو اپنی حریف کمپنیوں کی جانب سے بڑے مقابلے کا سامنا کرنا پڑا اور یہ کمپنی اپنی بقا کی جنگ میں مصروف ہوئی تو تبھی اس کمپنی کو چین میں ایک نئی لائف لائن ملی۔ یہ وہ وقت تھا جب چین کی معیشت مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے اور ملک میں مزید ملازمتیں پیدا کرنے کی غرض سے غیر ملکی کمپنیوں کے لیے اپنی بانہیں کھول رہی تھی۔ اور پھر سنہ 2001 میں ایپل نے شنگھائی میں قائم ایک تجارتی کمپنی کے ذریعے باضابطہ طور پر چین میں قدم رکھ دیا اور اپنی معروف مصنوعات کو یہاں تیار کرنا شروع کیا۔ ایپل نے آئی پوڈز، پھر آئی میکس اور اس کے بعد آئی فونز بنانے کے لیے چین میں کام کرنے والی تائیوان کی الیکٹرانک کمپنی 'فاکسکان' کے ساتھ شراکت کی۔ جیسے ہی چین نے بڑے پیمانے پر دنیا کے ساتھ تجارت شروع کی، ایپل نے بھی یہاں اپنے قدم مضبوط کیے اور اپنے کام کو یہاں بے پناہ وسعت دی۔ جلد ہی چین کو 'دنیا کی فیکٹری' کہا جانے لگا۔ یہ وہ وقت تھا جب تمام تر ترقی کے باوجود چین آئی فون بنانے کے لیے تیار نہیں تھا۔ سپلائی چین کے ماہر لن زوپنگ کے مطابق اس کے باوجود ایپل نے اپنے سپلائرز کا انتخاب کیا اور انھیں 'مینوفیکچرنگ سپر سٹارز' بننے میں مدد کی۔ انھوں نے بیجنگ میں واقع کمپنی 'جنزیاؤ' کی مثال دی جو آج کل سمارٹ فونز میں استعمال ہونے والی جدید ترین مشینری یا آلات تیار کرنے کے لیے دنیا بھر میں معروف ہے۔ لن زوپنگ کے مطابق ماضی میں یہ کمپنی اس نوعیت کے آلات بنانے کے لیے معروف نہیں تھی مگر وقت کے ساتھ ترقی کرتے کرتے اب یہ کمپنی آئی فونز کی سرفیس پروسیسنگ کرنے کا ایک بڑا ادارہ بن چکی ہے۔ ایپل نے چین کے شہر بیجنگ میں میں اپنا پہلا سٹور سنہ 2008 میں کھولا تھا، یعنی اُس سال جب بیجنگ اولمپکس کی میزبانی کر رہا تھا اور یہ وہی وقت تھا جب چین کے مغرب کے ساتھ تعلقات نسبتاً بہتر، بلکہ تاریخ کی اپنی بلند ترین سطح پر، تھے۔ بیجنگ میں ایک سٹور سے شروع ہونا والا سفر تیزی سے آگے بڑا اور آئندہ چند ہی برسوں میں چین بھر ایپل کے 50 سٹور کُھل گئے جہاں گاہک قطاروں میں کھڑے نظر آتے تھے۔ جیسے جیسے ایپل کے منافع کے مارجن میں اضافہ ہوا، اسی طرح چین میں اُس کی اسمبلی لائنوں میں بھی اضافہ ہوا۔ اور اب 'فوسکان' چین میں دنیا کی سب سے بڑی آئی فون فیکٹری چلا رہی ہے۔ اس فیکٹری کی وسعت کے باعث اسے 'آئی فون سٹی' بھی کہا جاتا ہے۔ تیزی سے ترقی کرنے والے چین کے لیے، ایپل جدید مغربی ٹیکنالوجی کی علامت بن گیا۔ آج دنیا بھر میں دستیاب ایپل کے قیمتی آئی فونز میں سے زیادہ تر فوسکان کی چین میں موجود اسی فیکٹری میں تیار ہوتے ہیں۔ آئی فون کو طاقت فراہم کرنے والی جدید ترین چپس تائیوان میں دنیا کی سب سے بڑی چپ بنانے والی کمپنی 'ٹی ایس ایم سی' کے ذریعے بنائی گئی ہیں۔ آئی فون کی تیاری میں نایاب معدنیات یا ارتھ ایلیمنٹس کی ضرورت ہوتی جو کہ آڈیو اپیلی کیشنز اور کیمروں میں استعمال ہوتے ہیں۔ 'نکی ایشیا' کے ایک تجزیے کے مطابق سنہ 2024 میں ایپل کو مختلف اشیا فراہم کرنے والے 187 میں سے 150 سپلائرز کی فیکٹریاں چین میں تھیں۔

ایپل کے چیف ایگزیکیٹو ٹم کک نے گذشتہ سال ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ 'دنیا میں کوئی سپلائی چین ایسی نہیں ہے جو ہمارے لیے چین سے زیادہ اہم ہو۔' ٹرمپ کے پہلے دور میں بھی چینی درآمدات پر بھاری ٹیرف عائد کیے گئے تھے مگر ایپل کی چین میں تیار ہونے والی مصنوعات کو اُس وقت بھی اس ٹیرف سے استثنیٰ دیا گیا تھا۔ لیکن اس بار ٹرمپ انتظامیہ نے کچھ الیکٹرانکس پر ٹیرف کی شرح میں ردوبدل کا اعلان کرنے سے قبل ایپل کی مثال پیش کی۔ ٹرمپ انتظامیہ کا خیال ہے کہ بھاری ٹیکسوں کا خطرہ چین میں موجود بڑے کاروباروں کو امریکہ میں اپنی مصنوعات بنانے کی ترغیب دے گا۔ امریکہ کے سیکریٹری تجارت ہاورڈ لٹنک نے رواں ماہ کے آغاز میں ایک انٹرویو میں کہا کہ 'لاکھوں اور کروڑوں انسانوں کی فوج آئی فونز کی تیاری کے عمل میں مصروف ہے، اور اس قسم کی چیز امریکہ میں آنے والی ہے۔'

وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے گذشتہ ہفتے اس بات کا اعادہ کیا تھا کہ 'صدر ٹرمپ نے واضح کر دیا ہے کہ امریکہ سیمی کنڈکٹرز، چپس، سمارٹ فونز اور لیپ ٹاپ جیسی اہم ٹیکنالوجیز کی تیاری کے لیے چین پر انحصار نہیں کر سکتا۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'صدر کی ہدایت پر، یہ کمپنیاں جلد از جلد اپنی مینوفیکچرنگ امریکہ میں شروع کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔' لیکن بہت سے لوگوں کو ان دعوؤں پر شک ہے۔

ماضی میں ایپل کے ایڈوائزری بورڈ کے رُکن ایلی فریڈمین کے مطابق یہ خیال 'خوش فہمی' ہے کہ ایپل اپنے اسمبلی آپریشن کو امریکہ منتقل کر سکتا ہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ ایپل سنہ 2013 سے چین سے ہٹ کر اپنی سپلائی چین کو متنوع بنانے کی بات کر رہا ہے، لیکن امریکہ (اس سلسلے میں) کبھی بھی آپشن نہیں تھا۔ ایلی فریڈمین نے مزید کہا کہ اگرچہ گذشتہ دس برسوں میں اس منصوبے پر زیادہ عملی کام نہیں ہو سکا ہے مگر کورونا کے وبائی مرض کے بعد 'حقیقی کوشش' ضرور کی گئی، خاص طور پر اس وقت جب چین نے وبائی مرض کو کنٹرول کرنے کے لیے انتہائی سخت لاک ڈاؤن لگائے جس سے مینوفیکچرنگ کے شعبے کو کافی نقصان پہنچا۔

انھوں نے کہا کہ 'ایپل مصنوعات کی اسمبلی کے لیے سب سے اہم نئے مقامات ویتنام اور انڈیا تھے۔ لیکن یقیناً ایپل کی مصنوعات کی بیشتر اسمبلی اب بھی [چین میں ہی] ہوتی ہے۔' اس ضمن میں ایپل نے بی بی سی کے سوالات کا جواب نہیں دیا۔ ایپل کی موجودہ سپلائی چین کی حالت میں کوئی بھی تبدیلی چین کے لیے ایک بہت بڑا دھچکا ہو گی۔ 000 کی دہائی کے اوائل میں چین مغربی کمپنیوں کے لیے مینوفیکچرنگ کا مرکز بننا چاہتا تھا اور اس کی بہت سے وجوہات تھیں، جیسا کہ لاکھوں ملازمتوں کے مواقع پیدا ہوئے اور اسی کی بدولت چین کو عالمی تجارت میں ایک اہم برتری حاصل ہوئی۔ سپلائی چین اور آپریشنز کنسلٹنٹ جگر ڈکشٹ کہتے ہیں کہ 'ایپل امریکہ اور چین کے بیچ جاری کشیدگی میں ایک دوراہے پر ہے۔' اور چین نے ماضی میں عالمی تجارت میں جو مقام بنایا ہے وہ یہ وضاحت کر سکتا ہے کہ چین ٹرمپ کی دھمکیوں کے سامنے کیوں نہیں جُھکا، بلکہ اس کے بجائے چین نے امریکی درآمدات پر 125 فیصد ٹیکس لگا کر جوابی کارروائی کی۔ جوابی ٹیرف کے ساتھ ساتھ چین نے اپنے ذخائر میں موجود اُن نایاب معدنیات پر برآمدی کنٹرول بھی نافذ العمل کر دیا ہے، جس کی امریکہ سمیت پوری دنیا کو ضرورت ہے۔

امریکی منصوبہ 'لیک'

تحریر: سلیم جاویدانی

یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ کے نئے امن منصوبے کی وجہ سے کیئو امریکی حمایت کھو سکتا ہے۔ جمعے کی شب قوم سے خطاب میں زیلنسکی نے کہا کہ یوکرین کو 'بہت مشکل فیصلے' کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ 'یا تو ہم اپنا قومی وقار کھو دیں، یا اپنے سب سے اہم اتحادی کا ساتھ کھونے کا خطرہ مول لیں۔' ان کے مطابق 'یہ ہماری تاریخ کے سب سے مشکل لمحوں میں سے ایک ہے۔' امریکی امن منصوبہ ان تجاویز پر مشتمل ہے جنھیں یوکرین پہلے ہی رد کر چکا ہے، جیسے مشرقی علاقوں کا کچھ حصہ چھوڑ دینا جن پر اس وقت یوکرین کا کنٹرول ہے، فوج کی تعداد میں بڑی حد تک کمی اور نیٹو میں شامل نہ ہونے کا وعدہ۔ لیک ہونے والے مسودے کی تفصیلات سے یہ بھی سامنے آیا ہے کہ اس میں یوکرین کے صنعتی مشرقی علاقے دونباس کے ایک حصے، جو اب بھی یوکرین کے کنٹرول میں ہے، کو روس کے کنٹرول میں دینے کی تجویز شامل ہے۔ مسودے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یوکرین اپنی مسلح افواج کی تعداد گھٹا کر چھ لاکھ تک لے آئے۔ یہ نکات روس کے حق میں سمجھے جا رہے ہیں اور روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ یہ منصوبہ امن کے معاہدے کی 'بنیاد' بن سکتا ہے۔

اس مسودے میں 28 نکات ہیں جن میں سے کچھ یوکرین کے لیے قابلِ قبول ہو سکتے ہیں، لیکن کئی نکات بہت مبہم اور غیر واضح ہیں۔ منصوبے میں کہا گیا ہے کہ یوکرین کی خود مختاری کی 'تصدیق' کی جائے گی اور روس، یوکرین اور یورپ کے درمیان 'عدم جارحیت' کا معاہدہ ہو گا۔ اس کے ساتھ کیئو کے لیے سکیورٹی گارنٹیز دینے اور 100 دنوں کے اندر انتخابات کرانے کی بات بھی شامل ہے۔ اگر روس دوبارہ حملہ کرے تو ایک 'مشترکہ اور مضبوط فوجی ردعمل' دینے کی تجویز ہے، پابندیاں بحال کرنے اور معاہدہ ختم کرنے کی شق بھی موجود ہے۔ فی الحال یوکرین میں مارشل لا کی وجہ سے انتخابات ممکن نہیں لیکن اگر امن معاہدہ ہو جائے تو اصولی طور پر انتخابات کرائے جا سکتے ہیں۔

لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ سکیورٹی گارنٹیز کے بارے میں کچھ واضح نہیں ہے۔ یہ نہیں بتایا گیا کہ یہ ضمانتیں کون دے گا اور کتنی مضبوط ہوں گی۔ یہ نیٹو کے آرٹیکل فائیو جیسی واضح ضمانت کے برابر نہیں جس میں ایک ملک پر حملہ سب پر حملہ سمجھا جاتا ہے۔ اسی لیے یوکرین کے لیے ایسے مبہم وعدوں کو قبول کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ سب سے متنازع تجاویز میں شامل ہے کہ یوکرین اپنا وہ علاقہ روس کے حوالے کرے جو اب بھی اس کے کنٹرول میں ہے اور اپنی مسلح افواج کی تعداد کم کرے۔ 'یوکرینی فوج دونیٹسک اوبلاست کے اس حصے سے پیچھے ہٹ جائے گی جو اس وقت اس کے کنٹرول میں ہے اور یہ علاقہ ایک غیر جانبدار غیر فوجی بفر زون سمجھا جائے گا، جسے بین الاقوامی طور پر روسی فیڈریشن کا علاقہ تسلیم کیا جائے گا۔ روسی افواج اس غیر فوجی علاقے میں داخل نہیں ہوں گی۔'

اس میں وہ شہر بھی شامل ہیں جہاں لاکھوں لوگ رہتے ہیں اس لیے یہ زیادہ تر یوکرینی عوام کے لیے کسی صورت قابلِ قبول نہیں ہو گا۔ روس ایک سال سے زیادہ عرصے سے پوکرووسک شہر پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے اس لیے یوکرین ایسے اہم سٹریٹیجک مراکز بغیر لڑے چھوڑنے کو تیار نہیں ہو گا۔ 'یوکرینی مسلح افواج کی تعداد کو چھ لاکھ اہلکاروں تک محدود کیا جائے گا۔' اگرچہ چھ لاکھ کی تعداد امن کے زمانے میں قابلِ قبول لگ سکتی ہے لیکن ایسی پابندی یوکرین کی خود مختاری میں مداخلت ہو گی۔ یوکرین کا واضح موقف ہے کہ وہ روس کے قبضے والے علاقوں کو کسی صورت روسی نہیں مانے گا اور نہ ہی اپنی فوج کے سائز یا دفاعی صلاحیت پر کوئی پابندی قبول کرے گا۔

مسودے میں یہ بھی تجویز ہے کہ 'کریمیا، لوہانسک اور دونیٹسک کو عملی طور پر روسی تسلیم کیا جائے، یہاں تک کہ امریکہ بھی انھیں روسی شہر تسلیم کرے۔' یعنی یوکرین اور دیگر ممالک قانونی طور پر روس کے قبضے کو تسلیم نہیں کریں گے اور اس طرح کی عبارت کیئو کے لیے قابلِ قبول ہو سکتی ہے کیونکہ یہ یوکرینی آئین کے اصولوں سے متصادم نہیں، جو کہتا ہے کہ یوکرین کی سرحدیں 'ناقابلِ تقسیم' ہیں۔ دوسری طرف، جنوبی علاقوں خیرسون اور زاپوریژیا میں محاذوں پر جنگ روک دی جائے گی اور روس یوکرین کے دیگر زیر قبضہ علاقوں سے پیچھے ہٹ جائے گا۔

مسودے میں یوکرین کے مستقبل کے حوالے سے اہم تجاویز شامل ہیں:

یوکرین اپنے آئین میں یہ شامل کرے گا کہ وہ نیٹو میں شامل نہیں ہو گا اور نیٹو بھی اپنے قوانین میں یہ شق شامل کرے گا کہ مستقبل میں یوکرین کو رکنیت نہیں دی جائے گی۔ ساتھ ہی یوکرین یورپی یونین میں شمولیت کا اہل ہو گا اور اس دوران اسے عارضی طور پر یورپی مارکیٹ تک ترجیحی رسائی حاصل ہو گی۔ مسودے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ نیٹو یوکرین میں فوج نہیں تعینات کرے گا، یورپی لڑاکا طیارے پولینڈ میں ہوں گے، اور کیئو کو غیر جوہری ریاست رہنے کا وعدہ کرنا ہو گا۔ یہ تجویز مغربی ممالک کی نگرانی کے منصوبے کو رد کرتی ہے۔ کئی نکات میں روس کو تنہائی سے نکالنے کا ذکر ہے جس کے تحت اسے عالمی معیشت میں دوبارہ شامل کیا جائے اور جی ایٹ میں واپس بلایا جائے۔ لیکن فی الحال یہ کافی دور کی بات لگتی ہے کیونکہ پوتن کے لیے بین الاقوامی فوجداری عدالت کا گرفتاری وارنٹ ہے۔ 2014 میں روس کے کریمیا پر قبضے کے بعد اسے جی سیون سے نکال دیا گیا تھا اور چھ سال بعد ٹرمپ نے اسے دوبارہ شامل کرنے کی کوشش کی تھی۔

اگر برطانیہ، کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی اور جاپان پہلے ہی اس حوالے سے ہچکچا رہے تھے تو اب ایسا ہونے کے امکانات اور بھی کم ہیں۔ مسودے میں تجویز ہے کہ روس کے 100 ارب ڈالر کے منجمد اثاثے امریکہ کی قیادت میں یوکرین کی تعمیر نو اور سرمایہ کاری کے لیے استعمال کیے جائیں، جس میں امریکہ کو منافع کا 50 فیصد ملے گا اور یورپ 100 ارب ڈالر کی اضافی سرمایہ کاری کرے گا۔ مسودے میں کہا گیا ہے کہ یہ رقم شاید کافی نہ ہو، کیونکہ اس سال یوکرین کی مکمل تعمیرِ نو کی لاگت تقریباً 524 ارب ڈالر (506 ارب یورو) رکھی گئی تھی۔ تقریباً 200 ارب یورو کے روسی منجمد اثاثے یوروکلیئر بیلجیم میں رکھے گئے ہیں اور یورپی یونین اس رقم کو کیئو کی مالی اور عسکری مدد کے لیے استعمال کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ مسودے کے مطابق باقی منجمد اثاثے ایک 'امریکہ-روس سرمایہ کاری منصوبے' میں جائیں گے جس سے روس کا کچھ پیسہ واپس آئے گا جبکہ امریکہ کو بھی مالی فائدہ حاصل ہو گا۔

کئی ماہرین نے نشاندہی کی ہے کہ مسودے میں یوکرین کی فوج یا اس کی ہتھیاروں کی صنعت پر کسی پابندی کا مطالبہ نہیں کیا گیا، حالانکہ ایک شق میں کہا گیا ہے کہ اگر یوکرین نے ماسکو یا سینٹ پیٹرزبرگ پر میزائل حملہ کیا تو سکیورٹی ضمانت ختم ہو جائے گی۔ تاہم اس میں یوکرین کے تیار کردہ طویل فاصلے کے ہتھیاروں اور میزائلوں پر کوئی پابندی نہیں رکھی گئی۔

بی بی سی کے روسی امور کے ایڈیٹر سٹیو روزنبرگ کا تجزیہ:

جمعرات کو پینٹاگون کا ایک وفد کیئو میں تھا جہاں وہ صدر زیلنسکی کے ساتھ یوکرین کی جنگ ختم کرنے کے لیے تیار کیے گئے امن منصوبے پر بات چیت کر رہا تھا۔ اسی روز روسی سرکاری ٹی وی پر صدر پوتن فوجی وردی میں اپنے کمانڈروں کے ساتھ بیٹھے جنگ جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کر رہے تھے۔ کریملن سربراہ نے دوٹوک انداز میں کہا: 'ہمارے مقاصد اور ذمہ داریاں واضح ہیں۔ سب سے اہم مقصد خصوصی فوجی آپریشن کے اہداف کو ہر صورت حاصل کرنا ہے۔' اخبار ازویستیا نے پوتن کے کمانڈ پوسٹ کے دورے کو یوں بیان کیا: 'یہ امریکہ کے لیے ایک پیغام ہے کہ وہ مذاکرات کے لیے تیار ہیں لیکن صرف روس کی شرائط پر۔' جمعہ کی رات صدر پوتن نے کہا کہ انھوں نے یوکرین کے لیے امریکہ کے امن منصوبے مسودہ دیکھا ہے۔ ماسکو میں روسی سکیورٹی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے امریکی تجاویز کو ٹرمپ کے ساتھ اگست میں الاسکا سمٹ کے دوران زیر بحث منصوبے کا 'جدید ورژن' قرار دیا۔ صدر پوتن نے کہا کہ انھیں لگتا ہے یہ منصوبے حتمی امن معاہدے کی بنیاد بن سکتے ہیں۔

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

ڈبل روٹی کھانے کے لیے تیار ہیں؟

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) اوپر شائع ہونے والی تصویر میں ڈبل روٹی کو دیکھیں۔ یہ ایک عام سی تصویر ہے۔ لیکن اصل میں یہ ڈبل روٹی لال بیگوں سے بنی ہوئی ہے یا یہ کہنا زیادہ صحیح ہو گا کہ لال بیگوں کے آٹے سے بنی ہوئی ہے۔ یہ ڈبل روٹی برازیل کے تحقیق دانوں نے بنائی ہے۔ اس کی وجہ بڑھتی ہوئی آبادی کے باعث خوراک میں کمی اور یہ پیش گوئی کہ عالمی سطح پر جانوروں کے پروٹین کی فراہمی میں کمی ہو گی۔ اقوام متحدہ کے مطابق 2050 تک کرہ ارض کی آبادی نو اعشاریہ سات بلین ہو جائے گی۔ اقوام متحدہ نے چند کیڑوں کو انسانی غذا کا حصہ بنانے کی تجویز دی ہے۔ کیڑوں میں پروٹین بہت ہوتی ہے، یہ بڑی تعداد میں موجود ہیں اور قیمت بھی زیادہ نہیں ہوتی ہے۔ دنیا کے مختلف علاقوں جیسا کہ جنوبی ایشیا کیڑے پہلے ہی سے غذا کا حصہ ہیں۔ لیکن ڈبل روٹی میں استعمال کیے گئے لال بیگ وہ لال بیگ نہیں ہیں جو عام طور پر گندی نالیوں میں پھرتے ہیں۔ برازیل کے تحقیق دانوں نے شمالی افریقہ میں پائے جانے والے لابسٹر لال بیگ کا استعمال کیا ہے۔ یہ لابسٹر لال بیگ امیر لوگ اپنے خاص پالتو جانوروں کو کھلاتے ہیں۔

لابسٹر لال بیگ کی نشو نما آسانی سے اور جلدی کی جا سکتی ہے۔، تصویر کا کیپشنا یک عام ڈبل روٹی میں 9.7 گرام پروٹین ہوتی ہے جبکہ 10 فیصد لال بیگ کے آٹے کے باعث اِس ڈبل روٹی میں 22.6 گرام پروٹین ہے۔ لال بیگوں کو دو وجوہات کے باعث چنا گیا تھا۔ ایک تو پروٹین ان میں بہت زیادہ ہوتی ہے اور دوسری جانب یہ لاکھوں سال سے کرہ ارض پر موجود ہیں اور انھوں نے ارتقائی عمل میں بھی اپنی جنیاتی خصوصیات کو محفوظ رکھا ہے۔ برازیل کی فیڈرل یونیورسٹی آف ریو گرانڈ کی فوڈ انجینیئر اندریا جینزن کا کہنا ہے ’ان میں کچھ تو خاص ہو گا کہ انھیں ارتقائی عمل سے گزرنے کے باوجود بھی اپنے آپ کو تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں پڑی۔‘ اندریا جینزن نے اپنی ساتھی لورین مینیگن کے ساتھ مل کر لال بیگوں کا آٹا تیار کیا۔ ان لال بیگوں کی قیمت 51 ڈالر فی کلو ہے۔ اس ڈبل روٹی میں صرف 10 فیصد لال بیگوں کا آٹا استعمال کیا گیا ہے جس سے پروٹین میں 133 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ایک عام ڈبل روٹی میں 9.7 گرام پروٹین ہوتی ہے جبکہ 10 فیصد لال بیگ کے آٹے کے باعث اِس ڈبل روٹی میں 22.6 گرام پروٹین ہے۔ تحقیق دانوں کا کہنا ہے کہ اس ڈبل روٹی کو بنانے کی ترکیب میں چکنایت کی مقدار کو بھی 68 فیصد کم کیا گیا ہے۔‘، تصویر کا کیپشنڈبل روٹی بنانے میں استعمال ہونے والے ان لال بیگوں کی قیمت 51 ڈالر فی کلو ہے۔ اندریا کے بقول اس ڈبل روٹی اور عام ڈبل روٹی میں کوئی خاص فرق نہیں ہے۔ ’ہم نے اس کی ساخت، خوشبو، رنگ اور ذائقے کا تجزیہ کیا۔ کوئی خاص تبدیلی نظر نہیں آئی۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ کھانے والوں کو اس کا ذائقہ مونگ پھلی جیسا لگے۔‘ اینیو ویرا غذائیت کے پروفیسر ہیں ان کا کہنا ہے کہ بہت سے جانور ہیں جن کو غذا میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جیسے جھینگر، بھڑ، چینوٹیاں، تتلیاں اور بچھو۔ ’ہمیں کیڑوں کو غذا کے طور پر قبول کرنے میں مسئلہ ہے لیکن زیادہ تر کیڑوں کو پیس دیا جاتا ہے اور ہم کو معلوم بھی نہیں ہوتا۔‘ ان کا مزید کہنا ہے کہ عام خوراک کے مقابلے میں کیڑوں کو کھانے سے موحولیات پر کم فرق پڑتا ہے۔ ’ہمیں ایک کلو بڑے گوشت کے لیے 250 مربع میٹر زمین درکار ہوتی ہے، لیکن اس کے مقابلے میں اتنے ہی وزن کے کیڑے 30 مربع میٹر میں حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ ہمیں پانی بھی کم درکار ہوتا ہے۔ ایک کلو کیڑوں کے لیے ایک ہزار لیٹر پانی لیکن بڑے گوشت کے لیے 20 ہزار لیٹر پانی درکار ہوتا ہے۔‘ اندریا اور لورین اب کیڑوں سے بنی دیگر کھانے کی اشیا بنانے کا منصوبہ رکھتی ہیں جیسے کیک، سیریئل اور چند اقسام کے تیل۔ تاہم فی الحال آپ کو عام دکانوں میں لال بیگ سے بنی ڈبل روٹی نہیں ملے گی اور برازیل کے حکام نے کیڑوں سے بنی اشیا کو انسانوں کی خوراک کا حصہ ہونے کی منظوری نہیں دی ہوئی۔ لیکن سپین کی ایک سپر مارکیٹ میں جھینگروں سے بنائے گئے سینڈوچ وغیرہ ملتے ہیں۔ برطانیہ میں روسٹڈ ٹڈے ملتے ہیں۔ کاکروچ یا لال بیگ کسی کو بھلے ہی پسند نہ ہوں یا پھر اسے دیکھ کر کسی کی چیخ نکل جاتی ہو لیکن چین کے باشندوں کے لیے یہ کمائی کا ذریعہ ہے۔ ممکنہ طور پر طبی خصوصیات کے حامل ہونے کے باعث لال بیگ چینی صنعت کے لیے کاروبار کے نئے مواقع فراہم کر رہے ہیں۔ چین کے ساتھ کئی ایشیائی ممالک میں کاکروچ کو تل کر کھایا جاتا ہے لیکن اب چین میں ان کی بڑے پیمانے پر افزائش کی جا رہی ہے۔ چین کے شیچانگ شہر میں ایک دواساز کمپنی ہر سال 600 کروڑ کاکروچ کی افزائش کرتی ہے۔ ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کے مطابق ایک عمارت میں ان کی افزائش کی جا رہی اور اس عمارت کا رقبہ تقریباً دو کھیل کے میدانوں کے برابر ہے۔ لانا پونٹنگ کو کینیڈا کے ایلن میموریل انسٹی ٹیوٹ میں رکھا گیا تھا اور وہ اس کی رضامندی کے بغیر سی آئی اے کے تجربات کا حصہ تھیں۔ وہاں الماریوں کی پتلی قطاروں میں انھیں پالا جاتا ہے اور ان کے لیے کھانے اور پانی کا انتظام کیا جاتا ہے۔ عمارت میں اندھیرا رکھا جاتا ہے اور ماحول میں مصنوعی گرمی اور رطوبت برقرار رکھی جاتی ہے تاکہ یہاں کیڑوں کو گھومنے اور تولید کی سہولیات فراہم رہیں۔ انھیں سورج کی روشنی سے دور رکھا جاتا ہے اور انھیں اس عمارت سے باہر نہیں جانے دیا جاتا ہے۔ مصنوعی انٹیلیجنس کے نظام کے ذریعے کاکروچ کی افزائش پر نظر رکھی جاتی ہے۔ اس کے ذریعے عمارت میں درجہ حرارت، خوراک کی دستیابی اور نمی کو برقرار رکھا جاتا ہے۔

اس کا مقصد کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ کاکروچ پیدا کرنا ہے۔ جب کاکروچ بڑے ہو جاتے ہیں تو انھیں کچل دیا جاتا ہے اور شربت کی شکل میں اس کا چین میں روایتی انداز میں دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا استعمال قے، دست، پیٹ کے زخم، سانس کی تکلیف اور دیگر بیماریوں کے علاج میں کیا جاتا ہے۔ شانڈانگ ایگریکلچر یونیورسٹی کے پروفیسر اور انسیکٹ ایسوسی ایشن آف شانڈانگ کے ڈائریکٹر لیو یوشینگ نے دی ٹیلیگراف اخبار سے بات کرتے ہوئے کہا کہ واقعی ’وہ ایک کرشمائی دوا ہیں۔‘ انھوں نے مزید کہا: ’وہ کئی بیماریوں کا علاج ہیں اور دیگر دواؤں کے مقابلے میں وہ زیادہ تیزی کے ساتھ اثر کرتے ہیں۔‘ پروفیسر لیو کہتے ہیں کہ بڑی عمر والوں کی زیادہ آبادی چین کا مسئلہ ہے۔ ہم لوگ نئی ادویات تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو کہ مغربی ممالک کی ادویات سے سستی ہوں گی۔‘ ادویات کے لیے کاکروچ کی پیداوار سرکاری منصوبوں کا حصہ ہے اور ہسپتالوں میں اس سے بننے والی دواؤں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ لیکن بہت سے لوگ اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ بیجنگ کے چائنیز اکیڈمی آف میڈیکل سائنس کے ایک محقق نے اپنا نام نہ شائع کرنے کی شرط پر ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کو بتایا: ’کاکروچ کا شربت بیماریوں کا علاج نہیں ہے۔ یہ تمام بیماریوں پر کرشمائی انداز میں اثر نہیں کرتا ہے۔‘

کوکروچ کو قدرت کی طرف سے نعمت

(بشکریہ ویکلی ویزٹری) ویسے تو دورِ حاضر کی خواتین دنیا کے ہر شعبے میں نڈر ہو کر کام کرتی ہیں لیکن اگر آج بھی کوئی چیز بلا مبالغہ ان کی چیخیں نکلوا سکتی ہے تو وہ ایک گہرے سرخ رنگ کا یہ چھوٹا سا کیڑا یعنی لال بیگ ہے جو کاکروچ کے نام سے بھی کافی جانا پہچانا جاتا ہے۔ یہ اکثر گھروں کے باورچی خانوں میں ارد گرد دوڑتے نظر آتے ہیں، رات کو برتنوں کے درمیان گھومتے ہیں، دراڑوں سے جھانکتے ہیں اور مصیبت یہ ہے کہ بار بار مارنے کے باوجود یہ واپس آتے رہتے ہیں۔ دنیا بھر میں کاکروچ کی 4500 سے زائد اقسام پائی جاتی ہیں لیکن صرف 30 کے قریب انسانی بستیوں میں پائی جاتی ہیں۔ ایک اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ کاکروچ صدیوں پرانے ہیں، اتنے پرانے کہ ڈائنوسار سے پہلے بھی موجود تھے اور آج بھی موجود ہیں۔ ان کا شمار زمین کے قدیم ترین حشرات میں ہوتا ہے۔ فوسل شواہد یہاں تک بتاتے ہیں کہ کاکروچ کاربونیفیرس دور سے تعلق رکھتے ہیں۔ لیکن یہ کون سا دور تھا؟ یہ 35 کروڑ سال پرانا دور ہے۔ جی ہاں، آپ نے صحیح پڑھا کاکروچ 35 کروڑ سال پہلے بھی موجود تھے۔ دہلی یونیورسٹی کے کیروڑی مال کالج کے شعبہ زوالوجی کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر نواز عالم خان اس کی وضاحت کرتے ہیں۔ ڈاکٹر خان نے بی بی سی ہندی کو بتایا، ’کاکروچ کے بارے میں سب سے پہلے آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ وہ ڈائنوسار سے زیادہ پرانے ہوتے ہیں۔ جب ہم ماضی کی بات کرتے ہیں، تو ہم میسوزوک دور کی بات کر رہے ہیں۔ اس دور میں ڈائنوسار موجود تھے۔‘ لانا پونٹنگ کو کینیڈا کے ایلن میموریل انسٹی ٹیوٹ میں رکھا گیا تھا اور وہ اس کی رضامندی کے بغیر سی آئی اے کے تجربات کا حصہ تھیں۔ ’اس دور میں جراسک دور بھی شامل تھا، جسے ڈائنوسار کا سنہری دور کہا جاتا ہے اور اس سے پہلے کاربونیفیرس دور، جس میں قدیم زندگی اور جانوروں کی آمد ہوئی تھی۔ کاکروچ اس وقت بھی موجود تھے۔ وہ تقریباً 350-300 ملین سال پہلے موجود تھے، اور وہ آج بھی موجود ہیں۔‘ چوہدری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ کے شعبہ زولوجی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر دشینت کمار چوہان بھی اس کی تصدیق کرتے ہیں۔

وہ کہتے ہیں، ’کاکروچ ڈائنوسار سے بھی پرانے ہوتے ہیں۔ انھیں انورٹیبریٹ گروپ میں رکھا جاتا ہے۔ انورٹیبریٹ کا مطلب ریڑھ کی ہڈی والے جانور ہیں۔ کاکروچ ڈائنوسار سے پہلے بھی نظر آئے۔ ان کے بعد دیگر مخلوقات وجود میں آئیں۔‘ ڈاکٹر نواز عالم خان کے مطابق یہ دلچسپ بات ہے کہ لاکھوں سالوں میں مختلف تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ ماحول، آب و ہوا اور حالات سب بدل چکے ہیں۔ ان تبدیلیوں کی وجہ سے بہت سے جاندار معدوم ہو چکے ہیں یا معدوم ہو چکے ہیں۔ اس کی سب سے نمایاں مثال ڈائنوسار ہیں۔ ’ڈائنوسار کے علاوہ بہت سے دوسرے جاندار بھی معدوم ہو چکے ہیں۔ لیکن کاکروچ کا معاملہ ایسا نہیں رہا۔ وہ کم و بیش ویسے ہی رہتے ہیں جیسے وہ تھے۔ وہ اس طویل عرصے میں ان میں کوئی بڑی تبدیلی نظر نہیں آتی۔‘ یہی وجہ ہے کہ کاکروچ بہت خاص ہو جاتے ہیں کیونکہ یہ لاکھوں سال سے موجود ہیں اور ان کی جسمانی ساخت میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ کاکروچ کا جسم قدرت کا کمال ہے۔ اس کا جسم تین حصوں میں تقسیم ہوتا ہے: سر، سینے اور پیٹ۔ نیز انٹینا جیسی دو چیزیں جو ہمیں سامنے نظر آتی ہیں وہ اس کے حسی اعضا ہیں، یعنی ان کی مدد سے وہ اپنے ارد گرد کے ماحول اور چیزوں کو محسوس کرتے ہیں۔ ڈاکٹر دشینت کمار چوہان نے کہا، ’ہم کاکروچ کے جسم پر جو گہرے بھورے رنگ کے خول کو دیکھتے ہیں اسے ایکسو کیلیٹن کہا جاتا ہے۔ چیٹن سے بنا یہ حصہ یہ بہت مضبوط ہوتا ہے۔ چیٹن وہی مواد ہے جس سے ہمارے ناخن بنتے ہیں۔ آپ ایکسو کیلیٹن کو بیرونی خول کہہ سکتے ہیں، کاکروچ کا بیرونی پردہ۔ اور یہ دونوں کی ماحولیاتی تبدیلیاں اور دشمن سے حفاظت کرتا ہے اور اس کے جسم کو محفوظ رکھتا ہے۔‘ ڈاکٹر نواز عالم خان بتاتے ہیں کہ جس طرح انسان کے پاس دماغ ہوتا ہے، جو پورے جسم کو کنٹرول کرتا ہے، اسی طرح کاکروچ میں بھی گینگلیئن ہوتے ہیں۔ تاہم، یہ صرف ان کے سروں میں نہیں، بلکہ ان کے جسم کے مختلف حصوں میں موجود ہیں۔ ان کے جسم میں متعدد اعصاب مل کر گینگلیئنز بناتے ہیں۔ ان کے سر، چھاتی اور پیٹ میں گینگلیئن ہوتے ہیں۔ ’کاکروچ کے سر میں موجود گینگلیئن کو سپرا اسوفیجیل گینگلیون یا سبسوفیجل گینگلیون کہا جاتا ہے۔ یہ ایک ساتھ مل کر دماغی افعال انجام دے سکتے ہیں، اس لیے انھیں کاکروچ کا دماغ کہا جاتا ہے۔‘ ڈاکٹر خان بتاتے ہیں، ’اگر کاکروچ کا سر کاٹ دیا جاتا ہے، تو چھاتی کا گینگلیئن اور پیٹ کا گینگلیون جواب دیتے ہیں اور اس کے جسم پر قابو پانا شروع کر دیتے ہیں۔ اس صورت حال میں یہ ایک ہفتے تک زندہ رہ سکتا ہے۔ انسان اپنی ناک یا منہ سے سانس لیتے ہیں۔ لیکن کاکروچ کے جسم میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں جنھیں سپیرا ایکل کہا جاتا ہے، یہ ان کے مختلف حصوں میں سانس کے ذریعے کام کرتے ہیں۔ اس کا جسم ان کے ذریعے گیسوں کا تبادلہ کرتا ہے یعنی وہ سانس لے سکتے ہیں، اس لیے وہ زندہ رہتے ہیں چاہے ان کے سر کٹ جائیں۔‘ اکٹر خان جواب دیتے ہیں، ’ایک کاکروچ بغیر خوراک کے ایک ماہ تک زندہ رہ سکتا ہے، لیکن پانی کے بغیر صرف ایک ہفتہ تک زندہ رہ سکتا ہے کیونکہ یہ پانی کی کمی کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اگر اس کا سر کاٹ دیا جائے یا کچل دیا جائے تو اس کا منہ نہیں ہو گا اور اس صورت میں یہ پانی نہیں پی سکتا۔ یہ پانی کے بغیر ایک ہفتے تک ہی زندہ رہ سکتا ہے۔ ’کاکروچ رات کے وقت سب سے زیادہ سرگرم ہوتے ہیں اور دن کے وقت اندھیرے، اور نمی والے علاقوں میں چھپ جاتے ہیں۔ وہ رات کو خوراک اور پانی کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ اس کی ایک وجہ خود کو دشمنوں سے بچانا ہے۔ ڈاکٹر دشینت کمار چوہان بتاتے ہیں کہ ’آپ کو اکثر کچن اور باتھ رومز میں کاکروچ نظر آئیں گے۔ وجہ سادہ ہے: خوراک اور نمی۔ اسی لیے وہ اکثر ہمارے گھروں میں نظر آتے ہیں۔ کھانے کی تلاش میں کچن میں رہتے ہیں۔ وہ دن میں چھپتے ہیں اور رات کو کھانا اور پانی تلاش کرنے کے لیے نکلتے ہیں۔‘ ان کا کہنا تھا کہ ’یہ رات کے جانور ہیں، اس لیے یہ روشنی کو پسند نہیں کرتے اور اندھیرے میں سرگرم رہتے ہیں۔ ان کے رات کو باہر آنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر آپ انھیں دن میں دیکھیں گے، تو آپ دیکھیں گے کہ وہ جلد از جلد کسی تاریک کونے میں بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں۔‘

ڈاکٹر خان اس معاملے پر بھی روشنی ڈالتے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں، ’کاکروچ کی 4,500 انواع میں سے تقریباً 30 ہمارے درمیان رہتی ہیں۔ وہ زیادہ تر نمی والے علاقوں میں رہتے ہیں۔ انھیں باورچی خانے میں کھانا اور باتھ روم میں نمی ملتی ہے۔ ”جب مجموعی طور پر جانداروں کی بات آتی ہے تو ان کی دو قسمیں ہیں: رات کے اور دن کے۔ کاکروچ رات کے ہوتے ہیں۔ وہ روشنی کو پسند نہیں کرتے، اس لیے وہ چھپے رہتے ہیں، کونوں میں چھپ جاتے ہیں۔ باورچی خانے اور باتھ روم کے کونے تاریک، نم اور کھانے سے بھرے ہوتے ہیں، اس لیے وہاں کاکروچ سب سے زیادہ نظر آتے ہیں۔ ’کاکروچ کی عمر ان کی انواع کے مطابق مختلف ہوتی ہے۔ کچھ کاکروچ 170-150 دن تک زندہ رہتے ہیں اور کچھ کی اوسط عمر ایک سال تک ہوتی ہے۔ ڈاکٹر چوہان نے وضاحت کی، ’جرمن کاکروچ کی اوسط عمر 170-150 دن ہو سکتی ہے۔ مادہ تھوڑا زیادہ زندہ رہتی ہیں اور ان کی عمر 180 دن تک پہنچ جاتی ہیں۔‘ وہ کہتے ہیں، ’یہ درست نہیں لگتا کیونکہ کسی دوسرے جاندار کی طرح کاکروچ بھی جوہری حملے یا دھماکے کے دوران گرمی سے مر جائیں گے۔ ان کا سیلولر مواد پھٹ جائے گا۔ یہ سچ ہے کہ کاکروچوں میں تابکاری کو برداشت کرنے اور زندہ رہنے کی صلاحیت 15 گنا زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن جہاں حملہ ہوتا ہے وہاں وہ زندہ نہیں رہ پاتے۔ ’ماہرین کے مطابق، کاکروچ جب جینیاتی مواد کی بات کرتے ہیں تو ان میں موافقت کی صلاحیت بہت زیادہ ہوتی ہے، یعنی ان کی موافقت کی صلاحیت۔ کاکروچ کی جسمانی ساخت ان کی تابکاری کو برداشت کرنے کی صلاحیت کے لیے اہم ہے۔ ڈاکٹر خان نے بی بی سی کو بتایا، ’یہ سوال اکثر آتا ہے کہ کیا کاکروچ جوہری حملے سے بچ جائیں گے۔ یہ بات نہیں ہے کہ کاکروچ جہاں بھی حملہ کریں گے وہاں زندہ رہیں گے، لیکن یہ بھی سچ ہے کہ وہ تابکاری کو برداشت کر لیں گے۔

لو دہ انڈوں پر توتو

بشکریہ: جی این ایس پی

غذائی تحفظ سے متعلق یورپی یونین کے کمشنر کا کہنا ہے کہ مختلف یورپی ممالک کو آلودہ انڈوں سے متعلق ایک دوسرے پر الزام تراشی اور شرمشار کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ حال ہی میں ڈنمارک میں فوڈ سکیورٹی حکام نے کہا تھا کہ ملک میں کیڑا مارنے والی ایک زہریلی دوا سے آلودہ 20 ٹن انڈے فروخت ہوئے ہیں۔ کمشنر ویتنیز اندریاکیٹز نے کہا کہ اس سلسلے میں یورپی یونین کے وزارا اور ریگولیٹرز کو فوری طور پر ملاقات کرنی چاہیے۔

ہالینڈ سے آنے والے انڈوں میں خاص طور پر فپرونل نامی کیمیائی مواد کی موجودگی کا پتہ چلا ہے اور یورپی یونین کے رکن ممالک میں غذائی اشیا میں اس مادے پر پابندی عائد ہے۔ ڈنمارک میں اس انکشاف کے بعد سے بحث اس بات پر ہو رہی ہے کہ آخر اس بارے میں بیلجیئم اور ہالینڈ کے حکام کو کب سے معلوم رہا ہو گا۔ جمعرات کو حکام نے اس سلسلے میں بعض کمپنیوں پر چھاپے کی کارروائی کر کے دو افراد کو گرفتار کیا تھا۔ برطانیہ میں بھی غذائی اشیا کی نگرانی کرنے والے ادارے کا کہنا ہے کہ تقریبا سات لاکھ ایسے انڈے ہالینڈ کی ایک کمپنی سے برطانیہ پہنچے ہیں جو ممنوعہ مادے سے متاثر ہیں۔ تاہم ’فوڈ سٹینڈرز ایجنسی‘ کا کہنا ہے کہ ابھی اس سے عوام کی صحت خراب ہونے جیسا کوئی فوری خطرہ لاحق نہیں ہے۔ بیلجیئم، جرمنی اور ہالینڈ جیسے کئی ممالک کی سوپر مارکیٹوں نے ایسے آلودہ لاکھوں انڈوں کو بازار سے باہر کر دیا ہے۔

خیال رہے کہ فوڈ چینز میں فپرونل نامی کیمیائی مواد کی انڈوں میں موجودگی کا پہلا واقعہ ڈنمارک میں پیش آیا تھا۔ خوراک میں فپرونل نامی کیمیائی مواد کی زیادہ مقدار میں آلودگی سے انسانی گردوں، جگر اور تھائیرائیڈ غدود متاثر ہو سکتے ہیں۔ ڈنمارک کے بھی محکمۂ خوراک کے حکام کا کہنا ہے کہ ان آلودہ انڈوں کا استعمال صحت کے لیے نقصان دہ نہیں ہے۔ متاثرہ انڈوں کی اکثریت نیدرلینڈ سے ہے تاہم یہ جرمنی اور بیلجیئم میں بھی پائے گئے ہیں۔ رومانیہ کے حکام کا کہنا ہے کہ ایک گودام میں مائع انڈوں کی زردیوں میں زہریلا کیمیائی مواد فپرونل کی موجودگی کا پتہ چلا۔ دوسری جانب ڈنمارک میں حکام نے ایک کارروائی کر کے دو مینجروں کو حراست میں لیا ہے۔

تاہم ڈنمارک کی فوڈ ایڈمنسٹریشن نے اس صورتِ حال پر پرسکون رہنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ ’ڈینگ کمپنی‘ کی فراہم کردہ مصنوعات سے انسانی صحت پر مضر اثرات مرتب نہیں ہوں گے۔ ڈنمارک کی خوراک کی ایجنسی کے مطابق نیدرلینڈ میں کی جانے والی تحقیق سے انڈوں میں فپرونل نامی کیمیائی مادے کی موجودگی کا پتہ چلا ہے، تاہم یہ انسانی صحت کے لیے خطرہ نہیں ہے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق رومانیہ اور لیگزنبرگ میں بھی یہ آلودہ انڈے پائے گئے ہیں۔

خیال رہے کہ مرغ بانی میں فپرونل کا استعمال جوؤں اور خون چوسنے والے چھوٹے کیڑے کو مارنے کے لیے ہوتا ہے لیکن اس کا غذا میں موجود ہونا خطرناک ہے۔ یورپی یونین کے قوانین کے تحت فپرونل کی کھانے کی صنعت میں استعمال پر پابندی عائد ہے۔

ایک کیڑا مارنے والی زیریلی دوا سے آلودہ چند ہزار انڈے رواں سال کے اوائل میں برطانیہ پہنچے۔ فرانس کی وزارت زراعت کا کہنا ہے کہ پہلی بار نیدرلینڈ میں وجود میں آنے والے یہ انڈے فرانس میں بھی پائے گئے ہیں۔ برطانیہ میں فوڈ کا معیار طے کرنے والی ایجنسی ایف ایس اے کا کہنا ہے کہ اس سے عوام کو خطرہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ ایجنسی فوری طور پر اس معاملے کی جانچ کر رہی ہے لیکن ان کی معلومات کے مطابق اب یہ انڈے ملک میں کہیں نہیں ہیں۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ برطانیہ کے عوام کو انڈے کھانا بند نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ممکنہ طور پر اس کے کھانے کے بعد بھی کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب جرمنی میں سپرمارکیٹ کے ایک سلسلے آلڈی نے تمام انڈے اپنی دکان سے ہٹا لیے۔ جانچ میں فپرونل نامی کیمیائی مادے کی انڈے میں موجودگی کا پتہ چلا ہے جس سے گردے، کلیجی اور تھائرائیڈ گلینڈ متاثر ہو سکتے ہیں۔

نیدرلینڈ کی کاشتکاری کی تنظیم ایل ٹی او کا کہنا ہے کہ انڈے سے اس کیڑا کش دواؤں کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے انھیں اندیشہ ہے کہ لاکھوں مرغیوں کو مارنا ہو گا۔ برطانیہ فوڈ سٹینڈرڈ ایجنسی نے کہا ہے کہ تمام حاصل معلومات کی بنیاد پر ہمارا یہ تجزیہ ہے کہ اس کے کھانے سے صحت پر کوئی مضر اثرات مرتب نہیں ہوں گے۔ اس کے ساتھ اس نے یہ بھی کہا: ہمارا یہ مشورہ ہے کہ لوگ جس طرح انڈے کھاتے یا بناتے تھے اس میں کوئی تبدیلی لانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بیلجیئم کے حکام کا کہنا ہے کہ انھیں جون میں اس بات کا پتہ چل گیا تھا کہ ہالینڈ سے آنے والے انڈے فپرونل سے آلودہ ہیں۔

خیال رہے کہ فپرونل کا مرغیوں میں جوؤں اور خون چوسنے والے چھوٹے کیڑے کو مارنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کا غذا میں موجود ہونا خطرناک ہے۔ نیدرلینڈ، جرمنی اور بیلجیئم میں دکانوں سے ان انڈوں کو ہٹا لیا گیا ہے اس کے علاوہ نیدرلینڈ میں تقریبا 180 پولٹری فارمز کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ برطانوی ایجنسی کا کہنا ہے کہ مارچ اور جون کے دوران برطانیہ میں نیدرلینڈ سے تقریبا 21 ہزار آلودہ انڈے آئے تھے جو کہ سالانہ درآمد کیے جانے والے پونے دو ارب انڈوں میں بہت کم تعداد ہے۔ ویسے برطانیہ میں استعمال ہونے والے 85 فیصد انڈے ملک میں ہی پیدا ہوتے ہیں۔

باقیات

بقیہ 1

اراکینِ پارلیمنٹ کو مبارکباد دیتی ہیں اور ایک مشکور ملک کی جانب سے دستور ساز اسمبلی کے معزز اراکین کی یاد میں ادب و احترام کے ساتھ نمن کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ آئین کی روح سماجی، معاشی اور سیاسی انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت جیسی اعلیٰ اقدار میں ظاہر ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ اطمینان کی بات ہے کہ ان تمام پہلوؤں پر پارلیمنٹ کے اراکین نے آئین سازوں کے تصورات کو حقیقت کا روپ دیا ہے۔پارلیمانی نظام کی کامیابی کے ٹھوس ثبوت کے طور پر آج ہندوستان تیزی سے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی سمت گامزن ہے۔ملک میں تقریباً 25 کروڑ لوگوں کا خط افلاس سے اوپر آ جانا معاشی انصاف کے پیمانے پر دنیا کی سب سے بڑی کامیابیوں میں سے ایک ہے۔صدرِ جمہوریہ نے کہا کہ آئین میں درج سماجی انصاف کے اصولوں کے مطابق ملک میں شمولیاتی ترقی کے لیے مستقل کوششیں کی جا رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ناری شکتی وندن ادھینیم ' کے نافذ ہونے سے خواتین کی قیادت میں ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا۔انہوں نے بتایا کہ اس سال 7 نومبر سے ملک قومی گیت ' وندے ماترم ' کی تخلیق کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر ملک بھر میں یادگاری تقاریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔یہ تقاریب مادرِ وطن کو خوشحال، مضبوط اور خودکفیل بنانے کے عزم کا موقع ہیں۔انہوں نے کہا کہ ''مجھے یقین ہے کہ اس قومی عزم کی تکمیل کے لیے آپ سبھی معزز اراکین ملک کے عوام کو صحیح سمت اور تحریک فراہم کریں گے۔''صدر نے کہا کہ ملک کا آئین ہماری قومی شناخت کی مقدس کتاب ہے۔یہ ہماری قومی شناخت کی کتاب ہے۔یہ وہ رہنما کتاب ہے جو نوآبادیاتی ذہنیت ترک کر کے ملک کو قومی نظریے کے ساتھ آگے بڑھانے کی راہ دکھاتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اسی جذبے کے تحت، سماجی اور تکنیکی تبدیلیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، فوجداری انصاف کے نظام سے متعلق اہم قوانین نافذ کیے گئے ہیں۔صدرِ جمہوریہ نے آئین میں ترمیم سے متعلق التزامات کی اہمیت پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ آئین میں ایسا نظم ہونا چاہیے جس کی بنیاد پر آنے والی نسلیں ضروریات کے مطابق وقتاً فوقتاً ترمیمات کر سکیں۔ اس طرح دستور سازوں نے ہمارے آئین کو حرکیت اور زندگی عطا کی۔اس موقع پر نائب صدر سی پی رادھا کرشنن، وزیرِ اعظم نریندر مودی، پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو، راجیہ سبھا میں ایوان کے لیڈر جگت پرکاش نڈا، راجیہ سبھا میں حزبِ اختلاف کے لیڈر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں حزبِ اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی اور تمام اراکینِ پارلیمنٹ موجود تھے۔یو این آئی۔

بقیہ 2

دہشت گردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنی جانیں قربان کیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے لکھا کہ 26 / 11 کے ممبئی دہشت گردانہ حملے میں اپنی جانیں گنوانے والے تمام لوگوں کو دلی خراج عقیدت۔انہوں نے کہا کہ قوم ہمیشہ ہمارے بہادر سیکورٹی اہلکاروں کی شکر گزار رہے گی جنہوں نے بہادری سے لڑا اور ہماری مادر وطن کی سالمیت اور سالمیت کے لیے عظیم قربانی دی۔

بقیہ 3

اور ایم ایل اے پونچھ-حویلی اعجاز احمد جان اور ایم ایل اے سورانکوٹ چوہدری محمد اکرام نے بنیادی ڈھانچے، عوامی خدمات اور ضلع کی شعبہ وار ترجیحات سے متعلق کئی مسائل اور مطالبات اٹھائے۔وزیر اعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ پونچھ کے عوام کے تمام مسائل اور مطالبات ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔ انہوں نے جامع ترقی کی حکومت کی وابستگی دہرائی اور انتظامی و عملی رکاوٹوں کو ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ترقی کا عمل بلاتعطل جاری رہ سکے۔وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ حکومت کی اولین ترجیح دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں کی ہمہ جہتی ترقی ہے اور ضلع وار جائزہ میٹنگز اس مقصد کے لیے منعقد کی جاتی ہیں تاکہ مقامی ضروریات اور توقعات براہِ راست جانچی جا سکیں۔انہوں نے زور دیا کہ حکومت نے سڑک رابطہ مضبوط کرنے، عوامی بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنے، تعلیمی سہولیات بہتر بنانے اور معیشتی ترقی کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کی ہے تاکہ منصفانہ ترقی اور عوام کی معیارِ زندگی میں بہتری لائی جا سکے۔انہوں نے محکموں کے درمیان قریبی رابطے، پیش رفت کی باقاعدہ نگرانی اور تمام سطحوں پر جوابدہی کی ہدایت بھی دی۔ابتدائی طور پر، ڈپٹی کمشنر پونچھ اشوک کمار شرما نے مرکزی اسکیموں، UT کیپیکس اور مختلف اہم پروگراموں کے تحت منصوبوں کی صورتحال پیش کی۔انہوں نے منصوبوں کی تکمیل میں درپیش رکاوٹوں کی نشاندہی کی۔ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ ضلع نے ڈسٹرکٹ کیپیکس بجٹ کے تحت نمایاں ترقی کی ہے، بشمول سڑک رابطہ، پانی کی فراہمی، تعلیم، صحت، دیہی ترقی، سماجی فلاح اور بجلی کے بنیادی ڈھانچے میں پیش رفت۔ اہم جاری منصوبوں میں NH-144A، RTS ٹنل، ڈبل لین سڑک، پرنائی ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ، لڑکیوں کے ہاسٹلز، جی اینڈ بی ہاسٹلز، پونچھ اور منڈھر میں منی سیکریٹریٹ، ایکلاویہ ماڈل رہائشی اسکول اور منڈی و منڈھر میں بڑے پل شامل ہیں۔تقریب میں بتایا گیا کہ 100,1 سے زائد بنکر مکمل ہو چکے ہیں، جو سرحدی علاقوں کی حفاظت میں اضافہ کرتے ہیں۔سماجی شعبہ کی اسکیموں کے تحت، پونچھ نے آیوشمان بھارت سہت اسکیم میں 100٪ خاندانی کوریج حاصل کی، NSAP میں مکمل سیچوریشن، اور P M A Y، PM SHRI، PM-Poshan اور PMMVY میں نمایاں ترقی دکھائی۔زرعی شعبہ میں بھی HADP کے تحت شیشے کی حفاظت شدہ کاشت، مشروم یونٹس، مکھی پالنے کے گروپس، مشینی مدد اور مٹی ٹیسٹنگ سہولیات میں قابل ذکر کارکردگی دیکھی گئی۔وزیر اعلیٰ نے منی سیکریٹریٹ کی عمارتوں کی تکمیل، BRO سے متعلقہ سڑک کے امور اور SDRF واجبات کی کلیئرنس سمیت زیر التواء مسائل کے وقت پر حل کی ہدایت کی تاکہ ضلع کی ترقی کی رفتار میں اضافہ ہو۔بعد ازاں، وزیر اعلیٰ نے کابینہ کے ساتھیوں کے ساتھ مل کر پونچھ کے لیے 5 اہم ترقیاتی منصوبے، جن کی مالیت 54.13 کروڑ روپے ہے، آن لائن افتتاح کیے۔ ان میں منڈھر میں جدید کمپوسٹ بنانے کی یونٹ اور ہویلی و سورانکوٹ میں متعدد پانی کی فراہمی کی اسکیمیں شامل ہیں۔یہ اقدامات زرعی ترقی کو مضبوط، صاف پینے کے پانی کی رسائی کو بہتر اور عوام کی معیارِ زندگی کو بلند کریں گے۔

بقیہ 4

میں وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس اور صوبہ کمشنر کو تازہ روسٹر کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔

بقیہ 5

ریزرویشن شامل ہیں جن میں 240 نشستیں اوپن میرٹ، 48 نشستیں ایس سی، 60 نشستیں ہر ایک ایس ٹی 1 اور ایس ٹی 2، 48 او بی سی، 24 اے ایل سی/آئی بی، 60 آر بی اے اور 60 ای ڈبلیو ایس کے لیے مختص ہیں۔درخواست دہندگان کے لیے شرط ہے کہ وہ کسی بھی تسلیم شدہ یونیورسٹی سے کسی بھی شعبے میں گریجویشن کی ڈگری حاصل کریں، اوپن میرٹ کے لیے کم از کم 50 فیصد اور ریزرویشن کیٹیگریز کے لیے 45 فیصد نمبر حاصل ہوں۔ پوسٹ گریجویٹ ڈگری والے امیدوار جنہوں نے کم از کم 50 فیصد نمبر حاصل کیے ہوں یا پی ایچ ڈی کی ڈگری رکھتے ہوں، بھی درخواست دینے کے اہل ہیں۔ان عہدوں کے لیے انتخاب مکمل طور پر لکھائی یا او ایم آر بنیاد پر ہونے والے امتحان میں حاصل کردہ میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

بقیہ 6

370 کی منسوخی کے بعد سے یونین ٹیریٹری میں راجیہ سبھا کے پہلے انتخابات میں یہ لیڈر گزشتہ ماہ منتخب ہوئے تھے۔انتخابات چار سیٹوں کیلئے ہوئے تھے جن میں سے نیشنل کانفرنس نے تین میں کامیابی حاصل کی تھی، جبکہ بی جے پی نے ایک سیٹ حاصل کی تھی، جس کے امیدوار ست شرما نے پہلے ہی حلف لیا تھا۔چودھری محمد رمضان ایک سابق وزیر اور ایم ایل اے ہیں جنہوں نے جموں و کشمیر اسمبلی میں کئی بار کام کیا ہے۔سجاد احمد کچلو کشتواڑ سے سابق وزیر بھی ہیں اور پارٹی کے خزانچی شمی اوبرائے این سی کی نمائندگی کرتے ہوئے ایوان بالا میں شامل ہوں گے۔جموں و کشمیر سے راجیہ سبھا کے سابقہ ارکان نے 2 فروری 2021 کو اپنی چھ سالہ میعاد مکمل کی۔ان ارکان میں غلام نبی آزاد، نذیر احمد لاوے، فیاض احمد میر اور شمشیر سنگھ منہاس شامل تھے۔ان کی نشستیں خالی رہیں کیونکہ جموں و کشمیر میں منتخب قانون ساز اسمبلی نہیں تھی، جو ایوان بالا کے دو سالہ انتخابات کے انعقاد کیلئے آئین کے آرٹیکل 80 اور عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے تحت ضروری ہے۔نو منتخب ارکان پارلیمنٹ اب راجیہ سبھا میں ذمہ داریاں سنبھالیں گے اور سرمائی اجلاس کے قانون سازی کے کاموں میں حصہ لیں گے۔

بقیہ 7

والے کار بم دھماکے سے قبل دہشت گرد عمر کو لاجسٹک مدد بھی فراہم کی تھی۔اس دھماکے میں قومی دارالحکومت میں لال قلعہ کے باہر متعدد افراد کی موت واقع ہوئی تھی اور کئی زخمی ہوئے تھے۔موصوف ترجمان نے بتایا کہ این آئی اے نے اس سے قبل اس مقدمے آر سی-/21/2025 این آئی اے/ڈی ایل آئی کی تحقیقات کے دوران کار بم حملہ آور عمر کے 6 دیگر اہم ساتھیوں کو بھی گرفتار کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ایجنسی خودکش حملے سے متعلق مختلف شواہد پر کام جاری رکھے ہوئے ہے اور مختلف ریاستوں میں وہاں کی پولیس فورسز کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے تلاشی کارروائیاں انجام دے رہی ہیں تاکہ اس بھیانک حملے میں ملوث دیگر افراد کی شناخت اور گرفتاری ممکن بنائی جا سکے۔ان کا کہنا ہے کہ اس مہلک دہشت گردانہ حملے کی مکمل سازش کو بے نقاب کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔یو این آئی

بقیہ 8

اُفسران و ملازمین پر زور دیا کہ وہ اِنصاف، آزادی، برابری اور وقار جیسی ہمارے آئین کی روح کو بیان کرنے والے اُقدار کو برقرار رکھنے کے لئے خود کو وقف کریں۔

بقیہ 9

حرارت منفی 4. 6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ گلمرگ میں شبانہ درجہ حرارت 0.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔سرحدی ضلع کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4. 0 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3. 4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ، شوپیاں اور کولگام اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 5. 5 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 5. 8 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 6. 2 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 5. 9 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 4. 2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 4. 2 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2. 8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔وادی کے ایک اور سیاحتی مقام سونہ مرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3. 1 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ زوجیلا پاس پر شبانہ درجہ حرارت منفی 16.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 8. 2 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 9. 0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔دریں اثنا محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں 10 دسمبر تک موسم میں بڑے پیمانے پر کسی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے تاہم اس دوران سردیوں کا زور تیز تر ہو سکتا ہے۔یو این آئی

بقیہ 10

کی جانب سے معائنہ میں یہ بات ثابت ہوئی کہ یہ ادارے نہ صرف اجازت نامے کے بغیر کام کر رہے تھے بلکہ خطرناک بایومیڈیکل ویسٹ کی الگ کرنے، سنبھالنے اور تلف کرنے کے اصولوں کی خلاف ورزی بھی کر رہے تھے، جو عوامی صحت اور ماحول کے لیے سنگین خطرات پیدا کر رہا تھا۔معائنہ کے بعد، ریجنل ڈائریکٹر JKPCC جموں نے بندش کی سفارش کی۔واٹر ایکٹ اور ایئر ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت کمیٹی نے تمام فہرست شدہ اداروں کی فوری بندش کا حکم جاری کیا۔سخت نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے کمیٹی نے JPDCL الیکٹرک ڈویژن رامبن کو ہدایت دی کہ یہ لیبارٹریاں بجلی کی فراہمی سے منقطع کریں، جبکہ جل شکتی ڈیپارٹمنٹ کو ان کے پانی کے کنکشن ختم کرنے کا کہا گیا۔ڈپٹی کمشنر رامبن کو حکم کی مکمل زمین پر عمل درآمد کی نگرانی سونپی گئی ہے۔اس حکم کے نفاذ کی نگرانی JKPCC رامبن کے ڈویژنل آفیسر کریں گے۔ حکم بااختیار اتھارٹی کی منظوری سے جاری ہوا اور ڈاکٹر R. IFS، Gopinath ممبر سیکریٹری، جموں و کشمیر پولوشن کنٹرول کمیٹی کے دستخط سے تصدیق شدہ ہے۔یہ اقدام JKPCC کی جانب سے صحت کے اداروں کے ضوابط کو سخت کرنے اور بایومیڈیکل ویسٹ کی غیر مناسب تلف سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی خطرات کو روکنے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے، کیونکہ اس سے مقامی عوام کی طویل مدتی صحت پر سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

بقیہ 11

کہا کہ ذمہ داروں کو معاوضہ ادا کرنا پڑے گا۔موسم سرما کی نقل و حمل کی فیسوں اور دیگر چارجز سے متعلق خدشات پر ڈائریکٹر نے کہا کہ یہ معاملہ فیس فکسیشن کمیٹی کے دائرہ کار میں آتا ہے اور والدین اس کے ازالے کیلئے براہ راست کمیٹی کے پاس شکایات درج کر سکتے ہیں۔وانی نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں حکومتی ضابطوں کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کیلئے پورے کشمیر میں ضلعی سطح کی مانیٹرنگ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ فیلڈ ٹیمیں ہر ضلع میں متحرک ہیں، اور خلاف ورزی پر قواعد کے تحت کارروائی کی دعوت دی جائے گی۔ڈائریکٹر نے مزید کہا کہ پری پرائمری کلاسز کیلئے موسم سرما کی تعطیلات شروع ہو چکی ہیں جبکہ دیگر کلاسز کی تعطیلات اعلان کردہ شیڈول کے مطابق یکم دسمبر سے شروع ہوں گی۔

بقیہ 12

دے رہے تھے، کو I/C ARTO بدگام کے طور پر منتقل اور تعینات کیا گیا ہے۔ایک اور تبادلے کے تحت، عارف پرویز شاہ، I/C ARTO جو موجودہ طور پر I/C ARTO بدگام کے طور پر تعینات تھے، اب I/C ARTO گندربل کے طور پر فرائض انجام دیں گے۔یہ تبادلے فوری طور پر اثرِ عمل میں آئیں گے اور متعلقہ افسران اپنے نئے اضلاع میں ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔

بقیہ 13

سنیئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ادھر پٹن کے پی پائین علاقے میں 10 سالہ لڑکا دھان کے کھیتوں میں مردہ پایا گیا۔حکام کے مطابق کم عمر بچے کی شناخت آیان علی ساکنہ کے پی پائین کے بطور ہوئی ہے۔مقامی لوگوں نے کھیتوں میں بچے کی نعش دیکھنے کو ملی جس کے بعد انہوں نے پولیس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ واردات پر پہنچ کر نعش کو اپنی تحویل میں لیا اور ضروری لوازمات کی ادائیگی کے بعد نعش آخری رسومات کیلئے لواحقین کے سپرد کر دی گئی۔پولیس نے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور موت کی وجہ کے بارے میں مزید تفتیش شروع کر دی گئی۔

بقیہ 14

سامنے آئی کہ طاوق حسین شاہ ولد شاہ محمد ساکن چک اودھم پور، جو ایک بدنام زمانہ منشیات فروش ہے، ایک رہائشی مکان جو خسرہ نمبر 1624/1625 چک اودھم پور میں تعمیر کیا گیا ہے، کا مالک ہے۔انہوں نے کہا کہ جمع شدہ شواہد کی بنیاد پر تفتیشی افسر کو یہ معقول یقین ہوا کہ مذکورہ جائیداد منشیات کی تجارت سے حاصل شدہ رقم سے بنائی گئی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ قانونی تقاضوں کے مطابق اس جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 (ایف) کے تحت آئندہ قانونی کارروائی کے لئے ضبط کر لیا گیا۔پولیس ترجمان نے بتایا کہ ضبط شدہ جائیداد کی مالیت 70 لاکھ روپے ہے، جس کی ضبطی منشیات کے مجرموں کے خلاف اودھم پور پولیس کی سخت کارروائی کا حصہ ہے۔انہوں نے کہا کہ اودھم پور پولیس نے ضلع میں سال رواں کے دوران اب تک این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 12.70 کروڑ مالیت کی جائیداد ضبط کی ہے۔یو این آئی

بقیہ 15

کا کہنا ہے کہ اسمارٹ سٹی بورڈز اور پبلک منصوبے صرف کاغذوں تک محدود ہیں، جبکہ عملی طور پر ایم اے روڈ اور ریذیڈنسی روڈ آج بھی وہی پرانا سری نگر دکھا رہے ہیں۔شہری اب یہ سوال کرنے پر مجبور ہیں کہ شہر کی ترقی کس سمت جا رہی ہے اور کیا واقعی شہری سہولت کو مدنظر رکھا جا رہا ہے۔یہ صورتحال نہ صرف روزمرہ کی زندگی متاثر کر رہی ہے بلکہ شہریوں میں حکومتی پالیسیوں کے مؤثر نفاذ پر شکوک و شبہات بھی بڑھا رہی ہے۔ اگر یہی حال رہا تو شہریوں کے صبر کا پیمانہ بھی لبریز ہو سکتا ہے اور سری نگر کے دل میں ٹریفک کا یہ کابوس یوں ہی برقرار رہے گا۔

بقیہ 16

قابلِ احترام ہے جس نے ہندوستان کی ترقی کی راہ ہموار کی ہے۔ہمیں قومی یکجہتی اور سالمیت کو برقرار رکھنا ہے۔ہمیں معاشرے میں خوداعتمادی اور عزتِ نفس کا احساس پیدا کرنا ہوگا اور ہندوستان کو طاقتور اور خود اَنحصار بنانے کے لئے ہر ذرائع اور وسائل کو اِستعمال کرنا ہوگا۔'' اُنہوں نے کہا کہ 67 برس کے طویل اِنتظار کے بعد 2019ء میں آئین کی تمام دفعات کو جموں و کشمیر پر مکمل طور پر لاگو کی گئیں جس سے امتیازی سلوک اور نااِنصافی کا خاتمہ ہوا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، اَب جموں و کشمیر بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مرتب کردہ آئین میں درج مساوات، سماجی اور معاشی اِنصاف کے اصولوں کی رہنمائی میں آگے بڑھ رہا ہے۔'' اُنہوں نے کہا کہ پہلے دِن سے ہی جموں و کشمیر میں ان کا مشن یہ رہا ہے کہ وہ شہریوں کی زندگی بہتر بنائیں، امتیاز اور نااِنصافی کا خاتمہ کریں، دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ مرکزی سکیموں کے فوائد معاشرے کے نچلے طبقے تک پہنچیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''جو لوگ پوچھتے ہیں کہ گزشتہ 5 برسوں میں کیا حاصل ہوا؟ میں اُنہیں بتانا چاہتا ہوں کہ علیحدگی پسندوں کو نوازنے اور محبِ وطن اَفراد پر تشدد کرنے کا رواج مکمل طور پر بند ہو چکا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی جی نے آئین کی تمام دفعات کے نفاذ کے ذریعے جموں و کشمیر کے ہر بھائی اور بہن کے لئے عزت، وقار اور فخر کو یقینی بنایا ہے۔'' آئین کو اپنانے کے 75 برس مکمل ہونے کے موقعے پر منعقدہ یوٹی سطح کی تقریب محکمہ ثقافت نے محکمہ قانون، انصاف و پارلیمانی امور کے اِشتراک سے منعقد کی۔یوم آئین کی تقریبات میں سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبد الرحیم راتھر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی شالین کابرا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شانت منو، پرنسپل سیکرٹری ثقافت برج موہن شرما، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، سیکرٹری محکمہ قانون، اِنصاف و پارلیمانی امور اچل سیٹھی، سینئر اَفسران، ممتاز شہریوں اور بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی۔

بقیہ 17

سالمیت کے لیے خطرہ ہے۔''حلف نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ آن لائن گیمنگ پلیٹ فارمز کو بڑے پیمانے پر اشتہارات، سلیبریٹیز اور انفلوئنسرز کی تائید کے ذریعے جارحانہ انداز میں فروغ دیا جاتا ہے، جس کا سب سے زیادہ اثر نوجوانوں اور کمزور طبقوں پر پڑتا ہے۔مرکز نے کہا کہ آن لائن منی گیمنگ کے افراد، خاندانوں، معاشرے اور ملک پر تباہ کن اثرات، اور ان کھیلوں کے تکنیکی پہلوؤں کے باعث بی جس میں الیکٹرانک میڈیا، الگورتھمز، قومی و بین الاقوامی نیٹ ورک، آف شور ٹرانسڈکشنز اور ریاستی قوانین کو نظرانداز کرنے کے طریقے شامل ہیں بی حکومت نے پروموشن اینڈ ریگولیشن آف آن لائن گیمنگ ایکٹ 2025 نافذ کیا۔حکومت کا کہنا ہے کہ آن لائن گیمنگ سیکٹر کو ضابطے میں لانا، عوامی مفاد میں ایک محفوظ، منظم اور ٹیکنالوجی دوست ڈیجیٹل ماحول کی تشکیل کے لیے ضروری تھا، تاکہ عوامی صحت، صارفین کے حقوق، اخلاقی اقدار اور مالی خودمختاری کو درپیش خطرات کو کم کیا جا سکے۔مرکز نے واضح کیا: ''غیر منظم آن لائن گیمنگ سیکٹر کے دہشت گردی کی مالی معاونت اور منی لانڈرنگ سے روابط کے کافی شواہد موجود ہیں۔''حکومت نے ان روابط کے بارے میں مزید تفصیلات ''سیل بند لفافے'' میں پیش کرنے کی پیشکش بھی کی ہے۔حکومت نے کہا کہ جب معاشرہ، قومی سلامتی، مالی خودمختاری، صحت اور عوامی نظم براہِ راست خطرے میں ہوں تو آن لائن منی گیمز کی اجازت نہیں دی جا سکتی، کیونکہ ان کے نقصانات وسیع اور گھمبیر ہیں۔مرکز نے نشاندہی کی کہ آن لائن گیمنگ انڈسٹری اس وقت مکمل طور پر غیر منظم ہے، اور کسی ریاستی حدود سے مشروط نہیں، کیونکہ یہ مکمل طور پر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر چلتی ہے، اور کمزور طبقے بالخصوص نوجوان اس کا ہدف بنتے ہیں۔حکومت نے مکمل پابندی کے جواز میں بتایا کہ عوام نے اندازاً ہر سال تقریباً 20 ہزار کروڑ روپے آن لائن منی گیمز پر کھوئے ہیں، اور تقریباً 45 کروڑ افراد اس سے متاثر ہوئے ہیں۔

بقیہ 18

کا ذکر کیا کہ اس سے پہلے بھی ان کے ساتھ ہر بات چیت میں انہوں نے ہندوستان کے بارے میں ان کے اعتماد اور امید کا مشاہدہ کیا تھا۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ ہندوستان میں سفران کی سرمایہ کاری اسی رفتار سے جاری رہے گی۔ اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اس نئی سہولت کے لیے ٹیم سفران کو مبارکباد پیش کی۔اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ حالیہ برسوں میں ہندوستان کے ہوابازی کے شعبے نے بے مثال رفتار سے ترقی کی ہے، مسٹر مودی نے کہا کہ آج ہندوستان دنیا میں سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی گھریلو ہوابازی کے بازاروں میں سے ایک ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی گھریلو ہوابازی کا بازار اب عالمی سطح پر تیسرا سب سے بڑا مارکیٹ بن گیا ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کے لوگوں کی امنگیں نئی بلندیوں پر پہنچ رہی ہیں اور اس کے نتیجے میں ملک میں ہوائی سفر کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایئر لائنز اس مانگ کو پورا کرنے کے لیے اپنے فعال بیڑے کو مسلسل توسیع دے رہی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستانی ایئر لائن کمپنیوں نے 1500 سے زیادہ نئے طیاروں کا آرڈر دیا ہے۔وزیرِ اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے ہوابازی کے شعبے کی تیز رفتار توسیع کے ساتھ ساتھ ایم آر او سہولیات کی ضرورت بھی بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے تقریباً 85 فیصد ایم آر او کام بیرونِ ملک ہو رہا تھا، جس کی وجہ سے اخراجات زیادہ، کارروائی کے اوقات طویل اور طیارے طویل مدت تک زمین پر رہتے تھے۔وزیرِ اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ایسی صورتحال ہندوستان جیسے وسیع ہوابازی بازار کے لیے مناسب نہیں تھی۔اسی لیے انہوں نے کہا کہ آج حکومت ہند ملک کو دنیا کے بڑے ایم آر او مراکز میں سے ایک کے طور پر ترقی دے رہی ہے۔وزیرِ اعظم نے مزید کہا کہ پہلی بار ایک عالمی او ای ایم ملک میں ڈیپ لیول سروسنگ کی سہولیات قائم کر رہا ہے۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ سفران کی عالمی تربیت، علوم کی منتقلی اور ہندوستانی اداروں کے ساتھ شراکت داری ایک ایسی افرادی قوت پیدا کرنے میں مدد کرے گی جو آنے والے سالوں میں پورے ایم آر او ماحولیاتی نظام کو نئی رفتار اور سمت دے گی، وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ یہ سہولت جنوبی ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے بے شمار مواقع پیدا کرے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان صرف ہوابازی کے ایم آر او تک محدود نہیں رہنا چاہتا بلکہ جہاز رانی سے منسلک ایم آر او ماحولیاتی نظام تیار کرنے کے لیے بھی بڑے پیمانے پر کام کر رہا ہے۔مسٹر نریندر مودی نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان ہر شعبے میں بڑے پیمانے پر ''ڈیزائن ان انڈیا'' کو فروغ دے رہا ہے۔انہوں نے سفران ٹیم پر زور دیا کہ وہ ہندوستان میں ہوائی جہاز کے انجن اور اجزاء کے تیار کرنے کے امکانات تلاش کرے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا وسیع ایم ایس ایم ای نیٹ ورک اور اس کا نوجوان ٹیلنٹ پول اس کوشش میں اہم تعاون فراہم کرے گا۔وزیر اعظم نے اس بات کا تذکرہ کیا کہ سفران ایئرو اسپیس، ایئرو اسپیس پروپلشن سسٹم میں بڑے پیمانے پر کام کرتا ہے اور اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ کمپنی کو ہندوستان کی صلاحیتوں اور پروپلشن ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ کے مواقع سے بھی فائدہ اٹھانا چاہیے۔وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ آج کا ہندوستان نہ صرف بڑے خواب دیکھ رہا ہے بلکہ جرأت مندانہ فیصلے بھی لے رہا ہے اور اس سے بھی بڑھ کر کامیابیاں حاصل کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم بڑے خواب دیکھ رہے ہیں، بڑا عمل کر رہے ہیں اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں''۔ وزیر اعظم نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان کاروبار کرنے میں آسانی پر زور دے رہا ہے۔اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ عالمی سرمایہ کاری اور عالمی صنعتوں کو راغب کرنے کے لیے آزاد ہندوستان میں کچھ سب سے بڑی اصلاحات کی گئی ہیں۔مسٹر مودی نے کہا کہ اول تو، معیشت کے دروازے کھولے گئے ؛ دوسری بات یہ ہے کہ ملک کے اقتصادی بنیادی اصولوں کو مزید تقویت ملی ؛ اور تیسرے، کاروبار کرنے میں آسانی کو مضبوط کیا گیا۔

بقیہ 19

ویلفیئر پروفیسر ڈی ایس منہاس، سینئر اَفسران، تعلیمی اداروں کے سربراہان، اَساتذہ اور طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

بقیہ 20

سے گزاریں۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں جہاں بھی مسلمان ہیں وہ اپنے آپ کو محفوظ تصور کرتے ہیں اور انہوں نے کبھی بھی ملک کے آئین سے انحراف نہیں کیا۔انہوں نے کہا کہ ہر قدم پر لوگ صحیح کردار ادا کر رہے ہیں۔وقف بورڈ کو ترقی کی منزلوں پر لے جانے کا عہد دہراتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پچھلے تین برسوں سے ہم نے خانقاہوں، مسجدوں، زیارتگاہوں کی عظمت رفتہ بحال کرنے اور وقف بورڈ کی جائیداد کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے کئی طرح کے اقدامات اٹھائے، آج یہ ادارہ انتہائی محفوظ اور لوگوں کی توقعات پر کھرا اتر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ جوابدہی کو یقینی بنایا گیا ہے اور وقف بورڈ میں تعینات ملازمین فرض شناسی کے ساتھ اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

بقیہ 21

ہولڈرز کے ساتھ قریبی رابطے میں رہیں تاکہ زیر التواء مستحقین کی نشاندہی اور اسکیموں میں شامل کرنا ممکن ہو سکے۔انہوں نے وقت پر سروس کی فراہمی، شفافیت اور باقاعدہ نگرانی پر بھی زور دیا تاکہ مقررہ مدت کے اندر ہر دیہی گھرانے تک خدمات پہنچ سکیں۔میٹنگ کے دوران، ڈی سی نے یکم دسمبر سے 30 دسمبر 2025 تک دیہی علاقوں میں سرکاری فلیگ شپ اسکیموں کی مکمل کوریج کے لیے ایک وقت بند روڈ میپ مقرر کیا، تاکہ تمام مستحقین کو ان اسکیموں کے متوقع فوائد بروقت حاصل ہوں۔

بقیہ 22

میں منعقدہ اجلاس میں پیش رفت رپورٹ پیش کی گئی۔ اجلاس میں پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی اصلاحاتی کوششوں کا جائزہ لیا گیا، جن کا مقصد عملی کارکردگی میں بہتری، ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور بجلی کے نقصانات میں نمایاں کمی لانا ہے۔اعداد و شمار کے مطابق جموں پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (JPDCL) نے 1,87,894 میٹر نصب کیے ہیں، جبکہ کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) نے 1,93,777 میٹر نصب کیے ہیں۔ اس طرح دونوں کارپوریشنز نے اپنے اہداف کی طرف مستحکم پیش رفت کی ہے۔حکام نے بتایا کہ آر ڈی ایس ایس کے تحت نقصانات میں کمی کے لیے 4,709 کروڑ روپے اور اسمارٹ میٹرنگ کے لیے 1,053 کروڑ روپے کے منصوبے مکمل کیے جائیں گے۔یہ کام مختلف پیکجز میں تقسیم کر کے چار ایجنسیوں کو دیا گیا ہے، جن میں JPDCL، KPDCL، پاور گرڈ انرجی سروسز لمیٹڈ (PESL) اور نیشنل تھرمل پاور کارپوریشن (NTPC) شامل ہیں۔اجلاس میں بتایا گیا کہ اے ٹی این سی (Aggregate Technical& Commercial) نقصانات 2022 میں 58 فیصد سے کم ہو کر اب تقریباً 32 فیصد رہ گئے ہیں، اور ہدف ہے کہ 2028 تک انہیں 12 فیصد تک لایا جائے۔اسی طرح بجلی کی اوسط لاگت اور اوسط آمدنی کے درمیان فرق 3.11 روپے فی یونٹ سے کم ہو کر 1.29 روپے فی یونٹ رہ گیا ہے۔بلنگ ایفیشینسی 56 فیصد سے بڑھ کر 69 فیصد اور کلیکشن ایفیشنسی 75 فیصد سے بڑھ کر 94 فیصد ہو گئی ہے۔ چیف سیکریٹری نے ہدایت دی کہ نقصانات میں کمی کے تمام جاری کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے روزانہ اور ہفتہ وار اہداف مقرر کرنے، فیڈر وار بلنگ اور ریونیو کلیکشن میں بہتری لانے اور غفلت برتنے والے اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی پر زور دیا۔

بقیہ 23

کئی اہم منصوبوں کا جائزہ لیا جن میں کولی پورہ-خانیار سڑک کی چوڑائی، خواتین کے لئے گورنمنٹ ڈگری کالج زکورہ (حضرت بل)، ملہ باغ روڈ چوڑا کرنے کا منصوبہ، گگروسٹور کے قریب الٰہی باغ چوک اور حضرت بل کے علاقے میں عمر ہیر-ڈگا پورہ روڈ چوڑا کرنے کا منصوبہ شامل ہیں۔متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ تمام جاری کاموں کی رفتار تیز کریں، وقت پر تکمیل کو یقینی بنائیں اور ہر منصوبے میں اعلیٰ معیار کو برقرار رکھیں۔سریندر کمار چودھری نے ان اقدامات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بہتر سڑک رابطہ عوامی آواجاہی کو بہتر بنائے گا، ٹریفک کی رکاوٹوں کم کرے گا اور حضرت بل اور ملحقہ علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرے گا۔نائب وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ ''گڈورا۔عمر ہیر روڈ پر رُکاوٹوں کی چوڑائی'' کے منصوبے کو 543.93 لاکھ روپے کی لاگت سے منظور کیا گیا ہے۔اُنہوں نے کولی پورہ خانیار میں اندرونی لنک سڑکوں کی اَپ گریڈیشن اور چوڑائی کے پورے منصوبے کا جائزہ لیا جو ٹریفک کی بھیڑ کم کرنے اور رہائشی و تجارتی علاقوں تک رسائی کو بہتر بنانے کے لئے اہم ہیں۔اُنہوں نے عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ بلیک ٹاپنگ اور نکاسی آب کے کاموں کو ترجیح دیں تاکہ بارشوں کے دوران پانی جمع ہونے سے بچ سکے۔سریندر کمار چودھری نے کہا کہ سڑک چوڑا کرنے کے کاموں سے گاڑیوں کی آواجاہی میں نمایاں بہتری آئے گی، اَضلاع کے درمیان رابطہ بہتر کریں گے اور ٹریفک کی رُکاوٹوں کا دُور کیا جائے گا تاکہ عمر ہیر-گڈورا روڈ پر بغیر کسی دشواری کے سفر ممکن ہو۔اُنہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ اَراضی کے حصول میں تیزی لائیں اور منصوبے کو جلد از جلد مکمل کریں۔نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ معائینوں میں آر اینڈ بی، ایس ایم سی، پی ایچ ای، پی ایم جی ایس وائی، ایمپلائمنٹ، لیبر، ڈی آئی سی اور دیگر لائن ڈپارٹمنٹوں کے سینئر اَفسران تھے اور انہیں ہر منصوبے کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔

□□□□□

P:8 THE DAILY "shahanshah"

H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561

روزنامہ شہنشاہ

27 November 2025

ہندوستان نے دوسری بار خواتین کا کبڈی ورلڈ کپ جیت لیا

ممبئی، 25 نومبر (یو این آئی) ڈھاکہ، 24 نومبر (ہ س)۔ ہندوستانی خواتین کی کبڈی ٹیم نے پیر کو ڈھاکہ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خواتین کبڈی ورلڈ کپ کا خطاب جیت لیا۔ ہندوستان نے فائنل میں چائینز تائپے کو 35-28 سے شکست دے کر لگاتار دوسرا ورلڈ کپ جیت لیا۔ اس فتح نے ایک بار پھر بین الاقوامی کبڈی میں ہندوستان کا غلبہ ثابت کردیا۔ ہریانہ اسٹیلرز کے ہیڈ کوچ منپریت سنگھ نے ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا، خواتین کی ٹیم نے ایک ایسی کارکردگی پیش کی ہے جس پر پورا ملک فخر کر سکتا ہے۔ ان کا اعتماد اور ٹیم ورک حیرت انگیز تھا۔ ایک سابق ہندوستانی کھلاڑی کے طور پر، میں جانتا ہوں کہ اس سطح تک پہنچنا کتنا مشکل ہے۔ کھلاڑیوں اور معاون عملے کو بہت بہت مبارکباد۔ ہندوستان نے پورے ٹورنامنٹ میں زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ٹیم اپنے تمام گروپ میچ جیت کر سیمی فائنل میں پہنچ گئی، جہاں اس نے ایران کو 33-21 سے شکست دے کر فائنل تک رسائی حاصل کی۔ دوسری جانب چائینز تائپے نے بھی گروپ مرحلے میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور سیمی فائنل میں میزبان بنگلہ دیش کو 25-18 سے شکست دی۔ پونیری پلٹن کے ہیڈ کوچ اجے ٹھاکر نے کہا، یہ ہندوستان کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے کہ خواتین کی ٹیم نے ڈھاکہ میں لگاتار دوسری بار ورلڈ کپ ٹرافی جیتی ہے۔ فائنل اور اس کے بعد ٹائٹل جیتنے تک ان کا غلبہ حالیہ برسوں میں خواتین کی کبڈی کی ترقی کو ظاہر کرتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ بنگلہ دیش جیسے ملک میں ورلڈ کپ کی میزبانی سے بنگلہ دیش کی تیزی سے ترقی کے اس لمحے پر بھی اثر پڑے گا۔ آنے والے سالوں میں تیزی لائیں گے۔ اس سال ٹورنامنٹ میں کل 11 ممالک نے حصہ لیا، جو خواتین کی کبڈی کے تیزی سے عالمی پھیلاؤ کا ثبوت ہے۔

کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز 2025-کا جے پور میں آج سے آغاز

جے پور، 24 نومبر (ہ س):۔ کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز (کے آئی یو جی) کے 5 ویں ایڈیشن کا شاندار افتتاح پیر کی شام کو دارالحکومت جے پور کے سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں ہو رہا ہے۔ ریاست کے سات بڑے ڈویژنل شہروں میں منعقد ہونے والے کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز 2025- میں ملک بھر سے تقریباً 5000 کھلاڑیوں سمیت 7,000 سے زیادہ شرکاء حصہ لیں گے۔ افتتاحی تقریب میں وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما، مرکزی وزیر محنت، امور نوجوانان اور کھیل ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ، اور کھیل کے وزیر راجیہ وردھن سنگھ راٹھور موجود ہوں گے۔ یہ گیمز پیر 24 نومبر سے 5 دسمبر تک منعقد ہوں گے۔ کے آئی یو جی میں، ملک بھر کے نوجوان کھلاڑی جے پور، اجمیر، بھرت پور، کوٹا، ادے پور، جودھ پور، اور بیکانیر میں کھیلوں کے مختلف مقابلوں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے، جو کھیلوں کی مہارت کا ایک منفرد امتزاج پیش کرتے ہیں۔

کین ولیمسن کی واپسی

ویلنگٹن، 24 نومبر (ہ س)۔ نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف 2 دسمبر سے کرائسٹ چرچ کے ہیگلے اوول میں شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ کے لیے اپنے 14 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ اسکواڈ میں سب سے بڑا نام کین ولیمسن کی واپسی ہے جو جولائی میں زمبابوے کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے باہر ہو گئے تھے اور گزشتہ سال دسمبر کے بعد پہلی بار ٹیسٹ ٹیم میں واپسی کر رہے ہیں۔ ولیمسن اپنی تیاری کے حصے کے طور پر پلنکٹ شیلڈ کے دوسرے راو<?>ٔنڈ میں شمالی اضلاع کے لیے بھی کھیلیں گے۔ اسٹ بولر جیکب ڈفی، زیک فالک اور بلیئر ٹکنر کو بھی پہلے ٹیسٹ کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ڈفی اور فالکس نے زمبابوے کے خلاف اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا، جس میں فالکس نے 9/75 کے متاثر کن اعداد و شمار ریکارڈ کیے — جو ٹیسٹ ڈیبیو پر نیوزی لینڈ کے کھلاڑی کی بہترین کارکردگی تھی۔ ٹکنر مارچ 2023 کے بعد پہلی بار ٹیسٹ سیٹ اپ پر واپس آ رہے ہیں۔ آل راو<?>ٔنڈر ڈیرل مچل بھی اسکواڈ میں شامل ہیں، جو ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ون ڈے میں کمر کی انجری سے صحت یاب ہوئے ہیں۔ دوسری جانب کائل جیمیسن اور گلین فلپس ابھی تک مکمل طور پر فٹ نہیں ہیں اور ریڈ بال کی واپسی سے کھیلے جانے والے کنٹرول کے تحت اپنی فٹنس پر کام کر رہے ہیں۔ میٹ فشر، ول او رورک، اور بین سیئرز بھی بالترتیب بیک، کمر اور ہیمسٹرنگ کی چوٹوں سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔

جسپریت بمراہ کے کندھے پر چوٹ لگنے کے بعد محمد سراج کو چیک ان کیا گیا، انڈیا بمقابلہ جنوبی افریقہ، دوسرا ٹیسٹ، گوہاٹی، چوتھا دن، 25 نومبر 2025©GettyImages/AFP

پانجلی پرشانت نے سونے کا تمغہ جیتا

ٹوکیو، 24 نومبر (ہ س) ہندوستان کی پرانجلی پرشانت دھومل نے پیر کو جاپان کے شہر ٹوکیو میں 25 ویں سمر ڈیف اولمپکس میں خواتین کے 25 میٹر پسٹل مقابلے میں طلائی تمغہ جیتا۔ یہ اس کا دوسرا گولڈ میڈل اور اس ایڈیشن کا تیسرا تمغہ ہے۔ پرانجلی فائنل میں 34 پوائنٹس کے ساتھ پہلے نمبر پر رہی۔ یوکرین کی ہالینا موسینا (32 پوائنٹس، سلور) دوسرے نمبر پر رہیں۔ کوریا کے جیون جیون نے 30 پوائنٹس کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔ اس نے شوٹ آف میں ہندوستان کی انویا پرساد کو شکست دی۔ انویا چوتھے نمبر پر رہی۔ اس سے پہلے، پرنجلی نے ابھینو دیسوال کے ساتھ 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ ابھینو نے مردوں کے 25 میٹر پسٹل مقابلے میں بھی طلائی تمغہ جیتا۔

اٹلی نے اسپین کو شکست دے کر تاریخ رقم کی

بولونیا، 24 نومبر (ہ س)۔ اٹلی نے اتوار کو اسپین کو 2-0 سے شکست دے کر مسلسل تیسرا ڈیوس کپ ٹائٹل جیت لیا۔ میٹیو بیریٹینی اور فلیویو کوبولی نے بولوگنا میں کھیلے گئے فائنل میں اٹلی کے لیے اپنے اپنے سنگلز میچز جیت کر ٹیم کو چیمپئن بنا دیا۔ گھر کے پرجوش ہجوم کی حمایت سے پرجوش بیریٹینی نے پہلے میچ میں پابلو کیرینو بسٹا کو 6-3، 6-4 سے شکست دی۔ کوبولی نے اس کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے جوم منار کو 1-6، 7-6(5)، 7-5 سے شکست دے کر ٹیم کے لیے فتح کو یقینی بنایا۔ یہ فتح مجموعی طور پر اٹلی کے چوتھے ڈیوس کپ ٹائٹل کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس سے قبل، ٹیم نے 1976، 2023 اور 2024 میں جیتا تھا۔ مزید برآں، 1971 کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب کسی ملک نے مسلسل تین ڈیوس کپ ٹائٹل جیتے ہیں۔ اس فائنل میں دونوں ٹیموں کے اسٹار کھلاڑی غیر حاضر تھے — اسپین کے کارلوس الکاراز اور اٹلی کے یانک سنر اور لورینزو موسیٹی غیر حاضر تھے۔ اس کے باوجود بیریٹینی اور کوبولی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ٹیم کی توقعات پر پورا اترا۔ ٹیم کے کپتان فلیپو وولینڈری نے جذباتی انداز میں کہا، یہ میرا مسلسل تیسرا ٹائٹل ہے۔ میں رو رہا ہوں۔ میں پہلے دو میں نہیں رویا۔ یہ ناقابل یقین ہے۔ ہماری ٹیم بہت بڑی ہے- سنر، مسیٹی اور آرنلڈی جیسے کھلاڑی بھی اس کا حصہ ہیں۔ 29 سالہ بیریٹینی نے میچ میں 13 ایسز اور 21 ونر مارے۔ انہوں نے ڈیوس کپ میں مسلسل 11ویں سنگلز جیت درج کی۔ بیریٹینی نے کہا، ہم ایک دوسرے سے بہت پیار کرتے ہیں۔ یہ ایک بڑا خاندان ہے۔ اور اب چلو، فلیویو، اسے ختم کرو! کوبولی کی شاندار واپسی: دوسرے میچ میں منار نے 5-0 کی برتری حاصل کی اور پہلا سیٹ 6-1 سے جیت لیا۔ لیکن 23 سالہ کوبولی نے ہمت نہیں ہاری اور دوسرے سیٹ میں سخت مقابلہ کرتے ہوئے ساتویں سیٹ پوائنٹ پر سیٹ جیت لیا۔ فیصلہ کن سیٹ پر بھی سخت مقابلہ تھا۔ کوبولی نے 6-5 پر سروتوڑ کر میچ جیت لیا اور پورا اسٹیڈیم جشن سے گونج اٹھا۔ کوبولی نے فتح کے بعد کہا، اس احساس کو بیان کرنا مشکل ہے۔ میں نے اس رات جیتنے کا خواب دیکھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ میں کیسے جیتا۔ آج میں صرف دل سے کھیلا اور عالمی چیمپئن بن گیا۔ اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے بھی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے لکھا، استقامت، ٹیلنٹ، اور جذبہ — اٹلی دوبارہ ڈیوس کپ چیمپئن بن گیا ہے!

ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم ورلڈ کپ کے لئے چلی روانہ

نئی دہلی، 25 نومبر (ایچ ٹی) بنگلورو، 24 نومبر (ہ س) ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم، کپتان جیوتی سنگھ کی قیادت میں، ایف آئی ایچ خواتین کے جونیئر ہاکی ورلڈ کپ 2025 میں شرکت کے لیے سینٹیاگو، چلی کے لیے روانہ ہوگئی۔ یہ باوقار ٹورنامنٹ یکم سے 13 دسمبر تک منعقد ہوگا۔ ہندوستان کو پول سی میں جرمنی، آئرلینڈ اور نمیبیا کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ ٹیم اپنی مہم کا آغاز یکم دسمبر کو نمیبیا کے خلاف کرے گی، اس کے بعد 3 دسمبر کو جرمنی اور 5 دسمبر کو آئرلینڈ کے خلاف میچ کھیلے گی۔ ہر پول سے ٹاپ ٹیمیں ناک آوٹ مرحلے میں داخل ہوں گی جو 7 سے 13 دسمبر تک کھیلا جائے گا۔

دیگر پولز کے میچز درج ذیل ہیں:

پول اے: ہالینڈ، جاپان، چلی اور ملائشیا

پول بی: ارجنٹائن، بیلجیم، زمبابوے اور ویلز

پول 'ڈی': انگلینڈ، جنوبی افریقہ، چین اور آسٹریا

پول 'ای': آسٹریلیا، اسپین، کناڈا اور اسکاٹ لینڈ

پول 'ایف': امریکہ، کوریا، نیوزی لینڈ اور یوراگوئے

یانسن کی مہلک باؤلنگ

گوہاٹی، 24 نومبر (ہ س)۔ مارکو یانسن کی کیریئر کی بہترین کارکردگی نے گوہاٹی میں دوسرے ٹیسٹ کے تیسرے دن جنوبی افریقہ کو ہندوستان پر مضبوط گرفت میں لے لیا۔ پہلے بلے سے تیز نصف سنچری اور پھر گیند کے ساتھ 6/48 کے مہلک اسپیل کے ساتھ، جانسن نے ہندوستان کو 201 پر ڈھیر کر دیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک جنوبی افریقہ نے دوسری اننگز میں بغیر کوئی وکٹ گنوائے 26 رن بنا لیے تھے اور اسے 314 رنوں کی بڑی برتری حاصل تھی۔ پہلا سیشن: ایک اچھی شروعات کے بعد گراوٹ۔ 6/0 پر کھیلتے ہوئے، یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل نے محتاط انداز میں آغاز کیا۔ دونوں نے پہلے گھنٹے میں نصف سنچری کی شراکت قائم کی۔ جیسوال نے مسلسل چوکے لگائے جبکہ راہول نے استحکام دکھایا۔

النصر نے الخلیج کو 1-4 سے شکست دی

نئی دہلی، 24 نومبر (ہ س)۔ ریاض کے الاول پارک میں کھیلے گئے سعودی پرو لیگ کے میچ میں النصر نے الخلیج کو 1-4 سے شکست دی۔ میچ کی خاص بات 40 سالہ کرسٹیانو رونالڈو کا شاندار بائیسکل کک گول تھا جو انہوں نے میچ کے آخری سیکنڈز میں نواف بوشال کے کراس سے کیا۔ یہ اس سیزن میں رونالڈو کا 10 واں لیگ گول تھا۔ النصر نے شروع سے ہی جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ آف سائیڈ کی وجہ سے ابتدائی چند گولوں کی اجازت نہ ملنے کے بعد ٹیم نے 39 ویں منٹ میں برتری حاصل کر لی جب اینجیلو کے بائیں بازو کے کراس پر جواو<?>ٔ فیلکس نے شاندار گول کر دیا۔ تین منٹ بعد، فیلکس نے ایک بار پھر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مخالف گروپ کے ہاف میں گیند چھین کر ویسلی کو پاس کر دی، جس نے ٹاپ رائٹ کارنر میں یک طاقتور شاٹ لگا کر اسکور 0-2 کر دیا۔ الخلیج نے دوسرے ہاف کے شروع میں واپسی کی کوشش کی اور 47 ویں منٹ میں ہاوساوی نے باکس کے باہر سے شاندار گول کر کے اس کو 1-2 کر دیا۔ اس کے بعد مہمان ٹیم نے دباو<?>ٔ کا سلسلہ جاری رکھا لیکن النصر کے گول کیپر نواف العقیدی نے اپنی برتری کو برقرار رکھنے کے لیے کچھ شاندار دفاع کیا۔ 77 ویں منٹ میں سادیو مانے نے باکس کے اندر سے شاندار کرلنگ شاٹ کے ذریعے النصر کا تیسرا گول کر کے کچھ راحت فراہم کی۔ اسٹاپیج ٹائم کے اوائل میں، الخلیج کے کھلاڑی دیمتریوس کورابیلیس کو علی الحسن پر خطرناک ٹیکل کے لیے سیدھا ریڈ کارڈ دکھایا گیا، جس سے ان کی مشکلات مزید بڑھ گئیں۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat